هو الوارث هو العزیز

عزیز الخطب

یعنی

مجموعۂ خطب ابن عبد العزیز

جسمین

افضل العلما افصح الفصحا حضرت مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی

کے تصنیف فرمودہ خطبے جو مروج عام ہین نہایت صحت کیساتھ تمام وکمال درج ہین

جنکو

ابو الفخر مولانا مولوی شیخ عاشق حسین صاحب سیماب

صدیقی الوارثی اکبرآبادی نے ترجمہ نظم سے اراستہ کیا ہے،

اور کمترین کے۔حاجی محمد محی الدین سوداگر تاجر کتب کان اللہ لہ نے

جناب منشی محمد فخر الدین صاحب کے

مطبع فخر المطابع لکھنؤ مین چھپوایا

 قیمت فی جلد [illegible] مجلد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

الٰہی قوتِ تسخیر دہ حُسن بیانم را
کلیم وادیٔ نطق و فصاحت کن زبانم را

نماز جمعہ سے پہلے خطبہ خوانی کا رواج عہد نبی کریم سے آجتک بدستور چلا آتا ہی ضرورت زمانہ کے لحاظ سے مضامین خطب مین ضروری ترمیمین بھی ہوئین جنھون نے مناسب اثرات سامعین پر ڈالے خطبے عموماً زبانِ عربی مین مروج ہین لیکن سامعین مین فیصدی ۹۹ اس زبان کے دقائق و حقائق معانی و مطالب سمجھنے سے قاصر دیکھے گئے۔ اسلیے ضرورت نے پھر تجدید کی اور خطبون کا ترجمہ اُردو مین ہونے لگا ترجمہ تو ہوگیا مگر ترجمہ خوانی کا رواج نہوا اور جو ضرورت درپیش تھی وہ باقی رہ گئی۔

سچ بھی تو ہی اگر ایک خطیب بجاے عربی کے اُردو مین نصیحتین کرتا چلا جاے تو لوگ اُسے بجاے خطبہ کے وعظ کہین گے حالانکہ خطبہ ایک جامع موعظت ہی کا نام ہی تاہم سیدھی سادھی نثر عبارت کا اثر، اور عبارت بھی کیسی، عربی کا لفظی ترجمہ خراش سامع سے

زیادہ کچھ نہین ہوسکتا۔ اسلیے نثر ترجمہ کسی خطیب نے نہ پڑھا اور نہ اُسکا مُلک مین رواج ہوا۔
اب جناب حاجی محمد محی الدین صاحب سوداگر بنگلور نے یہ تجویز نہایت مناسب سمجھی کہ اگر خطب مروجہ کا ترجمہ نظم ہوجای تو وہ عام پسند مقبول، مروج، مُوثر، اور ضرورتون کا پُورا کرنے والا ثابت ہوسکتا ہی۔ ادھر یہ تجویز ذہن مین آئی اُدھر ہمتِ مردانہ نے آغاز اسباب کے لیے احساسِ تعمیل کو حرکت دیدی۔

اِس تجویز کے بجا اور مناسب ہونے مین تو شک نہین لیکن شک یہ ہی کہ جسے ناظم سمجھکر یہ کام سپرد کیا گیا ہی وہ اسے انجام بھی دے سکے گا یا نہین؟ ع

آتش گلشن ہے موقوف نواے عندلیب ۔۔۔ وہ مگر کیون گائے گی سازِ فغان کو چھوڑ کر

بھلا مجھ سا رندِ خرابات، اور خطب کا نظم ترجمہ، میکش کو حکم ہی کہ مسجد مین نمازیون کو وضو کرائے برہمن سے کہا جاتا ہی کہ کعبہ کی جاروب کشی کرے۔ پروانہ کو تاکید ہے کہ گلاب پر جان صدقے کردے۔ اور بلبل پر تہدید ہے کہ جب بزم مین شمع روشن ہو تو نغمہ سرائی کرے۔ ع

مجھسے کہتے ہین مری زلف مین شانہ کردے ۔۔۔ کام دیوانون سے لیتے ہین وہ ہشیارون کا

عرب کی متوالی اور الّھڑ زبان کا چربہ اُردو مین اُتارنا مجھے تو بہت مشکل معلوم ہوتا ہی کوئی صوفی، فقیہ، یا مجتہد العصر اگر یہ کام اپنے ذمہ لیتا تو شاید باحسن الوجوہ تکمیل کو پہونچا دیتا یہان تو خیال سے قافیہ تنگ ہوا جاتا ہے۔

بہرحال تائیدِ خدا اور توفیقِ ایزدی کو شاملِ حال کرکے تعمیل ارشاد کے لیے تیار ہوگیا ہون۔ مجھے اپنی بے بضاعتی اور کم مایگی کی غیر مقبولیت کے خوف سے زیادہ نکتہ چینون

کی عیب جو نگاہون کا ڈر ہے ؎

نذر کرنیکو جگر پارے لیے جاتا تو ہون ناوکِ نازِ نگاہِ یار دیکھین کیا کرے

نقّادانِ فن اگر اِس ترجمہ پرنظم تنقیدی نظر ڈالین تو وہ اِسمین محاسنِ کلام نہ ڈھونڈین کہ یہ مجموعۂ غزلیات یا کشکولِ قوالی نہین ہے جس مین رنگِ طبیعت جھلکتا نظر آئے بلکہ "انظر الی الحال ولا تنظر الی المقال" پر نظر رکھین اور یہ دیکھین کہ ترجمہ مین باوجود مشکلاتِ نظم مدعائے اصلی توفوت نہین ہوگیا؟ -

مین نے سب سے زیادہ اِس بات کی کوشش کی ہی کہ اصل عبارت کا مفہوم ہاتھ سے نہ جائے اور میری طرف سے کوئی بات نہ بڑھے جہان کہین باوجود کوشش مین اِس انتظام مین کامیاب نہ ہوسکا وہان اپنے الفاظ کو ایک ایسی ( ) حد مین مقید کردیا ہے کہ ناظرین کے لیے امتیاز کا کام دے -

خدا کرے یہ نظم ترجمہ ملک مین مقبول ہو اور حاجی صاحب اگر اسکے صلہ مین کچھ ثواب پائین تو اسمین مناسب حصہ لینے سے مین بھی محروم نہ رہون واللہ المستعان علی ما تصفون

مین بزمِ غیر مین مقبول کیون نہو جاؤن
تری زبان کی باتین مرے بیان مین ہین

آگرہ

گنہگار
سیماب
صدیقی الوارثی اکبرآبادی

۲۵ مارچ ۱۹۱۴ء

خطبۂ جمعہ تالیف مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذی خلق الانسان وقد اتی علیہ حین من الدھر لم یکن شیئا
مذکورا + فسواہ وعدلہ وعلے کثیر ممن خلق فضلہ وجعلہ سمیعا
بصیرا + ثم ھداہ السبیل ونصب لہ الدلیل اما شاکرا و اما کفورا +
اما الکافرون فاعتد لھم سلاسل واغلالا وسعیرا + یعذبون
باصناف العذاب ینادون ویلا و یدعون ثبورا + واما الشاکرون
فنعمھم وکرمھم ولقاھم نضرۃ و سرورا + ان ھذا کان لکم جزاء و
کان سعیکم مشکورا + فسبحان من بیدہ ملکوت کل شئ لم یزل ولا یزال
علیما قدیرا + ونشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشھد ان
محمدا عبدہ ورسولہ بعثہ بین یدی الساعۃ لیکون للعالمین نذیرا +
واتاہ جوامع الکلم ومنابع الحکم ووعدہ مقاما محمودا وجعلہ سراجا
منیرا + **اما بعد** فانی اوصیکم ونفسی اولا بتقوی اللہ واحذرکم
یوما عبوسا قمطریرا + یوم تبلی کل نفس ولا تقبل منھا شفاعۃ و
لا یؤخذ منھا عدل ولا تجد نصیرا + یومئذ یندم الانسان و

لَا يَنْفَعُهُ النَّدَمُ وَيَطْلُبُ الْعَوْدَ إِلَى الدُّنْيَا وَهَيْهَاتَ أَنْ يَعُوْدَ وَيُخْرَجُ لَهٗ كِتَابٌ يَّلْقَاهُ مَنْشُوْرًا ✦ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَنْ أَصْبَحَ عَلَى الدُّنْيَا حَزِيْنًا لَّمْ يَزْدَدْ مِنَ اللّٰهِ إِلَّا بُعْدًا وَّفِي الدُّنْيَا إِلَّا كَدًّا وَّفِي الْاٰخِرَةِ إِلَّا جُهْدًا وَّلَمْ يَزَلْ مَمْقُوْتًا مَّهْجُوْرًا ✦ يَا ابْنَ اٰدَمَ تُرْزَقُ بِالرِّزْقِ فَإِنَّ الرِّزْقَ مَقْسُوْمٌ وَّالْحَرِيْصُ مَحْرُوْمٌ وَّالْاِسْتِقْصَاءُ شُوْمٌ وَّالْأَجَلُ مَخْتُوْمٌ وَّقَدْ فَازَ مَنْ لَّمْ يَحْمِلْ مِنَ الظُّلْمِ نَقِيْرًا ✦ يَا ابْنَ اٰدَمَ خَيْرُ الْحِكْمَةِ خَشْيَةُ اللّٰهِ وَخَيْرُ الْغِنٰى غِنَى الْقَلْبِ وَخَيْرُ الزَّادِ التَّقْوٰى ✦ وَخَيْرُ مَا أُعْطِيْتُمُ الْعَافِيَةُ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ✦ وَخَيْرُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ✦ وَشَرُّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا ✦ لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَّا أَمَانَةَ لَهٗ وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَّا عَهْدَ لَهٗ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ✦ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ يَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ✦ وَمَنْ أَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا

منظوم

خطبۂ جمعہ

(مؤلفہ)

مولانا شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہے وہی خالق سزاوارِ ثنا	جس نے ہر انسان کو پیدا کیا

اُسپہ گزری ہی ضرور ایسی گھڑی
تھا نہ اُسکا کوئی ذکر و فکر بھی

پھر کیا اُسکو برابر اور دُرست
فضل مین اُسکو کیا اکثر یہ چُست

چشم و گوش اُسکو کیے حق نے عطا
پھر بتایا ایک سیدھا راستہ

اک دلیل اُسکے لیے قائم ہوئی
شاکر و کافر ہو اپھر آدمی

کافرون کے واسطے طیار ہین
نار دوزخ اور کڑیان آہنین

ہر طرح کے دکھ وہان وہ پائین گے
موت کو ڈھونڈینگے اور چلائین گے

ہان مگر عادت ہے جنکو شکر کی
نعمت و عظمت اُنھین خالق نے دی

اُنکا بدلہ ہے خوشی و تازگی
ہوگئی مشکور اُن کی ہر سعی

پاک ہی وہ جو ہے مختار جہان
ہی ہمیشہ سے، رہے گا جاودان

جاننے والا ہے وہ ہر بات کا
اختیار اُسکو ہے مخلوقات کا

ہم ہین شاہد ہان نہین کوئی خدا
لاشریک اللہ واحد کے سوا

ہین محمدؐ اُسکے بندے اور رسول
حشر سے پہلے ہوا اُن کا نزول

خوف تا اُن سے کرین عالم تمام
ختم کی پھر اُن پہ تکمیلِ کلام

حکمتون کے اُنکو چشمے بھی دیے
منزل محمود کی وعدے کیے

شمع روشن اُنکو خالق نے کیا
جس سے پائی ہر اندھیرے نے ضیا

بعد ازان تم کو اور اپنی ذات کو
بے شبہہ تاکید کرتا ہون دسنو!

سب سے پہلے تم ڈرو اللہ سے
تا بچو اُس ساعتِ جانکاہ سے

جبکہ ہو جائینگے منھ تنگ اور اُداس
اِمتحانِ ہر نفس دیگا حق کے پاس

جب سفارش بھی نہین ہوگی قبول
اور پھر بدلہ بھی ٹھیرے گا فضول

یار و مونس جب نہ اُسکا پائے گا
آہ! انسان کسقدر پچھتائے گا

کام آئے گا نہ پچھتانا مگر
جا ہے گا دنیا مین آنا لوٹ کر

آہ! لیکن لوٹنا آسان نہین
پھر نکالی جائے گی اُسکی کتاب[1]
اے بنی آدم جو دنیا میں جیا
دور ہو جائے گا وہ اللہ سے
آخرت مین سختیان وہ پائے گا
پائے گا روزی بنی آدم ضرور
لالچی بدقسمت و بدبخت ہے
ہی مقرر موت کی اِک اِک گھڑی
ای بنی آدم! (تو کر خوفِ خدا)
دل غنی ہو، بہترین دولت یہ ہے
عافیت، کو نعمتِ رب جان تو
ہان کلام خوش کلام اللہ ہے
ہین نبی رہنمین شعار بدترین
ہی جو بدعہد آہ کب دیندار ہے
رب ترا کافی خبردار گناہ
"یا خدا شیطانِ ملعون سے بچا"
ہمسے جو دنیا کا طالب ہو گیا
پھر جہنم مین کرینگے اُسکو بند
اور جو چاہے آخرت کو (بے بہا)
بخشدے عصیان ہمارے ای خدا
دے ہمین وسعت اداے قرض کی

(دور دنیا اور عقبیٰ سے ہے قرین)
وہ کھلا پائیگا جسکو (پھر شتاب)
پُر غرور و پر زر و مال و غنا
رنج ہی دنیا مین بھی اُسکے لیے
مبتلا غصہ میں، پھٹکارا ہوا
رزق ہے تقسیم (بیش و کم ضرور)
ڈو بکر محنت بھی کرنا سخت ہے
جو نہ تھا ظالم، مراد اُسکو ملی
حکمتِ بہتر ہے ڈر اللہ کا
متقی ہو، توشۂ جنت یہ ہی
اور مختار اپنے رب کو مان تو
اور رہ احسن نبیؐ کی راہ ہے
وہ نہین مومن، نہین ہی جو امین
(دین وفاے وعدہ و اقرار ہے)
دیکھنے والا ہی وہ (شام و پگاہ)
(اب سنو تم یہ ہی فرمان خدا)
جلد دین گے اُسکو حسبِ مدعا
ہو گا وہ بے حال اُس مین دردمند
ہی وہ مومن سعی اُس کی خوب ہی
اور عیبون کو ہمارے دے مٹا
ہو معاون تو ہمارا، بہشت بھی

[1] غالباً صُوت کی مراد اعمالنامے سے ہے ۱۲ مترجم

قاضی الحاجات کر حاجت روا ۔ آفتوں سے دین و دنیا کی بچا
لے چھپا یا رب ہمارے سب عیوب ۔ بخشدے ہاں تو ہے غفار الذنوب
تو ہے واقف اور آگاہ و قریب ۔ یا خبیر یا علیم و یا مجیب

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَامْحُ عُيُوْبَنَا وَاَدِّ دُيُوْنَنَا وَكُنْ لَّنَا مُعِيْنًا وَّظَهِيْرًا + وَقْضِ حَاجَاتِنَا وَاشْفِ عَاهَاتِنَا وَاسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَكَفٰى بِكَ مُجِيْبًا قَرِيْبًا عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝

خطبۂ ثانیہ

بسم الله الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ۝ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا + مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ + وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ + اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا + صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا + **اَمَّا بَعْدُ** فَاِنِّيْٓ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ + وَالْمُوَاظَبَةِ عَلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ + اَلَا خَيْرُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ الْهُدٰى هُدٰى مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ + وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَّكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ + مَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ غَوٰى + رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ ج وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ + اَللّٰهُمَّ اَمْطِرْ شَآبِيْبَ رِضْوَانِكَ عَلَى السَّابِقِيْنَ

الاَوَّلِيْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ۵ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ
خُصُوْصًا عَلَى الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ + اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ
صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ فِي الْغَارِ + رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ + وَعُمَرَ الْفَارُوْقِ
قَالِعِ اَسَاسِ الْكُفَّارِ + رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ + وَعُثْمَانَ ذِي
النُّوْرَيْنِ كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْوَقَارِ + رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ + وَعَلِيِّ
نِ الْمُرْتَضٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْجَبَّارِ + رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ + وَعَلٰى
سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ + اَبِيْ مُحَمَّدِ
نِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ + رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا + وَ
عَلٰى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهَا + وَعَلٰى عَمَّيْهِ الْمُكَرَّمَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ اَبِيْ عُمَارَةِ الْحَمْزَةِ
وَاَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ + اُولٰئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۵ اَللّٰهُمَّ اَيِّدِ الْاِسْلَامَ وَاَنْصَارَهُ وَاَذِلَّ الشِّرْكَ
وَاَشْرَارَهُ + اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَاجْعَلْ اٰخِرَتَنَا خَيْرًا
مِّنَ الْاُوْلٰى + اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ + وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ +

خطبہ ثانیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی فقط اللہ کی حمد و ثنا — چاہتے ہین اُس سے ہم عون وعطا
ہی بھروسہ اُسپہ ہمکو اور یقین — دے ہمین وہ حفظ از نفس لعین

وہ بُرے کاموں سے بھی ہمکو بچاے | پھر نہ بھٹکے جسکو وہ رستہ دکھاے

وہ کرے گمراہ جسکو راہ سے | کون پھر رستہ پہ اُسکو لا سکے

ہم ہین شاہد ہان نہین کوئی خدا | لاشریک اللہ واحد کے سوا

ہین محمدؐ اُنکے بندے اور نبی | خوف و مژدہ لائے تھے حق سے وہی

ہو خدا کی اُن پہ رحمت اور سلام | آل اور اصحاب پر بھی لاکلام

بعد ازان تاکید کرتا ہون، سُنو | ذکر خالق کا کرو، اُس سے ڈرو

ہان کلامِ خوش کلام اللہ ہے | اور رہِ احسن نبی کی راہ ہے

ہین نئی رسمین شعارِ بدترین | کہتے ہین بدعت اسی کو بالیقین

اور ہر بدعت ہی گمراہی کا گھر | اور گمراہی کا مسکن ہے سقر

جسنے کین طاعات اللہ و رسول | راہ نیکی ہوگئی اُسکو حصول

جس سے نافرمانیان انکی ہوئین | بے شبہہ بہکا، ہوا آخر لعین

بخشدے ہم کو خداے بحر و بر | اور ہمارے بھائیون پر رحم کر

ہم سے پہلے جسقدر مومن ہوے | راحم و غافر اُنھین بھی بخشدے

تنگ دل ہمکو نہ رکھ اُن سے کبھی | تجھپہ جو ایمان لائے (متقی)

(ہو رؤف و ارحم اک تیری ہی شان) | تو بڑا ہے رحم والا مہربان

رحم کا مینھ اُنپہ برسائے خدا | ہمسے پہلے جو گئے (دار البقا)

جو مہاجر اور جو انصار ہین | اُنپہ بھی جو اُنکے تابعدار ہین

بالخصوص اُنپر خلیفہ جو ہوے | وہ جنھون نے پائے سیدھے راستے

وہ ابوبکرؓ سعید و صدق کار | (جنکو کہتے ہین) نبی کا یار غار

وہ عمرؓ فاروق مردِ متقی | جنکے ہاتھون سے کٹی جڑ کفر کی

اور وہ عثمانؓ ذی شرم و وقار | یعنی ذی النورین (کنزِ افتخار)

شیر خالق وہ علیؓ مرتضےٰ
وہ جوانانِ جنان کے پیشوا
والدہ اُن کی جناب فاطمہؓ
حمزہؓ و عباسؓ حضرت کے چچا
یہ جماعت ہے خداے پاک کی
یا الٰہی کر مدد اسلام کی
شرک کو یارب ذلیل و خوار کر
حق پسندی کی ہمین توفیق دے
دے معین دینِ احمد کو مدد
جو اسے رسوا کرین وہ ہون ذلیل
تم پہ اے بندہ خدا کا رحم ہو
حکم ہے انصاف اور نیکی کرو
سرکشی و بے حیائی سے بچو
یہ نصیحت ہے تمھارے واسطے
ذکر تم اسکا کرو گر فکر سے
تم جو مانگوگے تو وہ دے گا ضرور
ذکر خالق بہتر و برتر بھی ہے
عظمت و عزت ہی اُسکے نام مین

(وہ جری وہ مردِ میدانِ ولا)
شبرؓ و شبیرؓ (مقتولِ جفا)
جنکو زہرا کا لقب زیبا ہوا
حشر تک اِن سب سے راضی ہو خدا
بے شبہہ دلکی مرادین پائیگی
اور جنھون نے کچھ اعانت اسکو دی
مشرکون کو صاحب ادبار کر
نیک کر انجام کو آغاز سے
اور اُنمین سے ہمین کر اے صمد
اور نہ کر اُنمین سے ہمکو اے کفیل
(حکم ہے اللہ کا جو کچھ۔ سنو!)
اقربا کو اپنے (جو ممکن ہو) دو
اور بدی سے بازاے بندو رہو
کاش غور و فکر سے سوچو اسے
وہ نہین فارغ تمھارے ذکر سے
(دینے والا نام ہے اُسکا ضرور
لازمی و اعظم و اکبر بھی ہے
(نام اُسکا ہے معین ہر کام مین

عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۤءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۤءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ + اُذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَلِيَّ الْعَظِيْمَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ +

خطبہ جمعہ تالیف مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلِيِّ الذَّاتِ عَظِيْمِ الصِّفَاتِ سَنِيِّ السِّمَاتِ كَبِيْرِ الشَّانِ + جَلِيْلِ الْقَدْرِ رَفِيْعِ الذِّكْرِ مُطَاعِ الْاَمْرِ جَلِيِّ الْبُرْهَانِ + فَخِيْمِ الْاِسْمِ عَزِيْزِ الْعِلْمِ وَسِيْعِ الْحِلْمِ كَثِيْرِ الْغُفْرَانِ + جَمِيْلِ الثَّنَآءِ جَزِيْلِ الْعَطَآءِ مُجِيْبِ الدُّعَآءِ عَمِيْمِ الْاِحْسَانِ + سَرِيْعِ الْحِسَابِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ اَلِيْمِ الْعَذَابِ عَزِيْزِ السُّلْطَانِ + وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِي الْخَلْقِ وَالْاَمْرِ + وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الْمَبْعُوْثُ اِلَى الْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ + الْمَنْعُوْتُ بِشَرْحِ الصَّدْرِ وَرَفْعِ الذِّكْرِ + وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هُمْ خُلَاصَةُ الْعَرَبِ الْعَرْبَآءِ وَخَيْرُ الْخَلَائِقِ بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ + **اَمَّا بَعْدُ** فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّوْحِيْدَ رَاْسُ الطَّاعَاتِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ فَاِنَّ التَّقْوٰى مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ وَعَلَيْكُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنَّ السُّنَّةَ تَهْدِيْ اِلَى الطَّاعَةِ + وَمَنْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَاهْتَدٰى + وَاِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةَ فَاِنَّ الْبِدْعَةَ تَهْدِيْ اِلَى الْمَعْصِيَةِ + وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ وَغَوٰى + وَعَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِيْ وَالْكِذْبَ يُهْلِكُ + وَعَلَيْكُمْ بِالْاِحْسَانِ + فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ + وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ + وَلَا تُحِبُّوا الدُّنْيَا

فَتَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ + اَلَا وَاِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوتَ حَتّٰى تَسْتَكْمِلَ
رِزْقَهَا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ وَتَوَكَّلُوا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ + وَادْعُوهُ فَاِنَّ رَبَّكُمْ مُجِيبُ الدَّاعِينَ + وَاسْتَغْفِرُوهُ
يُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِينَ + اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ +
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي
سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ +

خُطبۂ جُمعہ

مؤلفہ

مولانا محمد اسمعیل صاحب شہید دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

حمد اُسکی جسکی اعظم تر ہے ذات — حمد اُسکی جسمین ہین اعلی صفات
شان اُسکی اور نشانی ہے بلند — ذکر اُسکا و قدر اُسکی ہے بلند
حکم ہے مانا گیا ہر کام مین — ہی بزرگی اُسکے ہر اک نام مین
ہین دلیلین اُسکی دعالم پر) جلی — اُسکو علم و حلم مین ہے برتری
مجمع الاوصاف ہے آمرزگار — دینے والا بھی وہ ہی ہی بیشمار
اُسکا شیوہ ہے قبولِ مدعا — عام ہے احسان اُس معبود کا
دینے والا جلد تر ہے وہ حساب — سخت ہے اُسکی سزا اُسکا عذاب
ہی وہ سلطان غالب ہر دو جہان — دسلطنت قائم نہین اُسکی کہان)
ہم ہین شاہد ہان نہین کوئی خدا — لاشریک اللہ واحد کے سوا

ہین محمدؐ اُس کے بندے اور نبیؐ
آئے وہ پھر سیاہ و سُرخ بھی

جن کا تھا سینہ کشادہ، وہ نبیؐ
ذکر کو جن کے ملی ہے برتری

رحمتِ خالق ہو اُن کی آل پر
اور اُن اصحاب (خوش افعال) پر

جو خلاصہ ہین عرب (کی ذات) کا
بہترینِ خلق، بعدِ انبیاءؑ

ایک جانو رب کو یہ تاکید ہے
افسر ہر بندگی توحید ہے

تم ڈرو اللہ سے اپنے مُدام
نیکیون کی جڑ یہی ہے لاکلام

پیروی سنت کی پھر ہے لازمی
یہ دکھاتی ہے رہِ فرمان بری

جس نے کی طاعات اللہ ورسول
راہ پائی، اور ہوئی نیکی حصول

نفس کو بدعت سے دو لوگو پناہ
رہنما بدعت تو ہے سوئے گناہ

جو ہی نافرمان اللہ و نبیؐ
ہو گیا گمراہ، بہکا (وہ شقی)

صدق اور سچائی ہے حسنِ صفات
صدق سے ملتی ہے انسان کو نجات

جھوٹ کر دیتا ہے (ملعون و) ہلاک
اس سے بچنا چاہیے ای مشت خاک

نیکیان دنیا مین کرو اختیار
دوست نیکوکار کا ہے کردگار

رحمت حق سے نہ ہونا نا اُمید
وہ کرے گا رحم والا یا اُمید

دل سے دنیا کی محبت دو مٹا
پاؤ گے نقصان ورنہ (دیکھنا)

رزق جب تک کر نہ لے پورا کوئی
یاد رکھو مر نہین سکتا کوئی

فکر اس کی اس لیے کمتر کرو
اور بھروسہ اپنے خالق پر کرو

جس نے ہے اُسپر بھروسہ کر لیا
کیون نہ اُسکو دوست رکھے گا خدا

جب ضرورت ہو کرو اُس سے دُعا
سننے والا ہے وہ ہر فریاد کا

مغفرت مانگو گے تم اُس سے اگر
وہ بہت دیگا تمھین اولاد و زر

چاہتا ہون شر شیطان سے پناہ
پھر سناتا ہون تمھین قولِ اکہ

تم اگر عرضِ دعا مجھ سے کرو — مین اُسے مقبول کر لونگا سنو
جنکو ہی میری عبادت سے غرور — خوار ہو کر پائینگے دوزخ ضرور
ہو مبارک از پئے ماؤ شما — (یہ صحیفہ) یعنی۔ قرآنِ خدا
پند اسکی اور اُسکی آیتین — فائدہ بخشین ہمین بھی اور تمھین
چاہتا ہون بخششِ ربّ العلا — بہر جملہ مومنین، ماؤ شما
بس اُسی سے چاہو بخشش بے گمان — ہی بڑا وہ رحم والا مہربان

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ + وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ + اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ + فَاسْتَغْفِرُوْهُ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ +

خطبۂ ثانیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ + وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ + وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ +

اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَاَوْثَقَ الْعُرٰى كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَخَيْرُ الْمِلَلِ مِلَّةُ اِبْرَاهِيْمَ وَخَيْرُ السُّنَنِ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَشْرَفُ الْحَدِيْثِ ذِكْرُ اللّٰهِ

وأحسن القصص هذا القرآن وخير الأمور عوازمها وشر الأمور
محدثاتها + وأشرف الموت قتل الشهداء + وأعمى العمى الضلالة
بعد الهدى + وخير العلم ما نفع + وخير الهدى ما اتبع +
ومن الناس من لا يأتي الصلاة إلا دبرا + ومنهم من لا يذكر
الله إلا هجرا + وأعظم الخطايا اللسان الكذوب + وخير الغنى
غنى النفس + وخير الزاد التقوى + وخير ما وقر في القلوب
اليقين + والارتياب من الكفر + والنياحة من عمل الجاهلية +
والغلول من جثاء جهنم + والكنز كي من النار + والشعر
من مزامير إبليس + والخمر جماع الإثم + والنساء حبالة
الشيطان + والشباب شعبة من الجنون + وشر المكاسب
كسب الربا + وشر المآكل مال اليتيم + والسعيد من
وعظ بغيره + والشقي من شقي في بطن أمه + وإنما يصير
أحدكم إلى موضع أربعة أذرع + وملاك العمل خواتمه +
وسباب المؤمن فسوق + وقتاله كفر + وأكل لحمه من
معصية الله + وحرمة ماله كحرمة دمه + ومن يتأل
على الله يكذبه + وشر الروايا روايا الكذب + ومن يكظم
الغيظ يأجره الله + ومن يصبر على الرزية يعوضه الله + ومن
يستغفر الله يغفر له + ومن يستعفف يعفه الله + قال النبي
صلى الله عليه وآله وسلم أرحم أمتي بأمتي أبو بكر + وأشدهم
في أمر الله عمر + وأحياهم عثمان + وأقضاهم علي وسيدا شباب
أهل الجنة الحسن والحسين وسيدة نساء أهل الجنة فاطمة + وسيد الشهداء

حَمْزَةُ + اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَ وَلَدِهٖ مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً لَّا تُغَادِرُ ذَنْبًا
اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِيْ اَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ مِّنْ بَعْدِيْ غَرَضًا + مَنْ اَحَبَّهُمْ
فَبِحُبِّيْ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِيْ اَبْغَضَهُمْ + وَخَيْرُ الْقُرُوْنِ
قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ + وَالسُّلْطَانُ ظِلُّ اللّٰهِ
مَنْ اَكْرَمَهٗ اَكْرَمَهُ اللّٰهُ + وَمَنْ اَهَانَهٗ اَهَانَهُ اللّٰهُ + اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ
فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ + اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ + اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَّصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ + وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خطبہ ثانی

ہین سزاوار خدا سب خوبیان ۔ خوبیان ہم اُسکی کرتے ہین بیان
عون وبخشش کی ہین اُس سے ملتجی ۔ ہی بھروسہ اُسپر اور ایمان بھی
شر نفس بد سے خالق کی پناہ ۔ اور بد اعمالیون سے بھی پناہ
راستہ سیدھا دکھا دے وہ جسے ۔ کون پھر گمراہ اُسکو کر سکے
جسکو بہکا دے وہ سیدھی راہ سے ۔ رہنما کوئی نہ پھر اُس کو ملے
ہم ہین شاہد ہان نہین کوئی خدا ۔ لاشریک اللہ واحد کے سوا
ہین محمدؐ اُس کے بندے اور نبی ۔ رحمت اُنپر ہو مدام اللہ کی
بات سچی ہے کتاب اللہ کی ۔ کلمۂ تقوی ہے اک رسنِ قوی
مذہب بہتر ہے ابراہیم کا ۔ اور رہ بہتر ہے راہ مصطفےٰ

بہترین قصہ ہے قرآن مبین — ہین نئی رسمین شعارِ بدترین
سب سے بہتر موت ہی قتل شہید — راہ پا کر بھولنا کارِ پلید
علم اچھا وہ ہے جو دے فائدہ — پیروی جسکی ہو، وہ رستہ بھلا
لوگ جو بے وقت پڑھتے ہین نماز — دلسے کب کرتے ہین ذکرِ بے نیاز
ہے بڑی جھوٹی زبان، بھی اک خطا — نفس کی پروانہ کر، یہ ہے غنا
توشۂ تقوی ہے، توشہ بہترین — بہترین تغذیہ (خوراک) دل ہے یقین
کفر ہے مذہب مین، شک واشتباہ — نوحہ کرنا کارِ جاہل (اور گناہ)
لے گیا مالِ غنیمت جو چُرا — وہ مگر دوزخ کے پتھر کھا گیا
جمع دولت داغِ سوزِ نار ہے — شعر سازِ شیطنت (اے یار ہے)
کانِ عصیان ہے شرابِ کیف گین — عورتین ہین دامِ شیطانِ لعین
نوجوانی بھی ہے اک شاخ جنون — سود کا لینا کمائی ہے زبون
مال کھانا ہے یتیمون کا بُرا — (اس سے ہین محفوظ مردانِ خدا)
ہان وہی ہے باسعادت جو کرے — کسبِ عبرت دوسرون کے حال سے
کہتے ہین فی الاصل اُسکو بدنصیب — شکمِ مادر مین ہوا جو بدنصیب
تم مین سے پائیگا ہر اک بالیقین — (اک کفن اور) چارگز (ویران) زمین
قوت اعمال سے انجام بہ — گالیان بکنا ہے کارِ فسق تر
قتل ناحق مومنون کا کفر ہے — اور غیبت اُن کی کرنا کفر ہے
مال بھی ہے مثل خون اُسکا حرام — اجتناب اس سے ضروری ہی مدام
جسنے کھائی ہے قسم اللہ کی — اُسنے جھٹلایا ہے اُسکو (لازمی
وہ روایت ہی بری جو جھوٹ ہو — ہو ثواب اُسکو پیے غصہ کو جو
صبر سے ملتے ہین بدلے رنج کے — جسنے بخشش مانگ لی، بخشا اُسے

جو بچے اُسکو بچاتا ہے خدا — (از ریاؤ از رباؤ) از زنا
ہے یہ فرمان جناب مصطفیٰ — ہی ابو بکرؓ ارحم اُمت مرا
سخت تر کارِ خدا مین ہین عمرؓ — اور عثمانؓ ذی حیاؤ خوش سیر
کرنے والے فیصلہ اُلجھاؤ کا — ہین علیؓ مرتضیٰ شیر خدا
اور سردار جوانانِ جنان — شبرؓ و شبیرؓ ہین اے نوجوان
عورتین جنت مین ہین جتنی نیکین — فاطمہؓ ان سب کی سردارہ ہوئین
سید الشہدا ہین حمزہؓ نیک ذات — (سب پہ ہو رحم خدائے پُرصفات)
بخش یارب حضرتِ عباسؓ کو — ظاہر و باطن گنہ باقی نہ ہو
اُنکی سب اولاد کو بھی بخشدے — (ہے یہ فرمانِ نبیؐ ہر اک سنے
بارہ اصحاب مین حق سے ڈرو — کیون تعرض بعد میرے اُن سے ہوا
دوستی اُن کی ہے میری دوستی — دشمنی اُن کی ہے میری دشمنی
بہترین عہد میرا عہد ہے — اور پھر ہے تابعین کا پے بہ پے
شاہِ دنیا سایۂ اللہ ہین — (وہ نہین جو فاسق و گمراہ ہین)
جسنے کی اُن کی بزرگی اور ادب — اُسنے گویا دل سے کی تعظیم رب
اور اہانت جسنے کی سلطان کی — کی اہانت ایزدِ منان کی
بخشدے یارب اُسے مومن جو ہو — زندہ مردہ مرد اور عورات کو
رکھ نہ کینہ دلمین اُنکی سمت سے — لائے جو ایمان، اے راحم بڑے
بخش اُنکو جو ہون مومن مومنات — زندہ مُردہ مسلمین و مُسلمات
دے معین دینِ احمد کو مدد — اُنکو رُسوا کر جو ہون خواہانِ بد
تم پہ اے بندو خدا کا رحم ہو — حکم ہے اللہ کا (دیکھو سنو)
حکم ہے انصاف اور نیکی کرو — اقربا کو اپنے جو ممکن ہو دو

سرکشی و بے حیائی سے بچو ۔ اور بدی سے باز (اے بندو) رہو
یہ نصیحت ہے تمہارے واسطے ۔ کاش غور و فکر سے سوچو اِسے
ذکر تم اسکا کرو گر فکر سے ۔ وہ نہین فارغ تمہارے ذکر سے
تم جو مانگوگے تو وہ دے گا ضرور ۔ (دینے والا نام ہے اُسکا ضرور)
ذکر خالق بہتر و برتر بھی ہے ۔ لازمی و اعظم و اکبر بھی ہے
عظمت و عزت ہو اُسکے نام مین ۔ (نام اُسکا ہے ہمین ہر کام مین)

عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ + اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ + اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَھَمُّ وَاَتَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ

خطبۂ جمعۂ رمضان المبارک لمولانا یحییٰ علی رحمہ اللہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ + سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَکُوْتِ + سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّۃِ وَالْعَظَمَۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْقُدْرَۃِ وَالْکَمَالِ وَالْجَلَالِ وَالْکِبْرِیَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ + سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ + سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ + وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ + اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ + وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ + عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّكُمْ شَهْرٌ عَظِيْمٌ + شَهْرٌ مُّبَارَكٌ شَهْرٌ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ + جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهٗ فَرِيْضَةً وَّقِيَامَ لَيْلِهٖ تَطَوُّعًا مَّنْ تَقَرَّبَ فِيْهِ بِخَصْلَةٍ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ + وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ + وَشَهْرُ الْمُوَاسَاةِ + وَشَهْرٌ يُّزَادُ فِيْهِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ + مَنْ فَطَّرَ فِيْهِ صَائِمًا كَانَ لَهٗ مَغْفِرَةً لِّذُنُوْبِهٖ وَعِتْقَ رَقَبَتِهٖ مِنَ النَّارِ + وَكَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَّنْقُصَ مِنْ اَجْرِهٖ شَيْءٌ + قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَيْسَ كُلُّنَا مَا نَجِدُ مَا نُفَطِّرُ بِهِ الصَّائِمَ + فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِي اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰى مَذْقَةِ لَبَنٍ اَوْ تَمْرَةٍ اَوْ شَرْبَةٍ مِّنْ مَّاءٍ وَّمَنْ اَشْبَعَ صَائِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوْضِيْ شَرْبَةً لَا يَظْمَاُ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ + وَهُوَ شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ + وَمَنْ خَفَّفَ عَنْ مَمْلُوْكِهٖ فِيْهِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ وَاَعْتَقَهٗ مِنَ النَّارِ + وَفِي الْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابٍ مِّنْهَا بَابٌ يُّسَمَّى الرَّيَّانُ + لَا يَدْخُلُهٗ اِلَّا الصَّائِمُوْنَ وَمَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ +

وَمَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
ذَنْبِهٖ + وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ + وَكُلُّ عَمَلِ بَنِيْٓ اٰدَمَ يُضَاعَفُ
الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
اِلَّا الصَّوْمَ فَاِنَّهٗ لِيْ وَاَنَا اَجْزِيْ بِهٖ + يَدَعُ شَهْوَتَهٗ وَ
طَعَامَهٗ مِنْ اَجْلِيْ + لِلصَّآئِمِ فَرْحَتَانِ + فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهٖ
وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَآءِ رَبِّهٖ + وَلَخُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ
اللّٰهِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ + وَالصِّيَامُ جُنَّةٌ + فَاِذَا كَانَ يَوْمُ
صَوْمِ اَحَدِكُمْ فَلَا يَرْفُثْ وَلَا يَصْخَبْ فَاِنْ سَابَّهٗ اَحَدٌ اَوْ
قَاتَلَهٗ فَلْيَقُلْ اِنِّيْ امْرَءٌ صَآئِمٌ + اِذَا كَانَ اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِّنْ
شَهْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِيْنُ وَالْجِنُّ وَغُلِّقَتْ
اَبْوَابُ النَّارِ فَلَمْ يُفْتَحْ مِنْهَا بَابٌ وَّفُتِحَتْ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ
فَلَمْ يُغْلَقْ مِنْهَا بَابٌ وَيُنَادِيْ مُنَادٍ يَّا بَاغِيَ الْخَيْرِ اَقْبِلْ
وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ اَقْصِرْ + وَلِلّٰهِ عُتَقَآءُ مِنَ النَّارِ + وَذٰلِكَ
كُلَّ لَيْلَةٍ + اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ
مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَّنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ وَلَا يُحْرَمُ
خَيْرَهَا اِلَّا كُلُّ مَحْرُوْمٍ + وَتَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْوِتْرِ
مِنَ الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَّمَضَانَ + وَلَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ
مَّا عَجَّلُوا الْفِطْرَ + وَفَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَصِيَامِ اَهْلِ
الْكِتَابِ اَكْلَةُ السُّحُوْرِ + وَمَنْ لَّمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ
بِهٖ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِيْ اَنْ يَّدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ + كَمْ مِّنْ

صائمٍ لیس لہ من صیامہ الا الظمأ وکم من قائمٍ لیس لہ من قیامہ الا السھر + قال اللہ تعالیٰ وانیبوا الی ربکم واسلموا لہ من قبل ان یاتیکم العذاب ثم لا تنصرون +

(منظوم ترجمہ)

خطبۃ رمضان المبارک یوم الجمعۃ

مؤلفہ

مولانا یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ

پاک ہے وہ بادشاہِ پاکذات — پاک ہے ذی اختیارِ کائنات
پاک ہے ذی عز و جبروت و کمال — قادر و اعظم بزرگ و ذوالجلال
پاک ہے وہ مالکِ چرخ و زمین — جسکو نیند اور اموت آتی ہی نہین
جو ہمارا رب ہی قدوس (و غنی) — رب ارواح و ملائک ہی وہی
ہم ہین شاہد ہان نہین کوئی خدا — لاشریک اللہ واحد کے سوا
ہین محمدؐ اسکے بندے اور رسول — (جن پہ تھا موقوف قرآن کا نزول)
بھیج یارب رحمتِ ابنر اور سلام — تھے جو امی اک نبیؐ با کرام
اور ان کی بیبیون پر رحم کر — جو ہین مائین مومنون کی (خوش سیر)
اور ان کی آل و اہلبیت پر — جس طرح بھیجی تھی تو نے بیشتر
آل ابراہیم و ابراہیم پر — خوبیون والا ہے تو محمود تر

ہے روایت حضرت سلمانؓ سے ہمنے یہ کلمے نبی سے ہین سنے
یعنی فرماتے تھے خطبہ مین کہین سایہ گستر تم پہ ہے ماہِ مبین
وہ مبارک ماہ جسمین دیکھیے ایک شب بہتر ہزارون ماہ سے
روزہ داری اسمین حق نے فرض کی اور قیامِ شب و نفلِ بندگی
اچھی خصلت مین جو روزے سے رہا مثل اُسکے مرتبہ وہ پائے گا
جو کہ رمضان کے علاوہ برملا فرض کو اپنے ادا کرتا رہا
یہ مہینہ صبر کا ہے مومنو اور بدلہ صبر کا فردوس لو
یہ مہینہ ہے سلوک و خیر کا رزق ہر مومن کا ہوتا ہے سوا
دوسرے کا روزہ جو دیگا کھلا چھوٹ کے دوزخ سے معافی پائیگا
پائیگا بالکل ثوابِ روزہ دار کچھ کمی ہوگی نہ اُسمین زینہار
ہمنے کی عرض اے جنابِ مصطفیٰ طاقتِ روزہ کشائی ہا محبا"
اِسقدر رکھانا کہان سے لائین ہم روزہ تا کہ اور کا کھلوائین ہم
آپ نے فرمایا، مردانِ غیور دودھ کا ایک گھونٹ ہو یا اک کھجور
یا کہ ہو اک جرعۂ آبِ صفا بالیقین دیگا ثواب اُسکا خدا
روزہ دارون کو جو آسودہ کرے اُسکو آبِ چشمۂ کوثر ملے
جسکو پی کر تشنگی ہرگز نہ ہو پائے وہ جنتی کہ باغ خلد کو
اولِ رمضان ہے رحمت بیشمار درمیان بخشش ہے آخر حفظِ نار
کم غلامون سے جو لے رمضانین کام بخشا جائے آگ سے وہ لاکلام
آٹھ دروازے ہین باغ خلد کے باب ریّان ایک ہے اُن آٹھ سے
جائینگے اُسمین سے ہو کر روزہ دار دیا ئینگے یہ اوج برتر روزہ دار
روزے جسنے رکھ لیے ایمان سے اُسکے سب پچھلے گنہ بخشے گئے

جس نے ایمانا کیا اسمین قیام   بخشے جائینگے گنہ پچھلے تمام
ہی شب قدر اسمین اک انمول رات   جو اُٹھے اسمین (وہ پائیگا نجات)
اُسکے پچھلے جرم بخشے جائینگے   (ایک دن یہ دن بہت کام آئینگے)
ہر عمل مین (جاہے وہ ہو مثلِ جو)   نیکیان ہوتی ہین دس سے سات سو
خود ہی فرماتا ہے لیکن یہ خدا   دونگا مین روزے کا خود اکدن صلہ
کیونکہ روزہ ہے مرے ہی واسطے   ترک اکل و شرب بھی میرے لیے
دو دو خوشیان ہین برائے روزہ دار   وقت افطار اور دید کردگار
نزد حق بوے دہان روزہ دار   ہی لطیف از بوے مشک عطر بار
ڈھال ہے روزہ، نہ کرنا کارِ بد   روزہ مین لازم نہین گفتار بد
دے کوئی گالی ویا کوئی لڑے   اُس سے کہد وصاف "ہم ہون مین روزہ سے"
پہلی شبکو اس مہِ پرنور کی   جکڑے جاتے ہین جن وشیطان سبھی
باب دوزخ کے کیے جاتے ہین بند   پھر نہین کھلتے کبھی اے ارجمند
اور کھل جاتے ہین در فردوس کے   بند پھر ہوتے نہین اُس روز سے
اک منادی سب کو دیتا ہی ندا   آگے آ، اے طالب خیر آگے آ،
باش باش اے جستجو ساز بدی   (ہان تلاش کار بد مین) کر کمی
آتش دوزخ سے جو برباد ہین   وہ خدا کے واسطے آزاد ہین
بس یہی ہوتا ہے ہر اک رات کو   (گوشِ دل سے اب سنو تم مومنو)
یہ مہینہ بے شبہہ تم کو ملا   ہی ہزار دن ماہ سے اک شب سوا
جو رہا محروم اس اک رات سے   وہ رہا محروم سب برکات سے
عشرۂ آخر مین ماہِ پاک کے   یہ شب باقدر ڈھونڈھا چاہیے
جسقدر افطار مین جلدی کرین   لوگ اُتنے ہی مبارک تر رہین

امتیاز از روزۂ اہل کتاب

جو نہ چھوڑے جھوٹ اور اُسپر عمل
کیا غرض اللہ کو ایسی پڑی
کتنے ایسے ہین نہین جن کو کبھی
کتنے ایسے ہین کہ اُنکو لا کلام
(یعنی جب ہو بدلی کا ارتکاب
ہی یہ فرمانِ خداے دو جہان
اسکی جانب ہو رجوعِ دل شتاب
پھر مدد کچھ بھی نہ پہونچے گی تمھین
دے ہمین اور آپکو برکت خدا
نفع ہو ما و شما کے واسطے
ہی خدا بیشک سخی و ذو الکرم

ہی فقط سحری کا کھانا (بالصواب)
کیون وہ ڈالے کھانے پینے مین خلل
اُسکے ترک طعم و ترک شرب کی
فائدہ کچھ بھی سواے تشنگی
جاگنا ہے حاصلِ خاص قیام
(ایسے روزون کا ملے کیونکر ثواب
تابعِ فرمان رب ہو جاؤ ہان
اس سے پہلے کہ ہو نازل کچھ عذاب
(غور کرنا چاہیے اس باب مین)
مصحف اعظم مین ہر صبح و مسا
ذکر پر حکمت کسے اور آیات سے
اور قدیم و مہربان رحمت شیم

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ + وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ + اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ +

خطبۂ اوّل جمعہ اخیرہ رمضان المبارک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ زَيَّنَ السَّمَآءَ بِالْكَوَاكِبِ + وَزَيَّنَ الْمَلٰٓئِكَةَ بِجِبْرَئِيْلَ + وَزَيَّنَ الْاَنْبِيَآءَ بِمُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ + وَزَيَّنَ الْجَنَّةَ بِالْحُورِ وَالْقُصُورِ وَزَيَّنَ الْقِبْلَةَ بِالْكَعْبَةِ
الشَّرِيفَةِ + وَزَيَّنَ الْكُتُبَ بِالْقُرْاٰنِ + وَزَيَّنَ الْقُرْاٰنَ بِبِسْمِ اللهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ + وَزَيَّنَ الْاَيَّامَ بِيَوْمِ الْجُمُعَةِ + وَزَيَّنَ
اللَّيَالِيَ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ الَّتِي هِيَ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ + وَزَيَّنَ
الشُّهُورَ بِشَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيٓ اُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ
وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ + وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ شَهَادَةً يَّنَالُ بِهَا الشَّاهِدُ دَارَ الرِّضْوَانِ +
وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَبْدُهٗ وَرَسُولُهُ الَّذِي دَعَا الْخَلْقَ اِلَى التَّوْحِيدِ وَالْاِيمَانِ +
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ مَا طَلَعَ النَّيِّرَانِ وَتَعَاقَبَ الْمَلَوَانِ
فِي الْبَوَادِي وَالْعُمْرَانِ + اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ مَضٰى اَكْثَرُ شَهْرِ
رَمَضَانَ كَمَا سَتَمْضِي بَقِيَّةُ الزَّمَانِ + فَمَرْحَبًا لِّلسَّابِقِينَ
حَلْبَةَ الرِّهَانِ + اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ +
شَهْرٌ صَوْمُ نَهَارِهٖ جُنَّةٌ مِّنَ النِّيرَانِ + اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ
يَا شَهْرَ رَمَضَانَ + شَهْرٌ قِيَامُ لَيْلِهٖ رَحْمَةٌ وَّرِضْوَانٌ +
اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ + شَهْرٌ قَالَ فِيهِ حَبِيبُ
الرَّحْمٰنِ + مَنْ صَامَهٗ وَقَامَ فِيهِ اِيمَانًا وَّاحْتِسَابًا
غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْعِصْيَانِ + اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ
يَا شَهْرَ رَمَضَانَ + شَهْرٌ فِيهِ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ + فَرْحَةٌ عِنْدَ
اِفْطَارِهٖ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ الرَّحْمٰنِ + اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَا
شَهْرَ رَمَضَانَ + لِكُلِّ طَاعَةٍ جَزَآءٌ وَّبِهٖ يَجْزِي الرَّبُّ الْمَنَّانُ +

اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَاشَهْرَ رَمَضَانَ + شَهْرٌ تُفَتَّحُ فِيْهِ اَبْوَابُ الْجِنَانِ اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ
يَاشَهْرَ رَمَضَانَ شَهْرٌ تُغَلَّقُ فِيْهِ اَبْوَابُ النِّيْرَانِ + اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَاشَهْرَ
رَمَضَانَ + شَهْرٌ تُسَلْسَلُ فِيْهِ الْمَرَدَةُ مِنَ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ + اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ
شَهْرَ رَمَضَانَ + شَهْرٌ تُزَخْرَفُ لَهُ الْجَنَّةُ مِنْ رَّاْسِ حَوْلٍ اِلٰى
حَوْلٍ قَابِلٍ فِيْ كُلِّ عَامٍ + اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَاشَهْرَ رَمَضَانَ +
شَهْرٌ فِيْهِ لَيْلَةٌ هِيَ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ بِالْعِبَادَةِ وَالْقِيَامِ +
اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَاشَهْرَ رَمَضَانَ وَلَخُلُوْفُ فَمِ الصَّآئِمِ
اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِّيْحِ الْمِسْكِ يَجِدُهٗ اَهْلُ الْاِيْقَانِ +
اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَاشَهْرَ رَمَضَانَ + شَهْرٌ اَوَّلُهٗ رَحْمَةٌ وَّ
اَوْسَطُهٗ مَغْفِرَةٌ وَّ اٰخِرُهٗ عِتْقٌ مِّنَ النِّيْرَانِ + اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ
يَاشَهْرَ رَمَضَانَ + اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَاشَهْرَ طَهَارَةِ الْقُلُوْبِ +
اَلْفِرَاقُ اَلْفِرَاقُ يَاشَهْرَ كَفَّارَةِ الذُّنُوْبِ + اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ
يَاشَهْرَ التَّرَاوِيْحِ وَالتَّسَابِيْحِ + اَلْفِرَاقُ اَلْفِرَاقُ يَاشَهْرَ
الْقَنَادِيْلِ وَالْمَصَابِيْحِ + اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَاشَهْرَ كَفَّارَةِ
الْمَعَاصِيْ وَالسَّيِّئَاتِ + اَلْفِرَاقُ الْفِرَاقُ يَاشَهْرَ تَضَاعُفِ
الْبِرِّ وَالْحَسَنَاتِ + اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَا شَاهِدًا لِلصَّآئِمِيْنَ
عِنْدَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ + اَلْفِرَاقُ اَلْفِرَاقُ يَا شَافِعَهُمْ
بَيْنَ يَدَيْ اَحْسَنِ الْخَالِقِيْنَ فِيْ يَوْمِ الدِّيْنِ + يَا لَيْتَ
شِعْرِيْ مَنْ خَسِرَ فِيْهِ بِالْغَدْرِ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَوَاثِيْقِ الرَّحْمٰنِ +
اَيُّهَا الْمُفَرِّطُوْنَ فِيْ طَاعَةِ الْمَنَّانِ + اِغْتَنِمُوا الْفُرْصَةَ وَ
سَابِقُوْا بِالْخَيْرَاتِ + فَهَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ +

أُعِدَّ والزَّادَ لِيَوْمِ الْمَعَادِ ۔ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَبِالْمِرْصَادِ وَعَلَيْكُمْ
بِتَقْوَى اللهِ وَإِحْيَاءِ بَقِيَّةِ الشَّهْرِ بِالْاِعْتِكَافِ وَالْقِيَامِ ۔ فَإِنَّ
ذٰلِكَ مِنْ سُنَنِ سَيِّدِ الْاَنَامِ ۔ كَانَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ أَحْيٰى لَيْلَهٗ وَاَيْقَظَ اَهْلَهٗ وَشَمَّرَ عَنْ
سَاقِ الْجِدِّ وَشَدَّ الْمِيْزَرَ ۔ هٰذَا وَهُوَ الْمَغْفُوْرُ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ
مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ ۔ فَمَا أَحْوَجَنَا اَنْ نَلْتَمِسَ بَرَكَاتِ هٰذَا
الشَّهْرِ ۔ وَنَدَعَ التَّوَانِيَ وَالْمَنَامَ ۔ وَمَا اَخَصَّنَا بِالْمُبَادَرَةِ
اِلَى الْعِبَادَاتِ وَالْمُجَاهِدَاتِ وَحُسْنِ الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ ۔ يَا عَجَبًا
لِلْفَقِيْرِ كَيْفَ لَا يَغْتَنِمُ نَفَائِسَ الْاِنْعَامِ ۔ يَا عَجَبًا لِلْمُذْنِبِ
كَيْفَ لَا يَكْتَسِبُ الْمَغْفِرَةَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ ۔ يَا اَسَفَاهُ
عَلٰى مَنْ فَوَّتَ حَظَّهٗ مِنْ نَّفَحَاتِ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ ۔ وَوَا حَسْرَتَاهُ
عَلٰى مَنْ قَطَعَ نَفْسَهٗ فِيْ هٰذِهِ الْاَوْقَاتِ الْكِرَامِ عَنْ بَابِ
ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ وَيَا خَيْبَتَاهُ لِمُتَسَوِّفٍ اِذَا اسْتَيْقَظَ مِنْ
سِنَةِ الْغَفْلَةِ بَعْدَ انْقِضَاءِ هٰذِهِ الْاَيَّامِ ۔ اَيَتَحَقَّقُ لِلْمَغْرُوْرِ
اَنَّهٗ يَعِيْشُ وَيُدْرِكُ مِثْلَ هٰذَا الْعَامِ ۔ اَمَا يَخْشَى الْمِسْكِيْنُ
اَنْ يُدْرِكَهُ الْاَجَلُ وَيَنْعِيَهُ الْحِمَامُ ۔ اَمَا يَخَافُ اَنْ يَخْرُجَ
مِنَ الدُّنْيَا مُفْلِسًا لَمْ يَبْلُغِ الْمَرَامَ ۔

منظوم

خطبۂ اوّل جمعہ اخیرہ رمضان مبارک

لائقِ حمد و ثنا ہے بس وُہ ہی | جسنے رونق چرخ کو تاروں سے دی

جب فرشتے سج گئے جبریل سے — زینتِ کل انبیا احمد ہوے
زینتِ جنت ہوے حور و قصور — زینتِ قبلہ ہوا کعبہ ضرور
زینتِ جملہ کتب قرآن سے کی — اور زینت اُسکو بسم اللہ سے دی
دی دنون کو جمعہ سے رونق تمام — زینتِ شبہا شب قدرِ کرام
(جسکے رتبے ہین معظم اور بڑے) — جوکہ بہتر ہے ہزار دن ماہ سے
زینت ہر ماہ کی رمضان سے — جسمین بخشی مغفرت قرآن سے
جوکہ لوگون کو ہے لاتا راہ پر — جس مین آیاتِ ہدایت مستطر
ہر حق و باطل مین اُس سے ہی تمیز — اُسکا نامِ پاک فرقانِ عزیز
ہم ہین شاہد ہان نہین کوئی خدا — لاشریک اللہ واحد کے سوا
وہ شہادت جس سے شاہد جا سکے — جا رضامندی کے گھر مین پا سکے
ہین محمد اُسکے بندے اور نبی — جِنسے خلقت کو نویدِ دین دی
اور کیا توحید کی جانب طلب — (جس سے لوگون کو ہوا عرفانِ رب)
بھیج اے رب اُنپہ رحمت اور سلام — تا طلوعِ مہر و مہتابِ تمام
آگے پیچھے رات دن آتے رہین — عالم آباد اور ویران مین
دِن بہت رمضان کے لوگو جا چکے — وہ بھی گذرین گے جو ہین باقی رہے
شادمانی ہے براے سا. یقین — جو بڑھے روزون مین سب بالیقین
الوداع ای ماہِ رمضان پر صفات — تونے بخشی نارِ دوزخ سے نجات
الوداع اے ماہِ رمضان کرام — رحمت و رضوان تھا تجھ مین قیام
الوداع اے ماہِ رمضان باصفا — جسکے حق مین دلبرِ حق نے کہا
جسنے روزے رکھ لیے ایمان سے — اوس کے سب پچھلے گنہ بخشے گئے
جسنے ایما نا کیا اِس مین قیام — بخشے جائنگے گنہ اُس کے تمام

الوداع ای ماہِ رمضان تجھ سے یقین   فرحتین دو دو براے مومنین
ایک فرحت ، فرحتِ افطار ہے   ایک فرحت وعدۂ دیدار ہے
الوداع ای ماہِ رمضان بیگمان   تیرا بدلہ ہے خداوند جہان
الوداع اے ماہِ رمضان خوش نشان   تجھ مین کھل جاتے ہین ابوابِ جنان
الوداع اے ماہِ رمضان باوقار   بند تجھ مین ہوتے ہین ابوابِ نار
الوداع اے ماہِ رمضانِ مبین   بند تجھ مین ہوتے ہین شیطان لعین
الوداع اے ماہِ رمضانِ روان   باعثِ آرائش خلد وجنان
الوداع اے ماہِ رمضان حسین سے   از ہزاران ماہ بہتر یک شبے
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع   اے مہِ تنزیلِ قرآن الوداع
تجھ سے دی بوے دہانِ روزہ دار   مشک سے بہتر براے کردگار
(اسکی صحت مین کوئی شبہہ نہین)   اسکو پاتے ہین فقط اہلِ یقین
الوداع اے ماہِ رمضان باصفت   رحمت اول اور اوسط مغفرت
آخرِ رمضان نجاتِ نار ہے   (سب مہینہ رحمتِ غفار ہے)
الوداع اے ماہِ رمضانِ ہر زمان   الوداع پاکیزگیِ روح وجان
الفراق اے ماہِ رمضان آج سے   تو کفارہ تھا گناہون کے لیے
لطفِ تسبیح وتراویح تجھ سے تھا   لطفِ قندیل وچراغان ہر مستا
الوداع اے ماہِ رمضانِ تقی   تھا کفارہ ہر برائی کا توہی
الفراق اے ماہِ رمضان حق پسند   نیکیان تو سب کی کرتا تھا دوچند
الوداع اے شاہدِ ہر روزہ دار   (بادادے خاص) نزدِ کردگار
الفراق اے شافعِ روزِ جزا   (روے سفارش گاہ ما) پیشِ خدا
کاش آگاہی مجھے دیتا خدا   کون بدعہدی سے ٹوٹے مین رہا

کس نے اقرار خدا پورے کیے | کس مہینے مین ادائے فرض سے
کرنے والو طاعتِ حق مین کمی | بس غنیمت جان تو فرصت یہی
نیکیان اپنی بڑھاؤ (بہترین) | نیکی کا بدلہ ہی نیکی بالیقین
توشۂ روزِ قیامت ہوشیار | ہے تمھارے رب کو بیشک انتظار
تمبہ لازم ہو چکا خوفِ خدا | اور شب داری ما و مابقا
تم کرو ایام باقی مین قیام | ہان یہی ہے سنتِ خیر الانام
تھا یہ معمولِ جنابِ مصطفیٰؐ | آخرِ رمضان مین عشرہ جب ہوا
کنبہ والون کو جگاتے جاگتے | چست ہو جاتے کمر کو باندھتے
گو کہ اگلے پچھلے سب ان کے گناہ | تھے سب ہی بخشے ہوئے پیش الٰہ
ہم تو پھر محتاج ہین اور ملتجی | تا کہ ڈھونڈین برکتین اس ماہ کی
چھوڑ دین ہم کاہلی اور خواب کو | اور جلدی از پئے طاعات ہو
ہو ادا اچھی طرح فرضِ صیام | اس مہینے مین کرین دلسے قیام
ہی تعجب اے فقیرِ بے نوا | کیون نہین انعام کو خوش جانتا
ہے تعجب اے گنہگارِ خراب | راتدن کرتا یقین حاصل ثواب
کیون نہ پھر اس شخص پر افسوس ہو | لطف سلطان سے رہا محروم جو
حسرت اسیر ہے رہا جو دور دور | آستان ذوالکرم سے اور غفور
حسرت تاخیر ہے اُس کے لیے | جو کہ بعد وقت جاگا خواب سے
کس طرح مغرور پر ثابت ہوا | سال آئندہ بھی زندہ پائے گا
کیون نہین ڈرتا وہ از خوفِ قضا | شاید آجائے پیامی موت کا
کیون نہین ڈرتا کہ کہکر خیر باد | جائے وہ دنیا سے مفلسِ نامراد
ہی بلیغ و بہترین جملہ کلام | یہ کلامِ کردگارِ خاص و عام

کہدے اے بندو جنہون نے زیادتی ۔ کی ہی اپنی جان پر (اچھی بُری)
وہ نہون مایوس رحم کردگار ۔ بخش دے گا اُن کو غافر ایک بار
ہی وہ بے شک رحم والا مہربان ۔ پس جھکو سوے خدا (مثلِ کمان)
لاؤ ایمان اُسپہ اس سے قبل تم ۔ کہ عذابِ قبر سے ہون ہوش گم
پھر نہ کوئی دے سکے تم کو مدد ۔ (پس ممد دو جہان سے لو مدد)
تمسے اے لوگو مین کہتا ہون یہ بات ۔ چاہتا ہون اپنے خالق سے نجات
بیشک اپنے اور تمہارے واسطے ۔ اور جملہ اہل ایمان کے لیے
اُس سے مانگو مغفرت تم (ہر زمان) ۔ ہان وہ بخشندہ ہے بیشک مہربان

إِنَّ أَحْسَنَ الْكَلَامِ وَأَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللهِ الْمَلِكِ الْعَزِيزِ الْعَلَّامِ + قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللهِ ط إِنَّ اللهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ط إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ + وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ + أَقُولُ قَوْلِي هَٰذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ + فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ +

خطبہ عید الفطر لمولانا یحیٰی علی مرحوم

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ الرَّحِيمِ الرَّحْمٰنِ + ذِي الطَّوْلِ وَالنِّعْمَةِ وَالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ + الَّذِي مَنَّ عَلَيْنَا بِتَوْفِيقِ الْإِسْلَامِ

وَالْاِيْمَانِ + وَحِفْظَنَا مِنَ الْكُفْرِ وَالْبَغْيِ وَ الْفَسَادِ وَالطُّغْيَانِ +
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ + سُبْحَانَ مَنْ شَرَحَ صُدُوْرَ الصَّائِمِيْنَ بِاِشْرَاقِ
اَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ وَالْاِيْمَانِ + وَنَوَّرَ قُلُوْبَ الْمُصَلِّيْنَ بِنُوْرِ
الْهِدَايَةِ وَالْعِرْفَانِ + وَبَشَّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الْعَابِدِيْنَ
بِنَعْمَاءِ الْجِنَانِ + وَفَتَحَ عَلَى الصَّائِمِيْنَ اَبْوَابَ الْبَرَكَةِ
وَالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ + اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْزَلَ
الْفُرْقَانَ فِيْ اَشْرَفِ لَيْلَةٍ مِّنْ لَيَالِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ + وَجَعَلَ
قِيَامَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ مِّنَ الدُّهُوْرِ وَالْاَزْمَانِ +
وَاَرْسَلَ فِيْهَا الْمَلٰٓئِكَةَ بِتَبْلِيْغِ سَلَامِهٖ عَلٰى كَافَّةِ
اَهْلِ الْحَقِّ وَالْاِيْقَانِ + اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ وَّعَدَ لِلصَّائِمِيْنَ
بِدُخُوْلِ الْجَنَّةِ مِنْ بَابٍ يُّقَالُ لَهٗ رَيَّانُ لَا يَدْخُلُ فِيْهَا
اِلَّا صَائِمُ شَهْرِ رَمَضَانَ + وَبَشَّرَهُمْ بِاَنْوَاعِ نَعْمَاءِ الْجِنَانِ
مِنَ الْحُوْرِ وَالْقُصُوْرِ وَالْغِلْمَانِ + اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ وَنَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً مُّوْصِلَةً
اِلٰى دَارِ الْخُلْدِ وَالْجِنَانِ + وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ لِذِى الْمَعْصِيَةِ وَالْخُسْرَانِ +
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا اسْتَدَارَ الزَّمَانُ

وَتَعَاقَبَ الْمَلَوَانِ + اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ
هٰذَا الْيَوْمُ عَظِيْمٌ عِيْدٌ مُّبَارَكٌ كَرِيْمٌ + يَوْمُ الْعِيْدِ وَ يَوْمُ
الْوَعِيْدِ + عِيْدٌ لِّلْاَبْرَارِ وَ وَعِيْدٌ لِّلْفُجَّارِ + يَوْمُ التَّهْنِيَةِ وَيَوْمُ
التَّعْزِيَةِ اَلتَّهْنِيَةُ لِمَنْ مَّضٰى عَنْهُ رَمَضَانُ مَشْكُوْرًا + وَالتَّعْزِيَةُ
لِمَنِ انْقَضٰى عَنْهُ مَهْجُوْرًا + اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَاعْلَمُوْا اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمُ
عِيْدٍ يُسْتَحَبُّ لَكُمْ فِيْهِ الْاِغْتِسَالُ وَالسِّوَاكُ وَلُبْسُ اَحْسَنِ
الثِّيَابِ + وَالتَّعَمُّمُ وَالتَّطَيُّبُ وَاَكْلُ التُّمَيْرَاتِ اَوْ اَيِّ حُلْوٍ
كَانَ بَعْدَ اَنْ يَّكُوْنَ وِتْرًا + وَالتَّبْكِيْرُ اَيِ الْمُسَارَعَةُ اِلَى الْمُصَلّٰى
رَاجِلًا وَالتَّكْبِيْرُ فِي الطَّرِيْقِ سِرًّا وَالرُّجُوْعُ مِنْ طَرِيْقٍ اٰخَرَ +
وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ اَوْجَبَ عَلَيْكُمْ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ رَكْعَتَيْنِ مَعَ
سِتِّ تَكْبِيْرَاتٍ وَّبَيْنَ كُلِّ تَكْبِيْرَتَيْنِ يَكُوْنُ السُّكُوْتُ مِقْدَارَ
ثَلٰثِ تَسْبِيْحَاتٍ ثَلٰثَةٍ بَعْدَ الثَّنَاءِ قَبْلَ التَّعَوُّذِ فِي الرَّكْعَةِ الْاُوْلٰى
وَثَلٰثَةٍ بَعْدَ الْقِرَاءَةِ قَبْلَ تَكْبِيْرِ الرُّكُوْعِ فِي الرَّكْعَةِ
الْاُخْرٰى + بَعْدَ ارْتِفَاعِ الشَّمْسِ قَدْرَ رُمْحٍ اِلٰى نِصْفِ النَّهَارِ
وَفِي الْغَدِ بِعُذْرٍ بِلَا كَرَاهَةٍ وَّمَعَ كَرَاهَةٍ اِنْ كَانَ بِلَا عُذْرٍ
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَةُ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ عَلٰى
كُلِّ مُسْلِمٍ حُرًّا اَوْ عَبْدًا كَبِيْرًا اَوْ صَغِيْرًا ذَكَرًا اَوْ اُنْثٰى نِصْفُ صَاعٍ
مِّنْ بُرٍّ اَوْ زَبِيْبٍ اَوْ صَاعٌ مِّنْ تَمْرٍ اَوْ شَعِيْرٍ + وَاَمَرَ بِهَا اَنْ
تُؤَدّٰى قَبْلَ خُرُوْجِ النَّاسِ اِلَى الصَّلٰوةِ طُهْرَةً لِّلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ

وَالرَّفَثِ وَطُعْمَةً لِلْمَسَاكِينِ + وَقَالَ اَغْنُوهُمْ عَنِ الطَّوَافِ فِي هٰذَا الْيَوْمِ فَمَنْ اَدَّاهَا قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَهِيَ زَكٰوةٌ مَقْبُولَةٌ وَمَنْ اَدَّاهَا بَعْدَهَا فَهِيَ صَدَقَةٌ مِنَ الصَّدَقَاتِ + وَاَدَاءُ الْقِيمَةِ اَفْضَلُ فِي الرَّخَاءِ وَالْخِصْبِ كَعَيْنِهَا فِي الْقَحْطِ وَالْجَدْبِ + وَالْاَوْلٰى دَفْعُ فِطْرَةِ شَخْصٍ وَاحِدٍ اِلٰى وَاحِدٍ وَاِنْ جَازَ دَفْعُ فِطْرَةِ شَخْصٍ اِلٰى جَمَاعَةٍ وَجَمَاعَةٍ اِلٰى وَاحِدٍ وَمَصَارِفُهَا كَمَصَارِفِ الزَّكٰوةِ + وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ نَزَلَ جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي كَبْكَبَةٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ يُصَلُّونَ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ قَائِمٍ اَوْ قَاعِدٍ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاِذَا كَانَ يَوْمُ عِيدِهِمْ يَعْنِي يَوْمَ فِطْرِهِمْ بَاهٰى بِهِمْ مَلَائِكَتَهُ فَقَالَ يَا مَلَائِكَتِي مَا جَزَاءُ اَجِيرٍ وَفّٰى عَمَلَهُ قَالُوا جَزَاؤُهُ اَنْ يُوَفّٰى اَجْرَهُ قَالَ يَا مَلَائِكَتِي عَبِيدِي وَاِمَائِي قَضَوْا فَرِيضَتِي عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوا يَعُجُّونَ اِلَى الدُّعَاءِ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكَرَمِي وَعُلُوِّي وَارْتِفَاعِ مَكَانِي لَاُجِيبَنَّهُمْ فَيَقُولُ ارْجِعُوا فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ + قَالَ فَيَرْجِعُونَ مَغْفُورًا لَهُمْ + اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ كُلِّهِ + فَتَنَبَّهُوا عِبَادَ اللّٰهِ وَاَنِيبُوا اِلٰى رَبِّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا اِلَيْهِ اِنَّهُ

بِرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ + وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَإِنِّيْ قَرِيْبٌ ۚ أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ +

منظوم

خطبۂ عید الفطر من تصنیف مولانا یحیی علی مرحوم رحمۃ اللہ علیہ

حمد اسکو جو ہے اللہ الحکیم	ہی عزیز خلق رحمان و رحیم
صاحب نعمت ہی ذوالاحسان ہے	کام اسکا عفو اور غفران ہے
جس نے ہر احسان کیا توفیق سے	ساتھ مین اسلام اور ایمان کے
اور بچایا ہم کو کفر و کبر سے	دور طغیان و فساد اُس نے کیے
وہ بڑا اللہ اکبر ہے خدا	کب کوئی معبود ہے اس کے سوا
ہے بڑا اللہ اکبر وہ خدا	ہے اسی کے واسطے حمد و ثنا
پاک ہی ہاں وہ خدا اے کردگار	جس نے کھولے سینہ ہاے روزہ دار
نور عرفان لمعۂ ایمان سے	دل منور ہر نمازی کے کیے
اور بشارت عابد مومن کو دی	(اس نے) نعمت ہاے باغ خلد کی
روزہ دارون پر اسی کے فضل سے)	رحمت و برکت کے دروازے کھلے
وہ بڑا اللہ اکبر ہے خدا	کب کوئی معبود ہے اس کے سوا
ہے بڑا اللہ اکبر وہ خدا	ہے اسی کے واسطے حمد و ثنا
پاک ہی وہ جس نے ہی نازل کیا	اک شب رمضان مین فرقان ہدا
کر دیا بہتر اسی شب کا قیام	پھر ہزارون ماہ سے (اے خوش کلام)
اور فرشتون کو پئے عرض سلام	پھر سوے اہل یقین بھیجا مدام

وہ بڑا اللہ اکبر ہے خدا
ہے بڑا اللہ اکبر وہ خدا
پاک ہی وہ جس نے وعدہ کر لیا
بابِ ریّان ہے درِ فتح و ظفر
انکو پھر اشرف کیا الوان سے
وہ بڑا اللہ اکبر ہے خدا
ہے بڑا اللہ اکبر وہ خدا
ہم ہین شاہد ہان نہین کوئی خدا
یہ گواہی وہ ہی جو لے جائیگی
ہین محمدؐ اسکے بندے اور رسول
وہ محمدؐ ہین شفیعِ عاصیان
انکے اصحابؓ اور انکی آلؑ پر
وہ بڑا اللہ اکبر ہے خدا
ہے بڑا اللہ اکبر وہ خدا
بعد اذان اے مومنین باصفا
ہی مبارک اور بہتر روزِ عید
عید ہے انفاسِ نیکو کار کو
عید یوم تہنیت بھی ہے ضرور
تہنیت اُسکو ہے جسکا تشکر یہ
اور ماہ واسطے اس کے بنا
وہ بڑا اللہ اکبر ہے خدا

کب کوئی معبود ہے اس کے سوا
ہے اسی کے واسطے حمد و ثنا
روزہ دارون سے دخولِ خلد کا
صرف روزہ دار کا ہی رہ گذر
حور سے محلون سے اور غلمان سے
کب کوئی معبود ہے اسکے سوا
ہے اسی کے واسطے حمد و ثنا
لاشریک اللہ واحد کے سوا
سوئے دارِ خلد داکدن واقعی)
سید و مولا ہمارے اور رسول
انپہ ہو رحمت خدا کی (بے گمان)
(رحمت خالق رہے شام و سحر
کب کوئی معبود ہے اسکے سوا
ہے اسی کے واسطے حمد و ثنا
دن عظیم الشان ہے یہ عید کا
نیز کہتے ہین اسے روزِ وعید
اور بڑا وعدہ ہے یہ فجار کو
اور روزِ تعزیت بھی ہے ضرور
خود کیا ہے ماہِ رمضان نے ادا
دور جن سے یہ مہِ اقدس رہا
کب کوئی معبود ہے اس کے سوا

ہے بڑا اللہ اکبر وہ خدا — ہے اسی کے واسطے حمد و ثنا

آج بیشک عید ہے پہچان لو — (اور فرمان خدا کو مان لو)

مستحب ہی آج کے دن اے سعید — غسل و مسواک اور پوشاکِ جدید

عطر ملنا اور صافہ باندھنا — اور چھوارے طاق کھانا ہے بجا

پا پیادہ جلد جانا عیدگاہ — کہنا آہستہ سے پھر تکبیر راہ

دوسرے رستہ سے پھرنا لوٹنا — مستحب ہین سب یہ باتین ماننا

اور ہین واجب مومنون کے واسطے — رکعتین دو ساتھ چھ تکبیر کے

بیچ ہین۔ ٹھیرین ہر اک تکبیر کے — ہو نہ زائد تین تسبیحات سے

تین تکبیرین کہو بعد ثنا — قبل اعوذ کے یہ کہنا ہے روا

رکعتِ دوم مین بھی قبل رکوع — تین پھر ہین بعد قرأت (باخشوع)

(ہے وہ ہی وقت نمازِ باصواب — جب کہ اک نیزہ پر آے آفتاب

ق

وقت رہتاہے یہ باقی دوپہر — عذر ہو اسدن تمہین کوئی اگر

دوسرے دن بے کراہت پھر ادا — ہو نماز عید تو یہ ہے بجا

اور جو بے عذر کی جاے قضا — تو کراہت دوسرے دن ہے روا

ہے یہ فرمانِ نبیؐ باصفا — مومنو واجب ہے صدقہ فطر کا

اسپہ جو آزاد ہو یا ہو غلام — مرد و عورت یا صغیر و ذوالکرام

گیہون یا انگور آدھا صاع[1] دو — جو کھجورین ایک پورا صاع ہو

کیجیے صدقہ ادا قبل نماز — حکم دیتا ہے شہنشاہ و حجاز

ماہِ رمضان مین طہارت چاہیے — (مطلقاً) ہر کار لغو و فحش سے

اور مساکین کو کھلاؤ گر ملین — گھومنے سے تا وہ بے پروا رہین

سلہ ۲ سیر ۱۲ چھٹانک - ۴ تولہ ایک صاع دو سو چونتیس تولہ کا ہوتا ہے (از کریم اللغات)

پس ادا جس نے بھی کی قبل نماز
گر کیا بعد نماز اس کو ادا
وقت ارزانی تو قیمت صرف دین
صدقۂ فطر ایک مردِ نیک کا
گرچہ فطرہ دینا شخص فرد کا
اور بہت لوگون کا شخص فرد کو
صرف اسکا ہی مگر مثل زکوٰۃ
ہین انس رض راوی حدیث پاک کے
جبکہ آتی ہے شب قدر اے عقیل
اور ہر بندے کو دیتے ہین دُعا
اور پھر آتا ہے جب دن عید کا
بیٹھکر اپنے فرشتون مین تمام
اے فرشتو بدلا اس مزدور کا
کہتے ہین بدلا ہے بس اسکا یہی
پھر یہ کہتا ہے ملائک سے خدا
اور دعائین کین آواز بلند
عزت و اجلال کی مجھکو قسم
جاؤ اے بندو کہ تم بخشے گئے
ہے یہ فرمایا رسول پاک نے
وہ بڑا اللہ اکبر ہے خدا
ہے بڑا اللہ اکبر وہ خدا

ہو قبول اسکی زکوٰۃ اے پاکباز
تو وہ اک صدقہ ہی معمولی رہا
اور ہے غلہ دینا بہتر قحط مین
ایک ہی مسکین کو دینا ہے بجا
فرض کرتا ہے جماعت کا ادا
دکرتا ہے صدقہ کفایت مومنو
اسکو وہ دیتے ہین جو ہین نیکذات
انسے فرمایا رسول اللہ نے
آتے ہین لیکر ملائک جبرئیل
یاد مولا مین جو ہو بیٹھا کھڑا
صوم خود افطار کرتا ہے خدا
دبوچھتا ہے وہ بصد اکرام عام
کیا ہے جس نے کام ہو پورا کیا
پوری مزدوری اسے دی جائیگی
فرض بندون نے مرے پورا کیا
طالب رحمت ہوے سب مستمند
ہین قبول اُنکی دعائین دبیش وکم
سب گناہ بدلے گئے حسنات سے
پھر پلٹتے ہین وہ سب بخشے ہوے
کب کوئی معبود ہے اسکے سوا
ہے اسی کے واسطے حمد وثنا

یہ کہا ہے احمدؐ محمود نے
تو عنایت اسکو ہوا جر تمام
چونک جاؤ بندگان با خدا
اور پھر توبہ کرو اس کی طرف
(ہی یہ آیت داخل قرآن پاک
جب پکارے مجکو بندہ (بانصیب)
جب دعا مجھ سے کرے وہ (دل ملول)
چاہیے ایمان لائین مجھ پہ سب
ہو مبارک از پئے ما و شما
نفع ہو آیات پند آمیز سے
برتر و بہتر خدا ہے اور قدیم
صاحب بخشش بزرگ و مہربان

جو کہ چھ روزے رکھے شوال کے
گو یا اسنے روزے رکھے ہین مدام
اور جُھک جاؤ سوئے رب العلا
ہی وہ نیک و مہربان با شفقت
(یعنی فرماتا ہے رب چرخ و خاک)
بے شبہ مین ہون بہت اسکے قریب
مین کرون اسکی دعاؤن کو قبول
تا کہ پائین نیک رستہ بے طلب
ذکر قرآن مجید با صفا
ہمکو اور تمکو (جہان جب تک رہے)
ہے بزرگ و نیک سلطان و رحیم
ہے مسلم اسکو نیکی بے گمان

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ + وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ + اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ قَدِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ +

خطبہ ثانیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الصَّوْمَ جُنَّةً مِّنَ النَّارِ عَلٰى فِرَقِ الصَّائِمِيْنَ + وَجَعَلَ التَّرَاوِيْحَ وَسِيْلَةً اِلٰى شِفَاعَةِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَ نُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ، وَنَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا
مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ، وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ،
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ، اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى
النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ مِنْ
بَعْدِهٖ خُصُوْصًا عَلَى الْاَمِيْرِ الْكَبِيْرِ الشَّيْخِ الْعَتِيْقِ ، اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ، وَعَلٰى زَيْنِ
الْاَصْحَابِ مُجَاوِرِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ ، اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ
ابْنِ الْخَطَّابِ ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ، وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ
الْمُنَزَّهِ عَنْ شَوَآئِبِ الشِّرْكِ وَ الطُّغْيَانِ ، اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ، وَعَلٰٓى اَسَدِ اللّٰهِ
الْغَالِبِ ، وَمَطْلُوْبِ كُلِّ سَالِكٍ وَّطَالِبٍ ، اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ، وَعَلَى الْاِمَامَيْنِ
الْهُمَامَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْمَقْبُوْلَيْنِ الْمَظْلُوْمَيْنِ
الْمَغْفُوْرَيْنِ سَيِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَمِيْرَيِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَبِيْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ ، رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُمَا ، وَعَلٰٓى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ ،

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا ۔ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ
اَبِيْ عُمَارَةَ الْحَمْزَةِ وَاَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ ۔ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُمَا ۔ وَعَلَى السِّتَّةِ الْبَاقِيَةِ مِنَ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَعَلٰى
سَائِرِ الصَّحَابَةِ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ ۔ وَالتَّابِعِيْنَ
الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ اِلٰى يَوْمِ الْقَرَارِ ۔ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ۔ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ ۔ اَللّٰهُمَّ
انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ ۔ وَاخْذُلْ
مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

خطبۂ ثانیۂ عید الفطر

ہے سزاوار ثنا بار آکہ	حمد کے لائق ہے وہ ہی بادشاہ
جس نے روزے کو بنایا ہی سپر	روزہ داروں کے سر و اجسام پر
اور بنایا ہی تراویح کو شفیع	سوے سردار عرب شاہ رفیع
ہین سزاوار خدا سب خوبیان	ہم ہین شاکر اسکے ہر دم ہر زمان
عون و بخشش کے ہین اس سے ملتجی	ہی بھروسہ اُسپر اور ایمان بھی
شر نفس بد سے خالق کی پناہ	اور بد اعمالیون سے بھی پناہ
راستہ سیدھا دکھادے وہ جسے	کون پھر گمراہ اسکو کر سکے
جسکو بہکا دے وہ سیدھی راہ سے	رہنما اسکو نہ پھر کوئی ملے
ہم ہین شاہد ہان نہین کوئی خدا	لاشریک اللہ واحد کے سوا
ہین محمدؐ اسکے بندے اور نبی	رحمت انپر ہو مدام اللہ کی

یا خدا شیطان ملعون سے بچا
دسب سنین یہ قول ہے قولِ خدا

سب فرشتے اور اللہ ود ود
بھیجتے ہین شاہ طیبہ پر درود

اے وہ لوگو جسکو ہے ایمان سے کام
بھیجو وانپر درود اور پھر سلام

رحم کر یارب شہ خوش فال پر
اُنکے اصحابؓ اور اُنکی آلؓ پر

رحمتین اتنی کہ جنکا ہو شمار
مثل بروزہ اور نمازِ روزہ دار

رحم کر یارب بروح مصطفیٰ
بیٹھنے اور اُٹھنے والون سے سوا

اور رحمت اُنکے سب اصحابؓ پر
اُنکی اولاد اور تمام ارباب پر

نیز خلفاء پر کہ جو ہین رہنما
اور رہبر بعد ذاتِ مصطفیٰ

خاصکر انپر جو کہلاے امیر
اور بڑے آزاد تھے شیخ کبیر

وہ جو تھے سردارِ جملہ مومنین
مردِ صادق ترا ابو بکرؓ امین

زینتِ اصحاب اور محراب دار
وہ عمرؓ خطاب کے تھے یادگار

جامع القرآن پاک از شرک و شر
حضرت عثمانؓ بن عفان پر

اور ہون اُس شیر خدا پر رحمتین
سالک و طالب کے جو مطلوب ہین

وہ امیر المومنین و دمتقی،
دسیدی، ابن ابی طالب علیؓ

تا ابد ان سب سے راضی ہو خدا
در رحمتین بھیجا کرے صبح و مسا

اور وہ سردارِ جوانانِ جنان
شبر و شبیر مظلومِ جہان

وہ امامِ مومنین اور وہ سعید
اور وہ مقبول و مغفور و شہید

انکی مان سردارِ عوراتِ جنان
فاطمہؓ زہرا پہ رحمت ہر زمان

اور چچا حضرت کے نیک و خوش سیر
حمزہؓ و عباسؓ کی ارواح پر

اور دس مین سے جو چھ باقی رہے
دانپہ بھی رحمت خدا ایسی کرے

ہین مہاجر اور انصار اور یار
جسقدر ابرار و اخیارِ تبار

تا قیامت ان پہ رحمت اور سلام	لاتعد و بے نہایت ہون مدام
یا الٰہی ان سبھون کو بخش دے	جو مسلمان مرد اور عورت مرے
جو ہین زندہ ان پہ اپنا رحم کر	تجھکو کہتے ہین مجیب دوا د گر
دے معین دین احمد کو مدد	کر ذلیل اسکو جو رکھے اُنسے کد
تنبیہ اے بندو خدا کا رحم ہو	حکم ہے اللہ کا جو کچھ سنو
حکم ہے انصاف اور نیکی کرو	اقربا کو اپنے (جو ممکن ہو) دو
سرکشی و بے حیائی سے بچو	اور بدی سے باز اے بندو رہو
یہ نصیحت ہے تمہارے واسطے	کاش غور و فکر سے سوچو اسے
ذکر تم اسکا کرو گر فکر سے	وہ نہ ہو فارغ تمہارے ذکر سے
تم جو مانگوگے تو وہ دےگا ضرور	(دینے والا نام ہے اسکا ضرور)
ذکر خالق بہتر و برتر بھی ہے	لازمی و اعظم و اکبر بھی ہے
عظمت و عزت ہے اُسکے نام مین	نام اُسکا ہے معین ہر کام مین

عِبَادَ اللهِ رَحِمَكُمُ اللهُ + إِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ط يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ + اُذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوْلَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَهَمُّ وَأَتَمُّ وَأَكْبَرُ

خطبہ عید الاضحی لمولانا یحیی علی مرحوم

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ اللهِ الْجَلِيلِ الْأَكْبَرِ + كُلَّمَا زُمَّتْ رِكَابُ الْحَجِيجِ إِلَى الْبَيْتِ

الحرام والركن والحجر + كلما شد الاحرام الى العمرة
واعتمر + الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر
الله اكبر ولله الحمد + عدد من وقف بعرفات ورمى
الجمرات وضحى ونحر + عدد من طاف بالكعبة وسعى بين
الصفا والمروة وكبر + عدد حسنات ابي بكر وعمر +
وعثمان وعلي حيدر + ما خاب عبد ان استغاث بربه
واستنصر + الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر
الله اكبر ولله الحمد الحمد لله الذي عاد علينا عوائد
فضله التي يعود علينا في كل عيد وتظهر + ومد لنا
موائد كرمه عيد يعود علينا في كل عام ويتكرر +
ووعد بتزكية ابداننا من درن السيئات لمن دعا
ربه في ليال عشر وعظمه وكبر + الله اكبر الله اكبر
لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد + ونشهد
ان لا اله الا الله وحده لا شريك له + ونشهد ان
محمدا عبده ورسوله افضل من شيد اركان
البيت الحرام بالحج وعمر + واجل من عيد وكبر
ونحر + صلى الله عليه وبارك وسلم وعلى آله وازواجه
وذريته واهل بيته الى يوم الحشر + الله اكبر
الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر ولله الحمد
ابن آدم تنبه وتفكر + وانظر الى الاسلاف الماضية
والفائز من اعتبر + اين القرون الاول والآخر + اين

مَنْ كَانَ مَعَكُمْ فِي الْعِيْدِ الْمَاضِيْ وَكَبِّرْ + اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَاعْلَمُوْا
اَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ عِيْدٌ مُّبَارَكٌ نَحِيْرٌ يَوْمٌ اِمْتَحَنَ
اللّٰهُ فِيْهِ خَلِيْلَهٗ اِبْرَاهِيْمَ بِذَبْحِ ابْنِهٖ اِسْمٰعِيْلَ الْكَرِيْمِ +
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، قَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ۝ رَبِّ
هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ۝ فَلَمَّا بَلَغَ
مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْ اَذْبَحُكَ
فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْ
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ فَلَمَّا اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۝
وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰاِبْرٰهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ج
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ۝
وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّهٗ
مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ
الصّٰلِحِيْنَ + اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهٗ سَعَةٌ وَّلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا
سَمِّنُوْا ضَحَايَاكُمْ فَاِنَّهَا عَلَى الصِّرَاطِ مَطَايَاكُمْ + وَ
لَا تَذْبَحُوْا اِلَّا مُسِنَّةً اِلَّا اَنْ يَّعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَاذْبَحُوْا
جَذَعَةً مِّنَ الضَّاْنِ وَالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ، وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ

الصلوة فليذبح مكانها اخرى + وقال اربع لا يجوز من
الضحايا العرجاء البين ظلعها والعوراء البين عورها
والمريضة البين مرضها والعجفاء التي لا تنقي + وقال
علي كرم الله وجهه امرنا رسول الله صلى الله عليه
وسلم ان نستشرف العين والاذن وان لا نضحي بمقابلة ولا مدابرة
ولا شرقاء ولا خرقاء ونهانا ان نضحي باعضب الاذن و
القرن وامرنا ان اقوم على بدنه وان تصدق بلحومها
وجلودها واجلتها وان لا اعطي الجزار منها شيئا
الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله اكبر
ولله الحمد + وعن جابر رضي الله تعالى عنه قال ذبح
النبي صلى الله عليه وسلم يوم الذبح كبشين
اقرنين املحين موجوئين سمينين ثمينين فلما
وجههما قال إني وجهت وجهي للذي فطر السموات
والارض حنيفا وما انا من المشركين ۝ إن صلاتي ونسكي
ومحياي ومماتي لله رب العلمين ۝ لا شريك له و
بذلك امرت وانا من المسلمين ۝ اللهم منك ولك
عن محمد وامته بسم الله والله اكبر ثم ذبح + الله اكبر
ثم ذبح + الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الله
اكبر ولله الحمد وكان يذبح وينحر بالمصلى ويقول ما
عمل ابن ادم من عمل احب الى الله يوم النحر من
اهراق الدم ونهى رسول الله صلى الله عليه وسلم

عَنْ صِيَامِ يَوْمِ النَّحْرِ وَاَيَّامِ التَّشْرِيْقِ وَقَالَ اَيَّامُ التَّشْرِيْقِ
اَيَّامُ اَكْلٍ وَّشُرْبٍ وَّذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى + اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَعَنْ نَافِعٍ
اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ فِي الْمِنٰى اَلْاَضْحٰى
يَوْمَانِ بَعْدَ يَوْمِ الْاَضْحٰى رَوَاهُ مَالِكٌ وَقَالَ بَلَغَنِيْ عَنْ
عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلُهٗ + وَرَوَى الْحَاكِمُ
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمُ النَّحْرِ وَثَلٰثَةُ
اَيَّامٍ بَعْدَهٗ اَيَّامُ الذَّبْحِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ مِنْ صَلٰوةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْعَرَفَةِ اِلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ
مِنْ اٰخِرِ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ كَانَ يَقُوْلُ خَلْفَ كُلِّ صَلٰوةٍ مَّكْتُوْبَةٍ +
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

خطبۂ عید الاضحیٰ

(لمولانا۔ یحییٰ علی مرحوم)

ہو بزرگ و پاک وہ رب جلیل — جس نے کی ہے رونق بیت الخلیل
جب نکلے جائین اونٹ حجاج کے — سوئے رکن و حجر بیت اللہ سے
جبکہ ہو عمرے مین رسم احرام کی — اور کرین عمرہ (نفوس متقی)
وہ بڑا اللہ اکبر ہے خدا — کب کوئی معبود ہے اُسکے سوا
ہے بڑا اللہ اکبر وہ خدا — ہے اسی کے واسطے حمد و ثنا
اتنے جتنے شخص ہون عرفات پر — اور مارین کنکری جمرات پر

اور نہ بیچہ یا کہ قربانی کرین
اور برابر انکے جو گھومین پھرین

گرد کعبہ اور دوڑین تا صفا
اور مروہ مین کرین تکبیر ادا

جتنی بوبکرؓ و عمرؓ کی نیکیان
اور عثمانؓ و علیؓ کی بے گمان

کب ہوا وہ بندۂ حق نامراد
جس نے کی فریاد رب سے بہرداد

وہ بڑا اللہ اکبر ہے خدا
کب کوئی معبود ہے اُسکے سوا

ہے بڑا اللہ اکبر وُہ خدا
ہے اسی کے واسطے حمد و ثنا

حمد ہے اُسکو کہ جس نے پھیر کے
پھر فضائل عید کے ہم کو دیے

جسنے پھر پھیلا دیا خوانِ کرم
عید جو ہر سال ہوتی ہے بہم

اور کیا وعدہ کرین گے پاک اسے
ہر بُرائی اور بدن کے میل سے

جوکہ دس راتین طلب حق کو کرے
اور کرے تعظیم تکبیرین کہے

وہ بڑا اللہ اکبر ہے خدا
کب کوئی معبود ہے اُسکے سوا

ہے بڑا اللہ اکبر وہ خدا
ہے اسی کے واسطے حمد و ثنا

ہم ہین شاہد ہان نہین کوئی خدا
لاشریک اللہ واحد کے سوا

ہین محمدؐ اُسکے بندے اور نبی
بہتر انسے جن سے ہے راسخ ہوئی

رسم حج و عمرۂ د بیت الحرام
اور کیے مضبوط احکام تمام

ہین نبی اس سے بزرگ اس سے سعید
جسنے کی قربانی و تکبیر عید

رحمتِ خالق رہے انپر مدام
آلؐ و ازواجؐ و صحابہؓ پر سلام

وہ بڑا اللہ اکبر ہے خدا
کب کوئی معبود ہے اُسکے سوا

ہے بڑا اللہ اکبر وہ خدا
ہے اسی کے واسطے حمد و ثنا

اے بنِ آدم ذرا تو غور کر
دیکھ اگلون کو گئے ہین جو گذر

اسنے بیشک دل کی پائی ہے مراد
جسنے غور و فکر کی د بالاعتقاد

اگلے پچھلے کیا ہوے ہمراہیان
(کیا ہوئی آخر وہ مردِ نوجوان)

وہ بڑا اللہ۔ اکبر ہے خدا
ہے بڑا اللہ و اکبر وہ خدا

جان لو یہ دن بڑا ہے عید کا
آج ہی کے دن خدا نے اے اخی
حکم دے کر ذبح اسمٰعیل کا
بولے ابراہیمؑ بے شک جاؤن گا
مجھکو نیکون سے الٰہی بخش دے
ایک لڑکا اسکو بخشا بردبار

بولے ابراہیم اے میرے پسر
گویا تجھکو ذبح مین ہون کر رہا

بولے اسمٰعیل اے میرے پدر
آپ اس عاجز کو صابر پائینگے
جب رضا پر کر چکے دونون عمل
دی ندا ہمنے کہ ابراہیم (جا)
نیکی کرنے والے جو ہین متقی
آزمائش تھی یہ اک ظاہر ظہور
دے دیا ذبح عظیم اس کا صلہ
ہو سلام اس مرد ابراہیمؑ پر
وہ ہے با ایمان بندہ متقی

اگلی عیدون مین جو تھے وہ ہین کہان
جن کی یہ تکبیر تھی وردِ زبان
کب کوئی معبود ہے اُسکے سوا
ہے اُسی کے واسطے حمد و ثنا

ہے بزرگ اس دن کا درجہ مرتبہ
آزمائش کی خلیل اللہ کی
ان کو جانچا (امتحان ان کا کیا)
راستہ رب کی طرف مین پاؤن گا
دی بشارت اور مژدہ بس اسے
جب ہوا وہ سعی و محنت سے طیار
مین نے دیکھا خواب مین ہی ہر بسر
تو نظر کر کیا ہے تجھکو دیکھتا
کیجیے جو حکم رب ہو بے خطر
(سرخرو پیش الٰہی جائینگے)
ٹپکا اسماعیل کو ماتھے کے بل
خواب جو کچھ تھا وہ سچا ہو گیا
دیتے ہین بدلا ہم اُنکو ایسے ہی
جسکا بدلا مل گیا اے ذی شعور
اور پھر اس رسم کو جاری کیا
اس طرح پاتے ہین بدلا خوش سیر
ہمنے دی اسکو خبر اسحاق کی

جو کہ صالح ہے نبی محترم
وہ بڑا اللہ اکبر ہے خدا
ہے بڑا اللہ اکبر وہ خدا
ہے یہ فرمایا رسول اللہ نے
پس نہ آئے وہ مصلے کے قرین
اپنی سب قربانیان فربہ کرو
ذبح پورے سن کا کرنا جانور
ذبح اک دنبہ کرو چھہ ماہ کا
سات شخصون کی طرف سے ایک گای
جو کرے قبل نماز اس کو ادا
نا روا ہین جانور چار اے شریف
عیب چارون جسمین ہون ظاہر ظہور
ہے یہ فرمان علیؑ نیک نام
دیکھ لین ہم خوب ناک اور کان کو
آگے پیچھے سے کٹا ہووے نہ کان
ہو پھٹا کان اور ٹوٹا سینگ ہو
حکم یہ ہے خود ہی قربانی کرین
اور بنانے والے کو اسے با تمیز
ہی بڑا اللہ اکبر وہ خدا
وہ بڑا اللہ اکبر ہے خدا
ہے روایت جابرؓ ذبیحہ سے

(اس طرح کرتے ہین ہم اپنا کرم)
کب کوئی معبود ہے اُسکے سوا
ہے اسی کے واسطے حمد و ثنا
جو کہ وسعت ہو نہ قربانی کرے
ہان ہمارے پاس جا اسکی نہین
تا سواری پل پہ حاصل تم کو ہو
اور تنگی یا فلاکت ہو اگر
(یہ ہے فرمان نبی مصطفےٰ)
ذبح ہوسکتی ہے گر حصہ مین آے
ذبح ہو اسکی جگہ پر دوسرا
لنگڑا، کانا، اور بیمار و ضعیف
مغز سے یا ہڈیان جنکی ہون دور
حکم کرتے تھے نبی ذوالکرام
ہر قربانی کہین ایسا نہ ہو
اور نہ ہو سوراخ اسمین بیگمان
جانور ایسا نہ قربانی کرو
گوشت چمڑا جھول سب خیرات دین
دے نہ مزدوری مین کوئی اسکی چیز
کب کوئی معبود ہے اسکے سوا
ہے اسی کے واسطے حمد و ثنا
خود نبی نے ذبح دو دنبے کیے

سینگ دار ابلق تھے بدھیے قیمتی | ذبح کرتے وقت یہ آیت پڑھی

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَّمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝ لَا شَرِيكَ لَهٗ ط وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ اللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّأُمَّتِهٖ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ۝

وہ بڑا اللہ اکبر ہے خدا | کب کوئی معبود ہے اسکے سوا
ہے بڑا اللہ اکبر وہ خدا | ہے اسی کے واسطے حمد و ثنا
نحر و قربانی میانِ عیدگاہ | رسم ہے مسنون محبوب آلہٰ
ہے پسند حق یہی ہر چیز سے | خون قربانی کے دن بہتا پھرے
روزہ قربانی کے دن ہے ناروا | گیارہ بارہ تیرہ کو بھی ہی برا
لوگ دِن تشریق کے کھائین پئین | اور ذکر اللہ برتر کا سُنین
ہے روایت نافع ذیجاہ سے | یہ سنا ہے مین نے عبداللہ سے
وہ سنئے مین کہہ رہے تھے ایکدن | بعد قربانی کے ہین دو نیکدن
جنہین قربانی روا رکھی گئی | اور روایت مالک و حاکم نے کی
ہم سے فرمایا رسول اللہ نے | تین دن ہین بعد یوم نحر کے
ذبح کرنا ان دنون مین ہی روا | نیز راوی ہین علے مرتضیٰ
عرفہ کے دن صبح سے تشریق تک | کہتے تکبیرین نبی لاریب و شک
یوم تشریق عصر تک تکبیر ہو | بعد مین ہر فرض کے پھر یہ کہو
وہ بڑا اللہ اکبر ہے خدا | کب کوئی معبود ہے اسکے سوا

ع ذبح کرنے والا بجاے محمدؐ کے یہان اپنا نام لے ۱۲

ہی بڑا اللہ اکبر وہ خدا ہے اسی کے واسطے حمد و ثنا
شر شیطان سے ہمین یارب بچا دسن رکھو تم یہ ہے فرمان خدا
ہم نے قربانی بنایا اِک نشان از نشانہائے خلاقِ جہان
بہتری ہے ہمین سب کے واسطے نام اُسکا سب کو لینا چاہیے
باندھ لین صف اُسکے اوپر مومنان کرو ٹین جب اُسکی گر جائین تو ہان
کھاؤ خود اور دوسرون کو بھی کھلاؤ پاس محتاج و غنی جسکو بھی پاؤ
کردیا ہم نے مسخر اسلیے تا ہمارا شکر کوئی کر سکے
گوشت پہونچےگا نہ خونِ جانور اتقا ہم تک پہونچتا ہے مگر
کردیا اُسکو تمھارا یون مطیع تا کہو تکبیر خلاقِ جمیع
اسپہ جو کچھ ہی ہدایت تمپہ کی قدر وہ ہے بہر نکوکارِ تقی
وہ بڑا اللہ اکبر ہے خدا کب کوئی معبود ہے اُسکے سوا
ہے بڑا اللہ اکبر وُہ خدا ہے اسی کے واسطے حمد و ثنا
وہ خدا بے شک ہے جواد و کریم بادشاہِ نیک رحمان و رحیم

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ + وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰھَا لَکُمْ مِّنْ
شَعَآئِرِ اللّٰہِ لَکُمْ فِیْھَا خَیْرٌ + فَاذْکُرُوا اسْمَ اللّٰہِ عَلَیْھَا صَوَآفَّ فَاِذَا
وَجَبَتْ جُنُوْبُھَا فَکُلُوْا مِنْھَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ج کَذٰلِکَ
سَخَّرْنٰھَا لَکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ ٥ لَنْ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوْمُھَا وَلَا دِمَآؤُھَا
وَلٰکِنْ یَّنَالُہُ التَّقْوٰی مِنْکُمْ ج کَذٰلِکَ سَخَّرَھَا لَکُمْ لِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی
مَا ھَدٰٮکُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِیْنَ ٥ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ + اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ
مَلِکٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

مقدار پڑھنے تین آیت کے منبر پر چپکا بیٹھے پھر کھڑے ہو کے مثل عید الفطر
کے سات بار تکبیر آہستہ کہکے خطبہ دوسرا پڑھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ + اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ
بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ
اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ
لَهٗ ثَبِّتُوْا قُلُوْبَكُمْ بِالطَّاعَاتِ + وَصَلُّوْا عَلٰى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَحْيِ
وَالشَّفَاعَاتِ **اَمَّا بَعْدُ** عِبَادَ اللّٰهِ اُحْضُرُوْا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ فِيْ
هٰذَا الْيَوْمِ الْعَظِيْمِ لِصَلٰوتِكُمْ بِوَقَارٍ وَّسَكِيْنَةٍ + وَاَجْمِلُوْا هَيْئَةً
وَّزِيْنَةً + وَكَبِّرُوْا فِي الطَّرِيْقِ جَهْرًا وَّعَظِّمُوْا شَعَائِرَ رَبِّكُمْ
وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ + وَاجْعَلُوْهَا
مِنْ اَطْيَبِ ذَخَائِرِكُمْ وَاسْتَشْعِرُوا التَّقْوٰى فِيْ ضَمَائِرِكُمْ + فَلَنْ
يَّقْبَلَ اللّٰهُ مِنَ الْاَعْمَالِ اِلَّا مَا كَانَ خَالِصًا لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا
وَلَا دِمَاؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ + قَالَ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اللّٰهَ
وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى وَصَامَ + اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَقَامَ + وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ +
وَالْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ + وَعِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ + رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا
وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ ج وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ + اَللّٰهُمَّ اَمْطِرْ

شآبیب رضوانک علی السابقین الاولین من المهاجرین
والانصار والذین اتبعوهم باحسان + خصوصا علی الخلفاء
الراشدین المهدیین ابی بکر نِ الصدیق صاحب رسول
الله فی الغار رضی الله تعالی عنه + وعمر الفاروق
قامع اساس الکفار رضی الله تعالی عنه وعثمان ذی النورین
کامل الحیاء والوقار رضی الله تعالی عنه + وعلی نِ المرتضی
اسد الله الجبار رضی الله تعالی عنه + وعلی سیدی شباب
اهل الجنة الامامین الهمامین + ابی محمد نِ الحسن
وابی عبد الله الحسین رضی الله تعالی عنهما + وعلی امهما
سیدة النساء فاطمة الزهراء رضی الله تعالی عنها + و
علی عمیه الکریمین بین الناس + ابی عمارة الحمزة و
ابی الفضل نِ العباس رضی الله تعالی عنهما + اولٰئک حزب الله
الا ان حزب الله هم المفلحون + اللهم اید الاسلام بنصرة
سلطان العادل + اللهم وفقه ووفقنا لما تحب وترضی +
واجعل اٰخرته واٰخرتنا خیرا من الاولی + اللهم انصر من نصر دین
محمد صلی الله علیه وسلم واجعلنا منهم + واخذل من
خذل دین محمد صلی الله علیه وسلم ولا تجعلنا منهم

خطبہ ثانیہ عید الاضحیٰ

ہے سزاوارِ ثنا بارِ الٰہ	حمد کے لائق وہی ہے بادشاہ
عون و بخشش کے ہیں اس سے ملتجی	ہے توکل اسپہ اور ایمان بھی

شر نفس بد سے خالق کی پناہ ۔ اور بداعمالیون سے بھی پناہ
راستہ سیدھا دکھادے وہ جسے ۔ کون پھر گمراہ اس کو کر سکے
جسکو بہکاوے وہ سیدھی راہ سے ۔ رہنما اُسکو نہ پھر کوئی ملے
اپنے دل طاعات پر ثابت رکھو ۔ اور درود اس ذات پر ہر دم پڑھو
صاحب وحی و شفاعت جو نبی ۔ آے تھے پھر نجاتِ دنیوی
تم پہ اے بندو خدا کا رحم ہو ۔ آتے ہو اسدن اداے فرض کو
سب باطمینان باعز و وقار ۔ اور باصد وضع و زینت اور سنوار
زور سے تکبیر رہتے ہین کہو ۔ اور نشانِ رب کی پھر تعظیم دو
جس نے کی تعظیم اِن آثار کی ۔ ہان اسے حاصل ہے تقوای دلی
پاک مالون سے اسے اپنے کرو ۔ خصلتِ دل کو بنا پرہیز کو
حق نہین کرتا قبول ایسے عمل ۔ جو ہین خالی از خلوص دد (بادغل)
گوشت پہونچے گا نہ خون جانور ۔ اتقا اُس تک پہونچتا ہے مگر
سب فرشتے اور خود ربِّ ودود ۔ بھیجتے ہین شاہ طیبہ پر درود
اے وہ لوگو جن کو ہے ایمان سے کام ۔ بھیجدو انپر درود اور پھر سلام
ہین نمازی جسقدر اور روزہ دار ۔ رحمتین اتنی ہون یارب بار بار
بیٹھنے والے ہون جتنے اور کھڑے ۔ رحمتین اُن کے برابر بھیجدے
انبیا و مرسلین ہین جس قدر ۔ اُن پہ بھی یارب تو اپنا رحم کر
نیک بندے اور فرشتے جتنے ہین ۔ رحم سے محروم وہ بھی کیون رہین
بخش یارب ہم کو اپنے رحم سے ۔ اور ہمارے بھائیون کو بخشدے
اور جو باایمان گئے پہلے گذر ۔ مومنون سے دل ہمارا بد نہ کر
تو ہے بے شک رب ہمارا مہربان ۔ (ہی رؤف الراحمین تیری ہی شان

سابقین پر بارشِ رحمت تو کر
اور جنھون نے بہترین طاعت ہے کی
حضرت صدیق شیخ ذی وقار
اور عمر فاروق قاطع کفر تھے
اور علی مرتضےٰ شیرِ خدا
اور وہ سردار جوانان جنان
والدہ انکی جناب فاطمہؓ
سب سے راضی ہو خداے دو جہان
یہ جماعت ہے مگر اللہ کی
کر مدد اسلام کی یارب تو ہی
دے خدا توفیق انکو اور مجھے
بہتر اسکی اور میری آخرت
دے معین دین احمدؐ کو مدد
کر ذلیل اسکو کیا جس نے ذلیل
تم پہ اے بندو خدا کا رحم ہو
حکم ہے انصاف اور نیکی کرو
سرکشی و بے حیائی سے بچو
یہ نصیحت ہے تمھارے واسطے
ذکر تم اسکا کرو گر فکر سے
تم جو مانگوگے تو وہ دیگا ضرور
ذکر خالق برتر و بہتر بھی ہے

اور مہاجر نیز سب انصار پر
(زندگی مین اپنی اے خالق تری)
جو رسول اللہ کے تھے یارِ غار
اور عثمان باحیا برتر بڑے
سب پرا ہنا رحم کر تو اے خدا
حضرتِ شبیر و شبر (بے گمان)
اور چچا عباسؓ و حمزہؓ ذی حیا
رحمتین ہون ان پہ نازل ہر زمان
جو فلاحِ (دین و دنیا) پائے گی
اور شاہ عادلِ اسلام کی
اسکی و جو دوست رکھتا ہو جسے
کردے تو دنیا سے ای ذی مغفرت
اور ان مین سے ہمین کر اے صمد
اور نہ کر ان مین سے ہمکو اے کفیل
(حکم ہے اللہ کا جو کچھ سنو)
اقربا کو اپنے جو ممکن ہو) دو
اور بدی سے باز اے بندو رہو
کاش غور و فکر سے سوچو اسے
وہ نہ ہو فارغ تمھارے ذکر سے
(دینے والا نام ہے اسکا ضرور)
لازمی و اعظم و اکبر بھی ہے

عظمت وعزت ہے اُسکے نام مین ‖ (نام اُسکا ہی معین ہر کام مین)

عِبادَ اللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ اِنَّ اللہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ + اُذْکُرُوا اللہَ الْعَلِیَّ الْعَظِیْمَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ + وَلَذِکْرُ اللہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَہَمُّ وَاَتَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ +

ماہ ربیع الاول کے پہلے جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُتَوَحِّدِ بِالذَّاتِ الْمُقَدَّسَۃِ + وَالصِّفَاتِ الْمُنَزَّہَۃِ الْمُبَجَّلَۃِ + الْمُتَفَرِّدِ بِالْبَقَآءِ فَلَا اٰخِرَ لَہٗ + وَلَا اَوَّلَ لَہٗ + اَلْبَاعِثِ الَّذِیْ بَعَثَ نَبِیَّنَا مُحَمَّدًا وَاَرْسَلَہٗ + وَخَتَمَ بِہٖ اَنْبِیَآئَہٗ وَرُسُلَہٗ + وَشَرَّفَہٗ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ وَفَضَّلَہٗ + وَزَیَّنَ بِہِ الْوُجُوْدَ وَجَمَّلَہٗ + فَسُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی مِنْ اِلٰہٍ جَعَلَ فِیْ ثَانِیْ عَشَرَ ھٰذَا الشَّھْرِ مَبْعَثَہٗ وَمَوْلِدَہٗ + وَمَسْرَاہُ وَھِجْرَتَہٗ + وَقَضٰی فِیْہِ اَجَلَہٗ وَاَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَہَادَۃً مَّنْ شَہِدَھَا غَفَرَ اللہُ لَہٗ + وَاَشْہَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ الَّذِیْ بُشِّرَ بِہٖ عَلٰی لِسَانِ کُلِّ نَبِیٍّ قَبْلَہٗ + بِاَنَّہٗ خَیْرُ رَسُوْلٍ اَرْسَلَہٗ بِکِتَابٍ عَلٰی صَدْرِہٖ اَنْزَلَہٗ + اِبْنَ اٰدَمَ اَیَّامُ صَفَرٍ انْقَضَتْ بِالْوَلَعِ وَالْوَلَہِ وَالْمَذَلَّۃِ وَھَا اَنْتَ اَدْرَکْتَ مِنَ الرَّبِیْعِ الْاَوَّلِ اَوَّلَہٗ + فَاَیْنَ مَنْ یَّجْعَلُ رَبِیْعًا فِیْ رَبِیْعٍ صَیْفِہٖ عَمَلَہٗ وَاَیْنَ مَنْ یَّنْتَہِیْ عَنِ الْہَوٰی وَلَا یَتَّبِعُ اَمَلَہٗ + اَیْنَ مَنْ یَّتَّخِذُ ھٰذَا الشَّھْرَ الشَّرِیْفَ بِالْبِرِّ وَالزَّکٰوۃِ وَالصَّلٰوۃِ وَالصِّلَۃِ تَعْظِیْمًا لِصَاحِبِ الْاٰیَاتِ

المفصلة + والمعجزات المجللة + روى عن النبي صلى الله عليه وسلم
انه قال يؤتى بعبد يوم القيمة فيؤمر به الى النار + فيقول الهي
سيدي ما انصفتني فيقول الرب جل جلاله كيف يا عبدي وهو
سبحانه اعلم فيقول العبد لانك سميت نفسك الرحمن الرحيم
وتريد ان تعذبني بالنار + فيقول الله تبارك وتعالى انا كما
سميت نفسي انطلقوا بعبدي الى جنتي وانا ارحم الراحمين
اخواني ان ذكرتموه بالعبادة + ذكركم بالافادة + وان ذكرتموه
بالشكر ذكركم بالزيادة + وان ذكرتموه بالطاعة ذكركم عند قيام
الساعة + وان ذكرتموه بالندامة + ذكركم بالكرامة + وان ذكرتموه
بمعرفته + ذكركم بمغفرته + وان ذكرتموه بالدعاء + ذكركم بالعطاء +
وان ذكرتموه باللسان + ذكركم بالاحسان + وان ذكرتموه بالجنان
ذكركم بمشاهدة العيان + وان ذكرتموه بالاذكان + ذكركم عند
الميزان حيث يبين الرجحان والخسران +

خطبۂ منظوم جمعہ دوم ماہِ ربیع الاول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے مسلمانون جناب مصطفےٰ پیدا ہوے — فخر جملہ اولیا و انبیا پیدا ہوے
اہل ایمان اس مہینہ کو نہ کیون سمجھین عزیز — اس مہینہ مین عزیز کبریا پیدا ہوے
ہل گیا ہیبت سے بالاخانۂ نوشیروان — جب شہ ہر دوسرا صلِ علیٰ پیدا ہوے
کنگرون نے قصر کسریٰ سے جدا ہو کر کہا — قابلِ تعظیم شاہِ ذو العطا پیدا ہوے
بھر گیا دریاے ساوہ بجھ گئے آتشکدے — خلق مین سرچشمۂ بحر سخا پیدا ہوے

آدم و عیسیٰ و موسیٰ یوسف و داؤد و نوح
کہہ رہے ہین آج ختم الانبیا پیدا ہوے

ہے کلیساؤن مین غل یہ ہین مسیحائے زمان
بتکدون مین شور ہے شانِ خدا پیدا ہوے

ہوگئی مکے مین انکے دم قدم سے چاندنی
ماہِ طائف ظلمت ولکی ضیا پیدا ہوے

آپکو حاصل نبوت مین ہے ان سب پر شرف
آج تک ہین جسقدر بھی انبیا پیدا ہوے

راہ بھولو نکو ملے گی اب صراطِ مستقیم
پیشوا و مقتدا اور رہنما پیدا ہوے

مریم و حوا و سارہ ہاجرہ کہتی ہین سب
بیبیو نور نگاہ آمنہ پیدا ہوے

رکھ کے فرقِ انور ین پر تاجِ لولاک لما
باعثِ پیدائشِ ارض و سما پیدا ہوے

چاند کہتا تھا ہوے رونق فزا بدر الدجیٰ
کہتا تھا سورج نہین شمس الضحیٰ پیدا ہوے

ان کی الفت سب مسلمانون پہ فرضِ عین ہے
انکی بخشش کو حبیب کبریا پیدا ہوے

شور اٹھا وقت پیدائش یہ بیت اللہ سے
جان کعبہ قبلۂ ہر دو سرا پیدا ہوے

گرمی خورشید محشر کا ہمین کیا خوف ہے
شکر خالق صاحبِ تاجِ دلوا پیدا ہوے

دیکھتی تھین آمنہ گھر بیٹھے بصرے کے محل
جسدن انکی گود مین نور الہدا پیدا ہوے

تازگی جنت نے پائی اور دوزخ بجھ گئی
رحمتٌ للعالمین رحمت فزا پیدا ہوے

منھ چھپا کر جا چھپا شیطان کوہ و دشت مین
جب وہ مسجود ملائک مصطفے پیدا ہوے

وحدت و توحید اب دنیا مین ہوگی آشکار
رازِ واحد احمدِ وحدت نما پیدا ہوے

ہوگئے منسوخ سب توریت و انجیل و زبور
ناسخِ ادیانِ سابق باخدا پیدا ہوے

رخ سے سجدے زمین روح الامین آنے لگے
قبلہ گاہِ قدسیانِ باصفا پیدا ہوے

تھی تمنا انبیا کو انکی امت مین ہون ہم
وہ نبی خیر الامم خیر الوریٰ پیدا ہوے

مژدہ باد اے بیکسو پیدا ہوے بیکس نواز
دردمند و شاد ہو دلکی دوا پیدا ہوے

تھا ازل مین نور انکا اور رہیگا تا ابد
دوجہان کی ابتدا و انتہا پیدا ہوے

خوف محشر سے دلون مین ہے یہ گھبراہٹ فضول
عاصیو لو شافعِ روزِ جزا پیدا ہوے

فرض ہی سب پر مسرت محفل میلاد کی
جسکو ہے اُنسے محبت وہ مرادین پائیگا
کم ہے جتنی عزت وحرمت کرو اس ماہ کی

جنکا ہی شاہ وگدا کو آسرا پیدا ہوے
بارک اللہ خلق کے حاجت روا پیدا ہوے
اس مہینہ مین مہِ برج علا پیدا ہوے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ خَلَقْتَ الْعَالَمَ لِاَجْلِ مُحَمَّدٍ وَّزِدْتَ فَضْلَهٗ ۝ اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا تَفْضِيْلًا وَّاِجْمَالًا اَجْمَلَهٗ + بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ + وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ + اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ + قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ + وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ + اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْرٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ +

ماہِ ربیع الاول کے دوسرے جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الْوَلِيِّ الْوَفِيِّ الْمَعْبُوْدِ + اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ + اَلَّذِيْ اَبَادَ عَادًا وَّاَهْلَكَ ثَمُوْدَ + وَدَمَّرَ اَصْحَابَ الْفِيْلِ وَمَزَّقَ مُلْكَ نَمْرُوْدَ + وَزَيَّنَ الْوُجُوْدَ بِاَشْرَفِ مَوْلُوْدٍ + اِلنَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الَّذِيْ شَرُفَ بِهِ الْاٰبَاءُ وَالْجُدُوْدُ + وَبَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْكُهُوْلِ وَالشُّيُوْخِ وَالْاَطْفَالِ الَّذِيْنَ فِي الْمُهُوْدِ + فَسُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى مِنْ مَّلِكٍ مَّعْبُوْدٍ + وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تَنْفَعُ قَائِلَهَا فِيْ ضِيْقِ اللُّحُوْدِ + وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ لَذَّبَ اَبَدًا اَهْلَ النِّفَاقِ وَالْجُحُوْدِ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا

واحذروا يوماً فيه تنطق الجلود + ويفتضح اهل المعاصي على
رؤوس الاشهاد والشهود + فتقر اليدان بما عملت والرجلان
ما اقترفت والرأس بما وعى فما ينفع الجحود + واعلموا ان في
مثل هذا الشهر الشريف ولد من لولاه ما خلق الوجود + ولا يصور
والد ولا مولود + ولد يوم الاثنين لاثني عشر ليلة خلون من
الربيع الاول + فاصبحت بطحاء مكة ترقص طرباً + واهتز الحرم
فرحاً وعجباً + واستبشرت اهل السموات بولادته + وفازت امنة
بسعادته وخرت الاصنام على رؤسها + وايقنت الكهنة بخزيها
وبؤسها + ونطق الضب برسالته + واقر الذئب بنبوته وجلالته
فله النسب الرفيع المشرف فهو محمد ابن عبد الله بن عبد المطلب
ابن هاشم سيد بني عدنان + ودعا الى الله بالسيف والقلم
وسعى الى الله على اسبق قدم + فمن زاره فله السعادة + وقد
فاز بالجنة وله الحسنى والزيادة + فمن عظم ليلة مولده بما
امكنه من التعظيم والاكرام + كان من الفائزين بدار السلام
فقد روي ان ابا لهب اعتق جاريته ثويبة + حين بشرته بولادة
صاحب الهيبة فهو يخفف من عذابه في كل ليلة اثنين + كرامة
لفرحه بولادة سيد الثقلين + وعن كعب الاحبار رضي الله عنه
لما اراد الله ان يخلق المخلوقات + بسط الارض ورفع السماء +
وقبض قبضة من نوره + وقال لها كوني محمداً + فصارت عموداً
من نوره فعلا حتى انتهى الى حجب العظمة فسجد + وقال في سجوده
الحمد لله + فقال الله سبحانه وتعالى بهذا خلقتك وسميتك

مُحَمَّدًا اَمِنْكَ اَبْدَأُ الْخَلْقَ + وَبِكَ اَخْتِمُ الرُّسُلَ + وَبَقِيَ ذٰلِكَ النُّورُ فِيْ فِطْرَةِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ + وَاَسْجَدَ لَهُ الْمَلٰئِكَةُ + وَاَسْكَنَهُ الْجَنَّةَ حَتّٰى اَصَابَ الْمَعْصِيَةَ فَاَخْرَجَهُ مِنْهَا فَتَوَسَّلَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى رَبِّهٖ فَقَبِلَ تَوْبَتَهٗ وَاجْتَبَاهُ + وَغَفَرَ لَهٗ ذَنْبَهٗ وَخَطَايَاهُ ؕ

ماہ ربیع الاول کے پہلے جمعہ کا خطبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد اُسکو جسکو رب العالمین کہتی ہین سب
اور ولی معبود مطلق بالیقین کہتے ہین سب

ہی وہی رحمان وراحم اسکو کہتے ہین رحیم
کام اسکا مغفرت ہے ہے وہی رب قدیم

وہ ہلاکت جسنے بخشی تھی ثمود وعاد کو
کردیا برباد مہراک بانی بیداد کو

مدعی نمرود تھا سرکش تھے یا اصحاب فیل
اسکو غصہ آگیا تو ہوگئے دونون ذلیل

اشرف المولود ہے زینت دہِ ہستی ہوا
بھیج کر اپنا نبی سردار اسکو کردیا

وہ نبی جو اشرف الآباؤ والاجداد تھے
صاحبِ تشریف فخر عالم ایجاد تھے

ہم ہین شاہد ہی خدا ہے ہردو عالم لاشریک
واحد برحق ہے وہ کوئی نہین اُسکا شریک

ہین محمد اسکے بندے اور رسول باوقار
ہون درود انپر خدا کے لاتعد وبے شمار

یہ گواہی وہ ہی جو قائل کو اکدن بیگمان
نفع دیگی گور کی تنگی مین جب نکلیگی جان

بعد ازان ای نیک لوگو تم ڈرو اللہ سے
اور اُسدن سے کہ جسدن پوست بھی باتین کرے

اور فضیحت اہل عصیان کی ہو سب کے سامنے
سب کھڑے ہون اور رسوا داور محشر کرے

دست وپا و گوش وسر کردینگے اظہارِ عمل
آج ہی اُسکی سزا جو کچھ کیا تھا تم نے کل

جب بسب اعضا جسم کے کرلینگے اقرارِ گناہ
پھر زبان کیا کر سکے گی خاک انکار گناہ

اس مہینہ مین ہوے پیدا رسولِ دوجہان
گر نہوتے وہ نہوتے یہ زمین و آسمان

پیر کے دن بارھوین تاریخ کو اِس ماہ کی
شہر مکہ مین ہوے پیدا رسولِ ہاشمی

اُف ری ہیبت قصر کسری کا زلزلہ مین آگیا
بُت ہوے نادم برہمن کو پسینہ آگیا

جس کسی نے قدر مانی ہی شب میلاد کی
اور تعظیم و بزرگی سے نبی کی یاد کی

وہ یقیناً جنت الفردوس مین لیگا مکان
اجر اِسکا ہو نہین سکتا کبھی یہ رائگان

ہی روایت جب ہوے پیدا نبی مصطفےٰ
بولہب کو آکے یہ مژدہ ثوبیہؓ نے دیا

بولہب نے اس خوشی مین کردیا آزاد اُسے
پیر کے دن ہوگیا راہی عذاب قبر سے

ہے فقط اعجاز یہ بھی فرحت میلاد کا
اِس سے جو خوش ہی نہ اُس سے کسطرح خوش ہو خدا

ہے روایت کعبؓ احبار مکرم سے یہ ہی
خلقت عالم کی جب اللہ نے تنظیم کی

خوب پھیلایا زمین کو چرخ کو اونچا کیا
اور نور احمدی سے نور تھوڑا سا لیا

پھر کہا دہو اے محمدؐ نور سیدھا ہوگیا
اور ترقی کر کے سوے پردۂ عظمت بڑھا

کبریائے قادر و قیوم کو سجدہ کیا
اور تحمیدِ خدا سجدہ مین جاکر کی ادا

آئی اک آواز تجھکو اسلیے پیدا کیا
اور تیرا نام بھی ہمنے محمدؐ رکھ دیا

تجھ سے ہی آغاز خلقت تو ہی ختم الانبیا
ہے بنایا تجھکو زیب ابتدا و انتہا

جب جبین حضرت آدم مین باقی تھا وہ نور
سب فرشتون نے کیا سجدہ اسے رب کی حضور

مسکن انکو جنت الفردوس مین حق نے دیا
دانۂ گندم نے لیکن کردیا اس سے جدا

کر کے حوا سے جدا پھینکا زمین پر آپکو
اِس گنہ پر روئے دو سو سال تک وہ مونھ کو

جب وسیلہ لائے ذات احمدِ مختار کو
ناگہان اک جوش آیا رحمتِ غفار کو

بخش کر انکے معاصی اِنکی توبہ کی قبول
ہی یہ سب صدقہ نبی کا ہی یہ فیضانِ رسول

نَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ + اَلْمَوْلَی الْکَرِیْمَ + اَنْ یَّتَدَارَکْنَا بِرَحْمَتِہٖ وَاَنْ یُمِیْتَنَا مُسْلِمِیْنَ + بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰاحِمِیْنَ + وَالْحَمْدُ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ + اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ + فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ + بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ + وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَّلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّ رَبٌّ حَلِيْمٌ +

ماہ ربیع الاول کے تیسرے جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُتَفَرِّدِ فِيْ جَلَالِ كِبْرِيَائِهٖ + اَلْكَرِيْمِ الْمَوْجُوْدِ + الْمُتَوَحِّدِ فِيْ كَمَالِ عَلْيَائِهٖ + الْقَدِيْمِ الْمَقْصُوْدِ + اَلْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَاءِ خَلْقِهٖ + اَلْحَيِّ الدَّائِمِ الْوَدُوْدِ + الْمَلِكِ الَّذِيْ لَا يَنْفَدُ مُلْكُهٗ + الْعَظِيْمِ الْمَعْبُوْدِ اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْكُرُهٗ عَلٰى جَزِيْلِ نِعَمِهٖ فَهُوَ الْمَشْكُوْرُ الْمَحْمُوْدُ + وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تَنْفَعُ قَائِلَهَا فِيْ ظُلُمَاتِ اللُّحُوْدِ + وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَفِيْعُ الْاُمَّةِ الَّذِيْ كَمَّلَ اللّٰهُ بِهِ السُّعُوْدَ + وَشَرَّفَ بِهِ الْجُدُوْدَ + عِبَادَ اللّٰهِ هَنِيْئًا لِاَهْلِ الطَّاعَةِ قَدِ اسْتَنَارَتْ قُلُوْبُهُمْ وَهُمْ فِيْ عِبَادَةِ رَبِّهِمْ رُكَّعٌ وَّ سُجُوْدٌ + قَوْمٌ اَطَاعُوْا مَوْلَاهُمْ + وَتَزَوَّدُوْا لِاُخْرَاهُمْ وَاسْتَيْقَنُوْا اَنَّ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِدَارِ الْخُلُوْدِ + قَامُوْا وَصَامُوْا وَدَامُوْا عَلَى الْعِبَادَةِ وَحَصَّلُوا الْمَقْصُوْدَ + فَيَا اَيُّهَا الْغَافِلُ اِلٰى مَتٰى اَنْتَ فِيْ غَفْلَتِكَ قَدْ ضَيَّعْتَ عُمْرَكَ فِي الْهَوٰى بِفِعْلِ رَأْيِكَ الْمَفْسُوْدِ + وَيَا اَيُّهَا الْعَاصِيْ اِلٰى مَتٰى اَنْتَ تُبَارِزُ الْمَعْبُوْدَ + لَقَدْ تَبِعْتَ نَفْسَكَ + وَخَالَفْتَ رَبَّكَ وَنَقَضْتَ

العهود + فاطعت هويك + ونسيت لقاءك وفناءك وتعديت الحدود + اما تستحيي من ربك يوم الجزاء والورود + اما تستحيي من مولاك يوم تأتي الخلائق بنص الصحائف وانت صحفك سود + تظن بانك تجد اوان حالك تختفي فان كنت نائما تيقظ فماذاك يوم محمود + ملائك ربك تكتب عليك جميع اعمالك + وكل اعضائك تنطق بافعالك + وهو عليك شهود + فما حيلتك ايها العاصي اذا حضرت الخلائق للحساب في ذلك اليوم الموعود + وظهرت الفضائح والقبائح وبين الشقي من المسعود + فبادر ايها المذنب بالتوبة من الله توبا ما دمت في سهل العفو وقبل حضور شاهد ومشهود + واذكر هاذم اللذات وظلام الاجداث وضيق اللحود + واعتبر بمن مضى من الاباء والجدود + هذا وقد ورد في الحديث الشريف عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال اعبد الله كانك تراه وعد نفسك في الموت وعنه صلى الله عليه وسلم انه قال اتق الله حيث ما كنت واتبع السيئة الحسنة تمحها وخالق الناس بخلق حسن +

منظوم خطبۂ جمعۂ سوم ربیع الاول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد اسکو ہی جسے کہتے ہین خلاق جہان	جسکا اول ہی نہ آخر نہ عیان ہی نہ نہان
جسنے دنیا مین محمد کو کیا ہے پیدا	نور اپنا اسی پردہ مین کیا جسنے عیان
نہ ملا کو ہی شریک اور نہ ثانی اسکا	وہم بھٹکا کیا، دھوکے مین رہی عقل و گمان
ہان رسول اسکے محمد ہین وہ سردار عرب	جسنے دنیا کو دیا رحمت باری کا نشان

معجزے جن سے نمایان ہوے بے حد و حساب
جنکی تفصیل سے مجبور رہی انسان کی زبان

خرق عادات سے اک شمتہ یہان لکھتا ہون
ہر مسلمان پہ لازم ہی کہ لائے ایمان

آپکے قامت دلجو کا نہ تھا سایہ تک
یہ نئی بات نتھی اور قدرت قادر کا نشان

آپکے جسم پہ مکھی کبھی بیٹھی ہی نہین
اور زمین بول و براز آپکا رکھتی تھی نہان

نہ ٹھہرتی تھی کوئی شے کمر اقدس مین
اور بالون مین وہ خوشبو کہ معطر تھا جہان

چاند دو ٹکڑے ہوا آپنے جب حکم دیا
دیکھنے والون نے دیکھا اسے باچشم عیان

یہ سمان دیکھ کے قدمونپہ گرا راجہ بھوج
اور پھر لایا ملیبار کا راجہ ایمان

بیچ مین چاند کے ٹکڑونکے تھا حرا کا پہاڑ
اور تھے دونون طرف چاند کے ٹکڑے تابان

چھپ کے پھر آپکے کہنے سے ہوا مہر طلوع
یہ بھی تھا معجزہ سرور جن و انسان

بتکدہ مین کیا اکبار بتون نے سجدہ
بکریون نے بھی کیا ایسا ہی بے ریب وگمان

حکم پر دوڑ کے آجاتا تھا پتھر ہو کہ پیڑ
منجمد آپکے کہنے سے ہوا آب روان

جس طرح چتر ہو نوشاہ کے سر پر سر بزم
ابر رہتا تھا سر شاہ پہ یون سایہ کنان

اُنکی ٹھوکر سے ہوے سیکڑون مردے زندہ
آپکو کیون نہ کہین لوگ مسیحائے زمان

شاخ اک خشک جو حضرت نے زمین مین بوئی
گلفشان ہو گئی وہ مثل نہال بستان

آپ دنیا مین ہوے ناف بریدہ پیدا
نیز تھے ختنہ شدہ سید و سردار جنان

سجدہ مین آپ گئے جب تو ہر اک نے دیکھا
پشت پر آپکی تھی مہر نبوت رخشان

دیکھکر زائچے اور کھینچکے اشکال نجوم
دی یہود اور نصاری نے یہ آواز کہ ہان

ہے یہ مولود وہ موعود رسول محمود
سالہا سال سے تھے جسکی خبر فرحت جان

منتظر جسکے تھے سب اہل عرب اور عجم
جسکے جلوون کیلیے دیدہ وا تھے نگران

بعد بعثت جو یہ آثار نبوت دیکھے
لائے کفار خوش اطوار نبی پر ایمان

تھے یہود اور نصاریٰ بھی فدائے شہ پاک
جیسے ورقہ بن نوفل و نجاشی سلمان

تھی لعابِ دہن پاک مین وہ شیرینی	شور تھا چاہ بس ہوگیا شیرین کنوان
ریت پر نقش نہ ہوتا تھا کسیطرح ، مگر	آپکا نقشِ قدم ہوتا تھا پتھر پہ عیان
عمر بھر آپ کو ہرگز نہ جمائی آئی	اِحتلام آپکو ہوتا ہی نہ تھا اے ذیشان
دور و نزدیک تھا یکسان نظرِ حضرت مین	روز روشن کی طرح راتکو رہتے نگران
آپ جس گھوڑے پہ ہوتے تھے کسی روز سوار	لید پیشاب نکرتا تھا وہ گھوڑا اس آن
دیکھ لیتے تھے پس پشت بھی آگے کی طرح	پھرنے چلنے سے نہوتی تھی کبھی فکرِ تکان
قدمِ پاک پہ سرکار کے اِک بال نہ تھا	اور سر پر تھے بہت بال مگر عطر فشان
الغرض معجزے لاکھون تھے شہِ طیبہ مین	کیا بیان کیجیے اعجاز کہ الکن ہے زبان
بال بال آپکا تھا معجزۂ خاص سے پُر	ملنے اک دانہ کا خرمن سے کیا ہے یہ بیان
معجزے غیرِ نبی سے نہین ظاہر ہوتے	ہے وہ بدبخت کہ جو اب بھی نہ لائے ایمان
تا ابد رحمتِ حق کا رہے حضرت پہ نزول	آل و اولاد پہ بھی رحمتِ رب ہو ہر آن

وَفَّقَنِيَ اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ لِعَمَلِ الصَّالِحِيْنَ + وَغَفَرَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ +
بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ + وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ + اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ + وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ
مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ + بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ +
وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ + اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ
قَدِيْمٌ بَرٌّ رَؤُوْفٌ رَحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ +

ماہ ربیع الاول کے چوتھے جمعہ کا خطبہ اسمیں نبی صلعم کی وفات کا ذکر ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ + وَالْعِزَّۃِ وَالْھَیْبَۃِ وَالْجَبَرُوْتِ + وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ + شَھَادَۃَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَکَفَرَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ + وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ + نَبِیٌّ بِمَکَارِمِ الْاَخْلَاقِ مَوْصُوْفٌ وَّبِکَمَالِ الْاَوْصَافِ مَنْعُوْتٌ + رُوِیَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ وَّجَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَا کَانَ ابْتِدَاءُ مَرَضِ مَوْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ فِیْ سَابِعٍ وَّعِشْرِیْنَ مِنْ شَھْرِ صَفَرٍ وَاشْتَدَّ بِہِ الْمَرَضُ اِلٰی یَوْمِ اثْنَیْ عَشَرَ مِنْ شَھْرِ الرَّبِیْعِ الْاَوَّلِ فَلَمَّا عَلِمَ اَنَّ اَجَلَہٗ قَدْ قَرُبَ وَحَضَرَ اَمَرَ بِلَالًا اَنْ یُّنَادِیَ بِالْمُسْلِمِیْنَ ۔ فَاجْتَمَعُوْا فِی الْمَسْجِدِ فَقَامَ فِیْھِمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَطِیْبًا وَّوَعَظَھُمْ بِکَلَامٍ ذَرَفَتْ مِنْہُ الْعُیُوْنُ وَوَدَّعَھُمْ وَدَاعَ الْفِرَاقِ ۔ فَبَکَتِ النَّاسُ جَمِیْعًا + ثُمَّ نَزَلَ مِنَ الْمِنْبَرِ + وَوَجْھُہٗ قَدِ اصْفَرَّ مِنَ الْمَرَضِ وَتَغَیَّرَ + فَاَتٰی اِلٰی بَیْتِ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا + وَلَمْ یَزَلْ مُتَمَرِّضًا + فَاَوْحَی اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰی مَلَکِ الْمَوْتِ عَلَیْہِ السَّلَامُ + اَنِ اھْبِطْ اِلٰی حَبِیْبِیْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ صُوْرَۃٍ حَسَنَۃٍ لِکَیْلَا یَرْھَبَ مِنْکَ قَلْبُہٗ وَارْفُقْ فِیْ قَبْضِ رُوْحِہٖ فَھَبَطَ مَلَکُ الْمَوْتِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَوَقَفَ مُتَاَدِّبًا عَلَی الْبَابِ + وَنَادٰی ثَلٰثَ مَرَّاتٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ بَیْتِ

النبوة ومعدن الرسالة + اتأذنون لي بالدخول على رسول الله
صلى الله عليه وسلم فعرفه النبي + فقال وعليك السلام ورحمة الله
وبركاته + فقال لفاطمة + أتدرين من على الباب فقالت أرى على الباب
شخص مهابه + فقال يا فاطمة هذا هادم اللذات هذا مخمد الصوت
هذا ملك الموت + وقال ادخل يا ملك + مرحبا بلقاء الله تعالى فدخل
ووقف بين يديه + وقال السلام عليك يا رسول الله + إني جئتك زائرا
وقابضا وأذن لي ربي وربك أن لا أقبض روحك إلا بإذنك + فقال
اصبر حتى يأتيني أخي جبرائيل عليه السلام + فبينما هم في الحديث
جاءه جبرائيل + عليه السلام عليك يا رسول الله الوداع الوداع +
يا رسول الله الرحيل الرحيل + فقد قرب أوان التحويل إلى مجاورة
الملك الجليل + فقال النبي صلى الله عليه وسلم + يا أخي جبرائيل
هذا ملك الموت قد استأذن على لقبض روحي + قال جبرائيل عليه
السلام + يا محمد + إنك ميت وإنهم ميتون + وكل نفس ذائقة
الموت + وإن ربك لمشتاق إليك والحور منتظرون لديك +
وإن الحق جل جلاله يسلم عليك + فقال النبي صلى الله عليه وسلم
يا أخي جبرائيل من لأمتي من بعدي + قال جبرائيل عليه السلام
يا محمد ربك يقرئك السلام ويقول أنا الكفيل بهم + وعزتي
وجلالي لأقرن عينيه في أمته ٥ وإن الجنة محرمة على جميع
الأمم حتى يدخلها حبيبي محمد وأمته + أو ليس أنزل في كتابه
العزيز + ولسوف يعطيك ربك فترضى + فقال الآن تمت أمنيتي
وطابت نفسي للموت + فإني لا أرضى + أن واحدا من أمتي يدخل

النار + وسجد شكرا لله على ما اعطاه وارضى وتوادع مع جبرئيل عليه السلام وداع الفراق + ثم اغمي على رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى توفاه الله يوم الاثنين لاثنى عشر يوما من الربيع الاول ودفن في قبره ليلة الاربعاء ولما مات رسول الله صلى الله عليه وسلم انفتحت ابواب الجنان + وتجلى الرحمن لقدوم روح المصطفى صلى الله عليه وسلم وتغلقت ابواب جهنم + وارتج الملكوت الاعلى واهتز العرش + واصطفت الكروبيون + وقالوا الهنا قامت القيمة قال بل مات حبيبي محمد فلولاه ما خلقت هذا الكون وهو قادر على +

خطبہ منظوم جمعہ چہارم ماہ ربیع الاول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد اسکو جسکے قبضہ مین بقا ہی اور فنا ــ حی اور قیوم کہتے ہین جسے سب بر ملا
ہی کہان کوئی شریک اسکا وہ ہی اک بیمثال ــ سب کے دل کے بھید وہ ہی جانتا پہچانتا
ہون روان آنسو جو چشم کلک سے تو کیا عجب ــ مجھکو لکھنا ہے وفات مصطفی کا ماجرا
سرور دین کر چکے جب دم ادا حج اخیر ــ سورہ نصر آپ پر نازل ہوے جب منا
مژدہ اس صورت مین ہے اسلام کی توسیع کا ــ اور اپنے خاص بندے کو بلاتا ہے خدا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا جَاۤءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا

یعنی جب آئی مدد اللہ کی اور فتح بھی ــ اے نبی کفار پر ہے تجھے قبضہ دیا
تو یہ دیکھے گا کہ اکثر لوگ آکے فوج فوج ــ داخل دین الٰہی ہونگے بے چون چرا

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۵

حمد کر پس اپنے رب کی اور طلب کر مغفرت
جب سُنی اسطرح سورہ حضرت عباس رضؓ نے
پوچھا کیون رُوتے ہو، فرمایا نہ پوچھو وجہ غم
حضرتِ جبریل سے بھی بر سبیل تذکرہ
کیا سفر دارِ بقا کا اب مجھے درپیش ہی
عرض کی یا سیدی! ہی آپکا یہ غم فضول
پس خدا کے حکم پر رہتے تھی شاکر شاہِ دین
آپ رُوتے تھے تو رو کر پوچھتے تھے ہم جلیس
آپ فرماتے تھے خوف نزع و فکر قبر سے
پیر کے دن آے عزرائیل لیکر اذنِ رب
در پہ حجرے کے کھڑے ہو کر کیا پہلے سلام
فاطمۂ زہرا نے یہ سمجھا ہی اعرابی کوئی
دوسری بار اذن عزرائیل نے مانگا جو پھر
تیسری بار آئی اک ایسی صدا تیز و تُند
آنکھ اس اثنا مین حضرت کی کھلی یکبارگی
آپنے فرمایا، ای زہرا یہ اعرابی نہین
اپنے ہاتھونسے یہ بچونکو بناتا ہے یتیم
آہ یہ ہی قاطع سلکِ حیاتِ مستعار
سنکے یہ باتین ہوا حضّار پر طاری الم
کہکے اتنا آنکھ کر لی سرورِ عالی نے بند
سب یہ سمجھے ہو گئی رحلت رسول اللہؐ کی

بخشنے والا ہے وہ توّاب رحمت اتما
رو دیے آنکھون سے جاری ہو گئے اشکِ خفا
مجھکو ملتا ہے وفات شاہ کا اس سے پتا
جب کہا حضرت نے کیا مجھکو بلاتا ہی خدا
کیا پڑیگا اُمت بیکس کو جلدی چھوڑنا
آپکا ہر کارِ مستقبل ہے ماضی سے بھلا
اور استغفار پڑھتے تھے بہت صبح و مسا
آپ تو معصوم ہین رونے کی پھر ہے وجہ کیا
کانپتی ہے روح، اور ہی یاد محشر جان گزا
تھے ہزارون ہی فرشتے ساتھ اُنکے بر ملا
باادب پھر اذن چاہا خانۂ محمود کا
کہدیا ملنے سے ہین مجبور محبوب خدا
حضرت زہرا نے پہلا ہی جواب اُنکو دیا
بام و در ہلنے لگے، اور قصرِ زہرا کانپ اُٹھا
پوچھی وجہ انتشار، اور ماجرا سارا سنا
نام عزرائیل ہے اسکا یہ ہی پیکِ قضا
ہے سہاگن بیبیونکو اسنے بیوہ کر دیا
آہ! اسکے ہاتھ مین ہے خنجر تیز قضا
جو وہان حاضر تھا، ہر چھوٹا بڑا رونے لگا
رکھ لیا سینہ پر اپنے ایک دست فاطمہ
ہو گئی حجرہ مین گویا اک قیامت سی بپا

فاطمہ کہتی تھین روکر یا ابا روحی فداک
کچھ وصیّت کیجیے! اللہ منھ سے بولیے
کھولکر آنکھین یہ بولے سیّدِ والا تبار
روتے تھے اور کہتے تھے یارب تو اسکو صبر دے

پھر پکارا آپنے شبّر کو اور شبیرؑ کو
آئے شہزادے لپٹکر آپسے رونے لگے
کی وصیت آپنے اُنکے لیے حضار سے

تا نہ دیکھین دم نکلنا، تا نہون وہ بیقرار
روتے تھے حسنین اور دامانِ شہ تھا ہاتھ مین
پھر دیا اذن آپنے آنے کا عزرائیل کو
آپ راضی ہون تو کرون مین ادب سے قبض روح
آئے اتنے مین حضورِ شہ جنابِ جبرئیل
شہ نے فرمایا کہ میرے تین مقصد اور ہین
اولاً مین روزِ محشر شافعِ امت بنون
ثانیاً امت کی میری، شامتِ اعمال سے
ثالثاً دو بار ہر ہفتہ مین میرے سامنے
سنکے یہ سوے فلک پہونچے جنابِ جبرئیل
حق تعالیٰ نے کیا ان تینون باتونکو قبول
اذنِ قبضِ روح پایا آخر عزرائیل نے
شدتِ سکرات کچھ اس درد سے طاری ہوئی
تھا جبینِ ناز پر بیحد پسینہ، اور تھی

کھولیے آنکھین خموشی سے گمان ہے جانکی کیا
ہو گئے کیا آپ اپنی لاڈلی سے بھی خفا
فاطمہؓ دل تھام کر پڑھ انا للہ ذرا
لذّتِ غم سے ابھی ناآشنا ہے فاطمہ
ایک روحِ مصطفےٰ تھا ایک جانِ مصطفا
دیکھکر یہ حال روئے ہین فرشتے برملا
اور زروے مصلحت پھر انکو رخصت کردیا

تا نہ مرنا دیکھ لین آنکھو نسے نانا جان کا
الغرض مشکل سے آئین ہٹ کر فاطمہؑ
آئے، اور مجرہ کیا، پھر بولے ای شاہِ ہدا
آپ نا خوش ہون تو خالی ہاتھ مین جاؤن چلا
ہر فرے لائے سیکڑون بعد سلامِ کبریا
مین سمجھتا ہون کہ پورا انکو کردیگا خدا
بخششِ امت کے وعدے سے رہون گوش آشنا
خلق مین جرے نہ بگڑین بہر اعمالِ سزا
نامۂ اعمالِ امت پیش ہو بعدِ فنا
اور واپس آکے فوراً آپکو مژدہ دیا
سنکے یہ خوش ہو گئے اکبار محبوبِ خدا
جزو و کل مین اور قطرہ جانبِ دریا چلا
لال پیلے ہو گئے محبوبِ ربّ دوسرا
شدتِ گرمی طراوت سوز گلزارِ بقا

پھیرتے تھے اپنے منھ پر آپ پانی بار بار
آپنے گھبرا کے پوچھا پھر یہ عزرائیل سے
عرض کی سب سے زیادہ سہل ہے یہ طرز قبض
آپنے فرمایا عزرائیل امت ہے ضعیف
ہای انھین دینا نہ تو اتنی بھی تکلیف ای اخی
بولے عزرائیل اطمینان رکھیے یا رسول
حضرتِ جبریل پھر حاضر ہوے روتے ہوے
اب کہان وحی خدا ، اور آستان مصطفےٰ
تھا کنارِ عائشہؓ مین اس گھڑی حضرت کا سر
کر گئی پرواز روحِ پاک مثل بوے گل

اور کہتے تھے کہ آسان کر یہ مشکل ربنا
کیا مری امت یونہی چکھے گی تلخی قضا
ورنہ ہے وہ چند مشکل طرز قبض ماسوا
انکی ساری سختیان مجھپر ہی لے تو آزما
آہ! مجھ سے کس طرح وہ کرب دیکھا جائیگا
اس سے بھی تکلیف کم دونگا انھین یہ کیا کہا
عرض کی افسوس اب دنیا مین مین کب آؤنگا
آج ہی سے قطع آنا جانا میرا ہو گیا
جسمِ سرور تھا باغوشِ علی مرتضےٰ
جنت الفردوس مین اپنا ٹھکانا کر لیا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ٥

نَسْئَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ ۔ الْمَوْلیٰ الْکَرِیْمَ ٥ اَنْ یَّتَدَارَکَنَا بِرَحْمَتِہٖ وَاَنْ یُّمِیْتَنَا مُسْلِمِیْنَ ٥ وَیَغْفِرَ لَنَا اَجْمَعِیْنَ ٥ بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ٥ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اِنَّکَ مَیِّتٌ وَّ اِنَّھُمْ مَّیِّتُوْنَ ٥ ثُمَّ اِنَّکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ عِنْدَ رَبِّکُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ٥ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ۔ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّہٗ تَعَالیٰ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ قُدُّوْسٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَرَبٌّ حَلِیْمٌ

ماہِ رمضان المبارک کے پانچوین جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمَلِکِ الدَّیَّانِ ۔ اَلْقَوِیِّ السُّلْطَانِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ ۔ اَلَّذِیْ

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ + اَحْمَدُهٗ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَّاَشْكُرُهٗ سِرًّا وَّاِعْلَانًا
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً خَالِصَةً بِالْقَلْبِ
وَاللِّسَانِ + وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ
الَّذِيْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ بِالْهُدٰى وَالْبَيَانِ + مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ + اِنَّ شَهْرَ
رَمَضَانَ قَدْ عَزَمَ عَلَى الْاِنْصِرَافِ + اَيْنَ الْعُيُوْنُ الْبَاكِيَةُ + وَاَيْنَ
الْقُلُوْبُ الْخَاشِعَةُ + مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ + كَمْ سَمِعْتُمْ
مَوْعِظَةً فِي الْقُرْاٰنِ + كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ + وَاِنَّ شَهْرَ رَمَضَانَ قَدْ دَنَا
وَقْتُ رَحِيْلِهٖ وَفِرَاقِهٖ + وَلَمْ يَبْقَ عِنْدَكُمْ اِلَّا كَضَيْفٍ طَارِقٍ + اَوْ حَبِيْبٍ
مُفَارِقٍ + اَلَا اِنَّ فِرَاقَ الْاَحْبَابِ مُرُّ الْمَذَاقِ + فَاَيْنَ مَنْ كَثَّرَ فِيْهِ الْعَمَلَ
الصَّالِحَ فَقَدْ رَبِحَ الصَّائِمُوْنَ + وَخَسِرَ الْمُبْطِلُوْنَ + فَوَدِّعُوْا شَهْرَكُمْ بِالزَّفَرَاتِ
وَالْعَبَرَاتِ السَّوَاكِبِ + وَقُوْلُوْا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الْقُرْاٰنِ + اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الْمَغْفِرَةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النِّيْرَانِ + اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِمَارَ
الْقُلُوْبِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ كَفَّارَةِ الذُّنُوْبِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا شَهْرًا فِيْهِ لَيْلَةٌ هِيَ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ + اَلْوَدَاعُ اَلْوَدَاعُ يَا شَهْرَ
رَمَضَانَ + عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ + اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ
لَيَالِي الرَّحْمَةِ وَغُفْرَانِ السَّيِّئَاتِ + اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الْخَيْرَاتِ
وَالْبَرَكَاتِ + اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الصَّدَقَاتِ وَالزَّكٰوةِ وَالصِّيَامِ
وَالصَّلٰوةِ + اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ التَّرَاوِيْحِ وَالتَّسَابِيْحِ + اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا شَهْرَ التَّهْلِيْلِ وَالتَّكْبِيْرِ + اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ
قَابِلٍ اِسْتَقْبَلْنَاهُ + وَيَا خَيْرَ رَاحِلٍ وَّمُسَافِرٍ عَنَّا وَدَّعْنَاهُ + اَلْوَدَاعُ
اَلْوَدَاعُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ + وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ + يَا شَهْرَ

رمضان تشهد لنا ام تشهد علينا وانت مسافر بالرحيل عنا + وهذا اٰخر العهد منك نعود علينا ام طارق الموت ياخذنا يا شهر رمضان فيا غنيمة من كنت اليه بالبركات عائدا + و يا خيبة من كنت عليه بالزلات شاهدا + يا طال ما عمرت فيك مساجدنا واضاءت فيك مشاعلنا فالآن تنقطع التراويح عنا + والآن تنطفي المصابيح منا + فلا اذان ينتظر الى الفطور ولا نجم يرتقب الى سحوره يا طال ما خمصت فيك البطون + و سهرت فيك العيون + انا لله و انا اليه راجعون فما اوحش فراقك منا + وما اطول بعادك عنا + ان يوم الفراق يوحش علينا + فرحم الله عبدا اودع رمضان بالتوبة والانابة +

خطبہ منظوم آخر رمضان المبارک

در الوداع

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حسرتا اے ماہِ تابان الوداع — اے مہ ذوالرحم و نیران الوداع
آہ! اے برکاتِ دوران الوداع — منبع افضالِ رحمان الوداع

تجھ سے تھے طاعت کے سامان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع

روزہ دارون کو محبت تجھ سے تھی — مسجد و معبد کی زینت تجھ سے تھی
رونق زہد و عبادت تجھ سے تھی — بارشِ رحم و عنایت تجھ سے تھی

تجھ سے تھی تقویت جان الوداع

الوداع اے ماہِ رمضان الوداع

تیری عزت دل سے کرتے تھے رسول
تھا تجھے حاصل عجب حسنِ قبول

جب تو جاتا تھا تو ہوتے تھے ملول
اے ریاضِ گلشنِ جنت کے پھول

اے بہار آرائے ایمان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع

تو ہی تھا وجہ تراویح و سجود
تھا جہان معمورِ تسبیح و درود

حرکتِ عصیان مین تھا تجھ سے جمود
ہر طرف زندہ تھے اذکارِ ودود

لوگ تھے، اور وردِ قرآن الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع

مصدرِ رحمت تھی تیری ہر گھڑی
غفلت ہیہم مین ہر ساعت کٹی

لذتِ خیرات وطاعت تجھ سے تھی
آہ! ہمنے کچھ نہ تیری قدر کی

ہم ہین اور افسوس وحرمان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع

سال بھر کے بعد تو پھر آئے گا
پھر میسر ہو نہ ہو جلوہ ترا

ہم مین سے ہو جاینگے اکثر فنا
آہ! کتنی جلد تو رخصت ہوا

تیس دن کا تھا تو مہمان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع

حشر مین ہو کر شفیعِ عاصیان
تجھ سے ہی اُمید غفران و امان

حق سے دلوانا ہمین باغِ جنان
ہین تری فرقت مین ہم سب ناتوان

دل مین ہین تیرے ہی ارمان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع

لیلۃ القدر ایک تیری رات تھی | آہ! بعد سال اب وہ آئے گی
دیکھ اے رمضان ہماری بیکسی | کسقدر دل مین محبت ہے تری

ہین تری فرقت سے حیران الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع

السلام اے شان والے السلام | رحمتِ وغفران والے السّلام
نور اور ایمان والے السّلام | حرمت واحسان والے السّلام

الفراق اے ابرِ احسان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع

مومنو رمضان کو رخصت کرو | صدقہ وخیرات راہِ حق مین دو
رحمتِ خالق سے امیدین کرو | باہزار افسوس رو رو کر کہو

روح قلبِ ہر مسلمان الوداع
الوداع اے ماہِ رمضان الوداع

وَقُولُوا بِاَجْمَعِكُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عُتَقَاءِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاَجِرْنَا مِنَ النِّيْرَانِ + بِحُرْمَتِ شَهْرِ رَمَضَانَ + وَاغْفِرْ لَنَا اَجْمَعِيْنَ + بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ + وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ + اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ + اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِي مَقَامٍ اَمِيْنٍ فِي جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ يَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَاِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِيْنَ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ + بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ + وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ + اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ +

خطبۂ منظوم

فی احوال مہدی معصوم

حمد اوس خالق کو جو ہی مالکِ روزِ جزا
لاشریک ولامثال وواحدِ ہر دوسرا

ہین محمدؐ اسکے بندے اور نبی ذوالکرام
سرورِ روزِ قیامت شافعِ روزِ جزا

بھیجکر اُنپر درود اور آل پر اُن کی سلام
مہدیِ موعود کا کہتا ہون تمسے ماجرا

دورِ آخر مین خلیفہ جبکہ ہون رحلت گزین
حضرت مہدی کو اس دنیا مین بھیجیگا خدا

ہونگے اولادِ حسنؓ سے وہ امامِ محترم
یعنی نسبًا ہونگے وہ ممتازِ نسبِ فاطمہؑ

نامِ نامی تھا جو کچھ اجدادِ شاہِ دین کا
آپکے اجداد کا بھی نامِ وہ ہی ہوئے گا

اُنکی پیشانی کشادہ ہوگی اور انوار ریز
بینیِ پرنور بھی ہوگی بلند ایے باذکا

سات یا نو سال تک دنیا مین وہ ہونگے مقیم
کفر و بدعت کا نشان اس دہر سے مٹجائیگا

مکھیان جسمِ منور پر نہ بیٹھین گی کبھی
ابر ہوگا سایہ افگن فرقِ اقدس پر سدا

یہ خلیفہ حق کے ہین بیعت کرین سب اہلِ دل
اک فرشتہ ابر سے ہر بار یہ دیگا ندا

جانب مکہ مدینہ سے وہ جب ہونگے روان
شام کا حاکم کریگا عزم رزم وجنگ کا

دشت بیدا پر جب اُسکے فوج و لشکر آئینگے
اُنکو کھینچیگی زمین ہوجائینگے وہ سب فنا

لشکر سفیان جو ہو سفیان کی اولاد سے
خاک مین ملکر گنا ہونکی سزا اُنپائیگا

شام سے ابدال آئین اور سب اہلِ عراق
بیعت مہدی سے حاصل ہو انھین حفظِ بقا

اک قریشی آپسے پھر جنگ کا سامان کرے
اور بہ نیت اسکو حاصل ہو زافضالِ خدا

روم مین پھر حضرت مہدی نصاریٰ سے لڑین
تین حصہ فوج کے ہوجائین اُنکے برملا

ایک حصہ منحرف ہو اور منکر آپ سے
کفر و بدعت میں ہی بالآخر وہ ہوجاے فنا

دوسرا حصہ دغا کر کے ہو جائے شہید
تیسرا حصہ لڑے اور پھر ظفر حاصل کرے
نعرۂ تکبیر جب منھ سے نکالین تین بار
نخل سے نہ ہتون کے لٹکائین تلوارین وہ سب
بعد ازان دجال نکلے شام کے میدان سے
اوس لعین کا ساتھ دین اکثر یہودی شام کے
سیر سے دنیا کی ہو چالیس دن مین سیر وہ
حضرتِ مہدیؑ کرین لشکر کشی سوے دمشق
اتنے مین نازل ہون عیسیٰ از چہارم آسمان
زعفرانی آپ کے ہون جسم پر دو پیرہن
ہو جماعت عصر کی تیار جب کہہ بر نماز
ہے جماعت مستعد چلکر امامت کیجیے
الغرض مہدی پڑھائین اُس جماعت کو نماز
بعد ازان سب مقتدی ہون اور بنین عیسیٰ امام
پھر کہین عیسیٰؑ سے مہدیؑ بعد انجامِ نماز
حضرتِ عیسیٰؑ کہین یہ آپ ہی کا کام ہے
لیکے نیزہ ہاتھ مین عیسیٰؑ سوارِ اسپ ہون
فضل حق سے ہو ہزیمت لشکر دجال کو
نیزۂ عیسیٰ سے ہو غربال دجّال لعین
قتل سے دجّال کے ہو اہل ایمان کو خوشی
جسقدر خنزیر ہون عیسیٰ کرادین اُنکو قتل
اور شہادت کا خدا سے پائے بہتر مرتبہ
قلعۂ قسطنطنیہ اُن کو دیدے گا خدا
فتحمندی سرخروئی دے اُنھین پھر بر ملا
اور تقسیم غنائم کرکے خوش ہون اتقیا
ہو وہ یک چشم اور لفظِ کفر ماتھے پر لکھا
گمرہون کیساتھ ہو اُسکا جلوسِ ناروا
ہو مگر مکہ مدینے مین نہ اُس کا دخل پا
تاکہ ہون دجّال بدفعال سے جنگ آزما
سقف پر بیت المقدس کی کرین ظاہر لقا
اور ہو دوشِ ملائک پر نزولِ باصفا
حضرتِ مہدی کہین عیسیٰؑ سے ای خاصِ خدا
حضرت عیسےٰ کرین انکار اور چون و چرا
حضرت عیسیٰؑ کرین مہدیؑ کے پیچھے اقتدا
حضرت مہدیؑ بھی مثل مقتدی آئین سدا
انتظامِ فوج کرنا چاہیے بہرِ خدا
قتل کو دجّال کے آیا ہون مین ای پیشوا
پیچھے پیچھے لشکرِ مہدیؑ چلے بہرِ وغا
قریۂ لد بہ مین خود دجال کو گھیرے قضا
وہ لہو انگیز نیزہ دیکھ لین اہلِ وغا
سب مسلمان شکریہ اللہ کا لائین بجا
دین چلیپائے نصارا اپنے ہاتھونسے گرا

دعوتِ شرعِ محمد پر کرین سبکو رجوع   اور کتاب و سنت احمد کرین سب پیروا
ساری دنیا لذتِ ایمان سے معمور رہو   بدعت و ظلم و ستم کی دور ہو سر سے گھٹا
عدل اور انصافِ مہدی سے زمانہ شاد ہو   ہر طرف تکبیر اور تہلیل کی آے صدا
سات یا نو سال رہکر جب ہو مہدی کی وفات   حضرت عیسی کرین نسقِ جہانِ بیوفا
آپ پھر شادی کرین اور صاحبِ اولاد ہون   حکمرانی آپ کی ہو بحر و بر مین جابجا
رفتہ رفتہ آپ کی ہو عمر پینتالیس سال   اور پھر رحلت گزین ہون آپ از حکمِ خدا
روضۂ اقدس مین باقی ہی جو اک جاے لحد   حضرتِ عیسی وہین مدفون ہون ای باصفا
روز محشر ہمرہِ سردارِ طیبہ پھر اُٹھین   مومنو یہ سب ہین اقوال جنابِ مصطفےٰ

الخطبة الاولى لشهر عاشوراء الحرام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ وَقَدْ اَتٰی عَلَیْهِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا ۝ فَسَوَّاهُ وَعَدَّلَهٗ وَعَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ فَضَّلَهٗ وَجَعَلَهٗ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ۝ ثُمَّ هَدَاهُ السَّبِیْلَ وَنَصَبَ لَهُ الدَّلِیْلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّاِمَّا کَفُوْرًا ۝ اَمَّا الْکَافِرُوْنَ فَاَعْتَدَ لَهُمْ سَلَاسِلَ وَاَغْلَالًا وَّسَعِیْرًا ۝ یُعَذَّبُوْنَ بِاَصْنَافِ الْعَذَابِ یُنَادُوْنَ وَیْلًا وَّیَدْعُوْنَ ثُبُوْرًا ۝ وَاَمَّا الشَّاکِرُوْنَ فَنَعَّمَهُمْ وَکَرَّمَهُمْ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا کَانَ لَکُمْ جَزَآءً وَّکَانَ سَعْیُکُمْ مَّشْکُوْرًا ۝ فَسُبْحَانَ مَنْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ عَلِیْمًا قَدِیْرًا ۝ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ

وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ بَعَثَهُ بَيْنَ يَدَيِ
السَّاعَةِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ه وَآتَاهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَمَنَابِعَ
الْحِكَمِ وَوَعَدَهُ مَقَامًا مَحْمُودًا وَجَعَلَهُ سِرَاجًا مُنِيرًا ه اَمَّا بَعْدُ
فَاِنِّي اُوصِيكُمْ وَنَفْسِيَ اَوَّلًا بِتَقْوَى اللهِ وَاُحَذِّرُكُمْ يَوْمًا
عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ه يَوْمَ تُبْلَى كُلُّ نَفْسٍ وَلَا تُقْبَلُ مِنْهَا
شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَجِدُ نَصِيرًا ه يَوْمَئِذٍ
يَنْدَمُ الْاِنْسَانُ وَلَا يَنْفَعُهُ النَّدَمُ وَيَطْلُبُ الْعَوْدَ اِلَى
الدُّنْيَا وَهَيْهَاتَ اَنْ يَعُودَ وَيُخْرَجُ لَهُ كِتَابٌ يَلْقَاهُ
مَنْشُورًا ه يَا ابْنَ آدَمَ مَنْ اَصْبَحَ عَلَى الدُّنْيَا حَزِينًا لَمْ
يَزْدَدْ مِنَ اللهِ اِلَّا بُعْدًا وَفِي الدُّنْيَا اِلَّا كَدًّا وَفِي الْآخِرَةِ
اِلَّا جَهْدًا وَكَمْ يَزَلْ مَمْقُوتًا مَهْجُورًا ه يَا ابْنَ آدَمَ تُرْزَقُ
بِالرِّزْقِ فَاِنَّ الرِّزْقَ مَقْسُومٌ وَالْحَرِيصُ مَحْرُومٌ وَالْاِسْتِقْصَاءُ
شُؤْمٌ وَالْاَجَلُ مَحْتُومٌ وَقَدْ فَازَ مَنْ لَمْ يَحْمِلْ مِنَ الظُّلْمِ
نَقِيرًا ه يَا ابْنَ آدَمَ خَيْرُ الْحِكْمَةِ خَشْيَةُ اللهِ وَخَيْرُ الْغِنَى
غِنَى الْقَلْبِ وَخَيْرُ الزَّادِ التَّقْوَى وَخَيْرُ مَا اُعْطِيتُمُ الْعَافِيَةُ
وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ه وَخَيْرُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللهِ وَاَحْسَنُ
الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ه وَشَرُّ
الْاُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا لَا اِيمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهُ وَلَا
دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ وَكَفَى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ
خَبِيرًا بَصِيرًا ه اَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ه
مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ

لِمَنْ نُّرِیْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ یَصْلٰهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا
وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْیَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ
كَانَ سَعْیُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝

از مولانا مولوی محمد عبد اللہ حسین صاحب خلیل بنگلوری صدر مدرس
فارسی مدرسہ قوۃ الاسلام معسکر بنگلور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الخطبۃ الاولی لشہر محرم الحرام

نام سے اللہ کے کرتا ہون ہکی ابتدا ۔ ہے بڑا ہی مہربان اور رحم والا وہ خدا
خوبیان ساری اُسیکو ہین سزاوار و بجا ۔ جسکی قدرت نے بشر کو خاک سے پیدا کیا

دی بزرگی اسکو اُسنے جملہ مخلوقات پر
اور دیے عقل و خرد فہم و سماعت اور بصر

بعض شاکر اُنمین ہین ناشکر ہین بعضی شریر ۔ وہ جو ہین ناشکر دوزخ مین رہینگے جاگیر
طوق و زنجیر جہنم مین وہ جب ہونگے اسیر ۔ درد و غم سے آہ واویلا مچا ئینگے کثیر

نعمتین پائینگے حق سے شاکران نیک بخت
قصر جنت مین جواہر کے ملین گے انکو تخت

وہ رہینگے راحت و عشرت سے جنت مین سدا ۔ قدر اُنکے شکر کی ہوگی وہان بے انتہا
دست قدرت مین ہے حقکی اختیار ہر چیز کا ۔ ہے بقا دایم اُسی کو وہ ہمیشہ سے رہا

ہم گواہی دیتے ہین معبود برحق ہے وہی

وہ اکیلا ہے نہین ہرگز شریک اُسکا کوئی

ہین محمدؐ اسکے بندے اور رسول ذوالکرام
آپکو حق نے دیے قرآن و حکمت لاکلام
قہر سے حق کے ڈرانے والے بندون کو تمام
اور بخشا آپ کو محمود کا برتر مقام

آپ ہین بیشک چراغ روشن راہِ خدا
کرچکا روشن جہان کو دین ناسخ آپ کا

اے مسلمانو خدا کے قہر سے ڈرتے رہو
سخت ہوگی جانچ پر کوئی وہان یاور نہو
حشر کے آفات دوزخ کے عذابون سے ڈرو
روؤگے پچھتاؤگے بیفائدہ ای عاصیو

نامۂ اعمال سب کے ہاتھ مین ہوگا وہان
نیک و بد سارے عمل جس مین لکھے ہونگے عیان

اے بشر گر فکر مین دنیا کی تو نے صبح کی
ہوگا مشکل آخرت مین جان آفت مین پڑی
دکھ مین ڈالا آپکو اور حق سے بھی دوری ہی
مول لی تو نے مصیبت پر نہ کچھ روزی بڑھی

رزق قسمت مین ہی لیکن لالچی ہے بے نصیب
حیف اتنا شور و شر اور موت ہی تجھسے قریب

مومنو ہے خوف حق سب حکمتون سے خوب تر
بہترین توشہ سمجھ پرہیزگاری ہے مگر
اور بے پروائیِ دل بہتر از صد گنج و زر
عافیت سارے عطاؤن سے ہی بہتر ای بسیر

سب کلامون سے ہے بہتر حق تعالیٰ کا کلام
بہترین راہ ہے راہِ محمد والسّلام

ہین بُرے بدعات سیۃ دور تم ان سے رہو
جو نہ پورا کرسکے اقرار اپنا دوستو
ہی وہ بے ایمان بشر جسمین امانت کچھ نہو
دین مین حاصل نہوگا مرتبہ اس شخص کو

رب ترا بیشک گناہون پر ہی بندون کے خبیر
دیکھنے والا سبھون کا نام ہے جسکا بصیر

فضل سے تیرے الٰہی مصطفیٰ کے واسطے
رزق تیرا ہمنے کھایا اور نافرمان رہے

ہم گنہگارون کے تو سارے معاصی بخشدے
حرص مین دنیا کی اپنی عمر ساری کھو چکے

اپنی مرضی پر چلا توفیق توبہ دے خدا
اور با ایمان ہمین دنیاے فانی سے اُٹھا

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ لِشَهْرِ عَاشُوْرَاءَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْجَلِيْلِ ۝ اَلسَّتَّارِ الْعَظِيْمِ الْجَمِيْلِ ۝ رَافِعِ
قُبَّةِ السَّمَاءِ وَمُكَلِّلِهَا بِالنُّجُوْمِ تَكْلِيْلٍ ۝ وَبَاسِطِ الْاَرْضِ
وَمُذَلِّلِهَا تَحْتَ الْاَقْدَامِ تَذْلِيْلٍ ۝ خَصَّ وَعَمَّ بِالْاَجْرِ هٰذَا
الْيَوْمَ الْمُبَارَكَ بِالتَّشْرِيْفِ وَالتَّفْضِيْلِ ۝ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا
يُبَلِّغُ بِهٖ مِنَ اللّٰهِ الْاَجْرَ الْجَزِيْلَ ۝ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً يَّتَّخِذُ بِهَا اِلٰى رِضْوَانِ اللّٰهِ
سَبِيْلًا ۝ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اتَّخَذَهٗ نَبِيًّا وَّرَسُوْلًا وَّحَبِيْبًا وَّخَلِيْلًا + اِبْنَ اٰدَمَ
لَا تَضِلَّ وَلَا تَعِيْلُ ۝ وَاَرْشِدْ تُرْشَدْ اِلٰى خَيْرِ مَنْهَجٍ وَّسَبِيْلٍ ۝
وَارْحَمْ تُرْحَمْ وَاِيَّاكَ الْغُرُوْرَ تَمِيْلُ ۝ وَدَعْ عَنْكَ الزُّوْرَ
وَالْقَالَ وَالْقِيْلَ + فَاِنَّهٗ يَحِلُّ بِكَ الْعَذَابُ الْوَبِيْلُ ۝ وَتَزَوَّدْ
مِنْ دُنْيَاكَ فَاِنَّهَا دَارُ فَنَاءٍ وَّزَوَالٍ وَّرَحِيْلٍ ۝ وَتَهَيَّأْ
لِلْمَوْتِ فَاِنَّكَ مَيِّتٌ عَنْ قَلِيْلٍ ۝ وَفَصِّلْ لَكَ مِنْ مَّلَابِسِ

التقوى احسن تفصيل ٥ ولا تظلم فيقتص منك غدا
فان الله لا يظلم الناس فتيل ٥ فعليك بمثل يوم عاشوراء
فانه يوم فضيل ٥ فيه تاب الله على آدم بعد الطرد
والبكاء والعويل ٥ وفيه رفع ادريس مكانا عليا ٥ وفيه
نجا نوح ومن معه في السفينة بالزاد القليل ٥ وفيه اطفى
الله نار ابراهيم الخليل ٥ وفيه كلم الله موسى وانزل
عليه التوراة تنزيل ٥ وفيه شفى ايوب وفيه رد يوسف
على يعقوب بعد حزنه الطويل ٥ وفيه اخرج يونس
من بطن الحوت ٥ وفيه فلق البحر لبني اسرائيل ٥ وفيه
غفر لداود ذنبه ٥ وفيه رد لسليمان ملكه ردا جميلا ٥
وفيه رفع عيسى ٤ وفيه نزل بالرحمة جبرائيل ٥ وفيه
غفر لنبينا محمد صلى الله عليه وسلم ذنبه الكثير
منه والقليل ٥ وفيه قتل سبط رسول الله الحسين
وكم قتل معه من قتيل ٥ هو اول يوم خلق الله فيه
الدنيا واول مطر نزل فيه من السماء واول رحمة
نزلت من السماء يوم عاشوراء ٥ من صامه فكانما
صام الدهر كله وفاز بالاجر الجزيل ٥ ومن كسا فيه
عريانا اجاده الله من العذاب الوبيل ٥ ومن عاد
فيه مريضا عوضه الله من الاجر تعويضا غير قليل ٥
ومن مسح فيه راس يتيم او اطعم جائعا او سقى شربة
ماء اطعمه الله من موائد الجنة وسقاه من الرحيق السلسبيل ٥

وَمَنِ اغْتَسَلَ فِيْهِ عُوْفِيَ وَلَمْ يَمْرَضْ اِلَّا مَرَضَ الْمَوْتِ وَاٰمِنَ مِنَ الْكَسَلِ وَالتَّعْلِيْلِ ٥ وَمَنِ اكْتَحَلَ لَمْ يَرْمَدْ مِنْ بَعْدِ هٰذَا التَّكْحِيْلِ ٥ وَمَنْ وَسَّعَ فِيْهِ عَلٰى عِيَالِهٖ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ سَائِرَ السَّنَةِ بِالتَّعْجِيْلِ ٥ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الْمَقْبُوْلِيْنَ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ الْفَضِيْلِ ٥ وَخُصَّنَا فِيْهِ بِالْاَجْرِ الْوَافِرِ وَالْعَطَاءِ الْجَزِيْلِ وَاغْفِرْ لَنَا فِيْهِ كُلَّ ذَنْبٍ عَظِيْمٍ ٥ وَخَفِّفْ ظُهُوْرَنَا مِنْ كُلِّ وِزْرٍ ثَقِيْلٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ٥

اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ لِشَهْرِ مُحَرَّمِ الْحَرَامِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لائقِ حمد و ثنا ہے وہ جلیل و کبریا
ہے وہ ستار و عظیم اور ہی جمیل و بادشا

کر ستارون سے مزین آسمان اونچا کیا
اور زمین کو زیرپاے خلق ہی پھیلا دیا

کر مبارک روز عاشورہ فضیلت ہمکو دی
برکتین اس روز اقدس مین ہوئین نازل بڑی

مین یہ دیتا ہون گواہی لاشریک اللہ ہے
یہ گواہی جنت الماوی کی سیدھی راہ ہی

بندۂ حق مصطفےٰ سب انبیا کا شاہ ہی
وہ حبیب و مخبر صادق معالی جاہ ہی

آپ پر اللہ سے ہر لحظہ صلوٰۃ و سلام
ہووے نازل اور آل و صحب پر بھی بالدوام

اے بشر ہرگز نہو گمرہ نہ کر ظلم و ستم
کام کر نیکی کے تو رہ شرع پر ثابت قدم

تو نہو مغرور دمکار و فریبی کوئی دم ۔۔۔ ڈر خدا سے دور رہ بدکاریوں سے یکقلم

دار فانی ہے یہ دنیا حشر کی کچھ فکر کر
موت ہے سر پر ترے اور قبر کی کچھ فکر کر

ہومنو تقوی کرو اپنے لیے لازم مدام ۔۔۔ دور رہیے شرک و بدعت اور حراموں سے تمام
ظلم مت کر حشر میں جسکا برا ہے انتقام ۔۔۔ ظلم بندوں پر کبھی کرتا نہیں رب انام

بافضیلت روز عاشورہ ہے تو اسکو نہ بھول
اس ہی دن اللہ نے آدم کی توبہ کی قبول

روزۂ عاشور ہے سنت یہ حضرتؐ نے کہا ۔۔۔ بخشے جاتے ہیں گنہ یکسال کے جس نے رکھا
کوئی اللہ کے لیے ننگے کو گر کپڑا دیا ۔۔۔ حشر کے آفات سے اسکو بچائے گا خدا

ہووے برکت سال بھر کوئی پکا کر طعام
کھلائے کھلولے۔ کہ ہے یہ سنت خیر الانام

اس ہی دن میں حضرت ادریسؑ کا رتبہ بڑھا ۔۔۔ نوح کی کشتی کو ملجا کوہ جودی پر ملا
آگ کو گلزار ابراہیم پر حق نے کیا ۔۔۔ اور دی توریت موسی کو کلام اُنسے کیا

روز عاشورہ شفا حاصل ہوئی ایوبؑ کو
اور ہوا دیدار یوسف حضرت یعقوبؑ کو

روز عاشورہ ملی یونسؑ کو مچھلی سے نجات ۔۔۔ لغزش داؤدؑ کو بخشا وہ رب کائنات
پھر سلیمان کو ملی شاہی زبعد واردات ۔۔۔ خاک سے افلاک پر پہونچے مسیح پاکذات

روز عاشورہ شہادت پائے سبط مصطفےٰ
جان زہراؑ قرۃ العین علی مرتضےٰ

آہ ہے یہ واقعہ پر رنج و غم اور دردناک ۔۔۔ روح فرسا جان گسل ہے اور جگر کرتا ہے چاک
خون کے آنسو بہائے آسمان بر روئے خاک ۔۔۔ مچگیا ماتم زمانے میں سمک سے تا سماک

آہ اس غم سے ہوئے مغموم شاہ مُرسلین
عرش کو لرزا ہوا جن و ملائک تھے حزین

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نے کہا
تھی غبار آلود ریش و سر مکدر حال تھا

خواب مین اک روز دیکھا مین نے رُوی مصطفےٰ
عرض کی مین نے کہ یا حضرت یہ کیا ہی ماجرا

درد سے یون آپنے فرمایا میرا نور عین
کربلا کے دشت مین مارا گیا یعنی حسینؑ

مین چلا آتا ہون اسدم مقتل شبیر سے
خواب یہ جب مین نے دیکھا ہوش میرے اُڑ گئے

غم اُسی کا ہے غبار آلود ہون مین اسلیے
جب ہوا بیدار تو رونے لگا مین درد سے

پھر ہوا معلوم اس ہی روز شبیر سعید
ہو گیا تھا کربلا مین تشنہ لب بھوکا شہید

ایک دن جبکہ حسین ابن علی تھے شیرخوار
لے اُنھین آغوش مین حضرت ہوئے جب اشکبار

لائین ام الفضل اُنکو پیش سالار خیار
پوچھا ام الفضل نے روتے ہو کیون ای باوقار

آپنے فرمایا اِکدن میری اُمت کے عنید
آہ کر ڈالین گے اس فرزند کو میرے شہید

ہی روایت ام سلمہ سے کہ اکدن شاہ دین
سرخ مٹی تھی بدست پاک ختم المرسلین

خواب سے بیدار ہو کر تھے بہت زار و حزین
منقلب کرتے تھے اُسکو اور تھے اندوہگین

آپنے وہ خاک مجھ کو دیکے یون مجھ سے کہا
رکھ حفاظت سے تو اسکو یاد رکھ میرا کہا

اکدن فرزند میرا یہ حسین با صفا
جس جگہہ شبر کی ہو گی شہادت رونما

کربلا مین باہمہ کربت شہادت پائے گا
خاک وان کی لا کے یہ جبریل نے دی ور کہا

مقتل جبدن ہو گا یہ آرام جان

خاک یہ بے شبہہ تب ہو جاویگی خون رواں

موسنو اس غم سے جب مغموم تھے حق کے رسول — زار و گریان تھے جناب حیدر و حضرت بتول
غمزدہ اصحاب تھے جن و ملائک سے تھے ملول — پس ہے لازم ہم پہ اس غم مین کرین خود کو شمول

سینہ کوبی چھوڑ دو مثل روافض۔ موسنو
اور نہ اس غم مین خوشی مثل خوارج تم کرو

جب ہوا شہزادہ کونین غربت مین شہید — آل پیغمبر پہ نرغہ ظالمون کا تھا شدید
ظالمون کو تھی خوشی اور شاد و خرم تھا یزید — حیف ہی اے موسنو اس غم کو تم سمجھے ہو عید

صورت و سیرت بدلکر تم خوشی کرتے ہو کیا
خوک و بندر بنتے ہو اور شیر و گیدڑ بھیڑیا

آنٹیون کا پہننا شدّے بٹھانا ہی حرام — کھینچنا لنگر کا اور باجا بجانا ہے حرام
فاتحہ شدون کے آگے بھی دلانا ہی حرام — ملت اسلام مین یہ ناچ گانا ہے حرام

ہان کرو اعمال خیر اور چھوڑ دو بدعات ذمیم
عشرۂ غم مین خوشی استغفر اللہ العظیم

عقائدِ عزیزی

منظوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جو پاکیزہ و با برکت ہے ان اللہ کو — حمد ایسی جو پسندیدہ ترین خلق ہو
ہون درود اُنپر جو ہین اللہ کے پیارے رسول ؐ — اور اُنکے آل اور اصحاب پر رحم قبول
سب سے پہلا فرض ہی اپنے عقائد کی سنبھال — بر طریق اہل سنت والجماعت خوش خصال

یعنی ہے موجود اپنی ذاتِ اقدس سے خدا
اُسکے پیدا کرنے سے موجود ہے سب ما سوا

ہے وہ بے مانند، بمثیل اسکی ہی ذات و صفات
کام مین اُسکے نہین شرکت کسی کو نیکذات

ذاتِ عالی کی طرح اُسکی صفاتِ بہترین
عقل سے بالا ہین اور وہم سے مشابہ کچھ نہین

وہ نہین زنہار کرتا ہے کسی شے مین حلول
اور حلول اُسمین کسی شے کو نہین ہوتا حصول

ہان مگر قرب و معیّت اور احاطہ ہے اُسے
ساتھ ہر اک چیز کے اور ساتھ مین مخلوق کے

وہ ہمارے ساتھ ہے اور ہے محیط اور ہے قریب
ہی بعید از فہم لیکن کیفیت اسکی عجیب

کیونکہ ممکن کو کہان ہی علم از ذات و صفات
غیب پر ایمان لانا ہے یہی ایمان کی بات

کیفیت کشف و تشہد سے جو کچھ معلوم ہو
نفی کر دینا اُسے لازم ہے لاسے دوستو

متحد خالق کسی کے ساتھ ہو سکتا نہین
اور ربطِ اتحاد اُس سے کسی شے کا نہین

وہ غنی ہے مطلقا بالذات و فعال و صفات
وہ نہین محتاج، اور محتاج اُسکے کائنات

پاک ہی وہ رب علاماتِ حدوث و نقص سے
اُسکو کب ہین مخمصے جسم و مکان و وقت کے

آٹھ اوصافِ کمالیہ ہین اُسمین لا کلام
جو کہ خارج مین ہین زائد با وجود ای نیکنام

علم و عزم و بصر و سمع و قدرت ای عالی صفات
نیز تکوین و کلام اور وصف ہشتم ہی حیات

وہ ازل سے ہی قدیم اُس سا نہین ہی دوسرا
اور نہ یہ باتین کسی مین جمع ہونگی برملا

قادر و مختار ہے، مجبور و مضطر وہ نہین
اُسکے سب محتاج ہین، محتاج یکسر وہ نہین

حشر مین دیدار اُسکا ہوگا بے کیف و جہت
اہلِ ایمان کو میسر آئیگا فی الآخرت

باعثِ رحمت ہے بعثتِ انبیاے ذیوقار
معرفت اللہ کی اِن سے ہوئی ہے آشکار

عقل اس بارے مین کافی کسطرح ہوگی بھلا
انبیا کی ہے جو کچھ تعلیم وہ سب ہی بجا

اہلِ عصیان اور کافر پائین گے بیشک عذاب
قبر مین ہر کافر و مومن سے ہوگا احتساب

بالیقین روز قیامت ہوگا عالم مین بپا
مومنون کو حشر پر ایمان لانا ہے روا

آسمان تارے زمین و جانور دریا پہاڑ
گھاس معدن صور کی آواز سے ہونگے اجاڑ

دوسری آواز دے گی قبر سے سب کو اُٹھا ۔ جمع ہونگے عرصۂ محشر مین پھر پیشِ خدا
سب ہین برحق پل صراط اعمال و میزان و حساب ۔ بے شبہہ موجود ہین خلد و جہنم در حجاب
لوگ کچھ تو نارِ دوزخ مین جلائے جائینگے ۔ اور کچھ اللہ سے گلزارِ جنت پائین گے
ہے ہمیشہ کے لیے اُسجا سزا ہو یا جزا ۔ کھانے پینے سے بری ہین سب فرشتے بے خطا
سب کے سب معصوم ہین وہ مرد و عورت کچھ نہین ۔ طاعتِ رب کے سوا اُنکو ضرورت کچھ نہین
وحی لاتے ہین فرشتے از پے پیغمبران ۔ اور پیمبر ہین فرشتون سے بھی افضل بیگمان
ہو ضروریاتِ دین پر دلسے ایمان و یقین ۔ اور اقرارِ زبان بھی جزوِ ایمان ہی متین
زیادتی سے اور کمی سے دور ہی ایمانِ پاک ۔ ہین کرامات اولیا کی سب بجا ای جانِ پاک
فضل خلفا کو بہ ترتیبِ خلافت ہے ملا ۔ افضلیت ایک کو ہی دوسرے پر برملا
اختلاف اکثر صحابہ مین جو پیدا ہو گیا ۔ یہ خطاے اجتہادی تھی نہ نفسانی خطا
پاک تھے اُنکے نفوس اور انکی روحین پاک تھین ۔ اولیا سے بھی ہین افضل سب صحابہ بالیقین
صحبتِ سردارِ طیبہ سے کمالات آفرین ۔ ہم جلیسی اُنکی ہے بے شبہہ برکات آفرین
بعدِ تصحیحِ عقائد ہے ضروری برملا ۔ بندۂ مومن کو احکامِ فقہ کا سیکھنا
فرض و واجب مستحب یا از حرام و از حلال ۔ واقفیت لازمی ہے مومنِ فرخندہ فال
حکم ہو جو کچھ عمل اُسپر بھی کرنا چاہیے ۔ اور فقہ کو دیکھکر پھر دھیان دھرنا چاہیے
یہ نصائح ہین براے مومنِ ذو الاحترام ۔ اُنکی پابندی ہے وجہ نورِ ایمان والسلام

سِراج مِنہاج
(اعنی)
منظوم خطبۂ معراج

حمد اُس خدا سے بر ہر و اکبر کو بیگمان ۔ جو لاشریک و واحد برحق ہی ہر زمان

ہادی ہو جسکا اُسکو نہ بہکائے پھر کوئی
اُسکی مدد معاونِ کارِ حیات ہے
پیغمبر اُسکے حضرتِ احمد ہین نیک ذات
لایا خدا جو مسجدِ اقصے تک آپ کو
سب انبیا سے آپ ملے آسمان پر
چاہی خدا نے سیر جہان کی وہان گئے
سب کچھ یہ ساتھ جسم کے تھا عہد ہوش مین
کہتے ہین اس مقام کو برزخ یہان وہان
ہے یہ مقام جامعِ احکامِ عالمین
جسم نبی نے روح و معانی کیے قبول
یہ جتنے واقعات نمودار ہو چکے
سینہ ہوا جو چاک تو اُسمین یہ راز تھا
اور بجھ گیا تھا شعلہ طبیعت کا آپ کی
راکبِ براق پر جو ہوے حضرتِ نبی صلعم
حیوانیہ کو فتح کرے نفسِ ناطقہ
راکب براق پر ہوے اِس طرح مصطفےٰ
یہ ماحصل تھا مسجدِ اقصے کی سیر کا
وابستہ اُس سے ہمت اہل وفا بھی ہی
وہ ہر زمان ملاءِ علےٰ کا مقام ہے
اور انبیا کے ساتھ مُلاقات جو ہوئی
تھین جو خصوصیات نبی مین کمال کی

بہکائے جسکو، راہ نہ دکھلائے پھر کوئی
اُسکی عنایتون پہ مدارِ حیات ہے
بندے ہین اُسکے اور رسول ملک صفات
پہونچا دیا دنیٰ فتدلیٰ تک آپ کو
چھوڑا امکان رکھے قدم لامکان پر
قربِ خدا مین سرورِ ہر انس و جان گئے
سدرہ پہ پہونچے ایک مقام خموش مین
یہ ہی مثال اور شہادت کے درمیان
احکام روح جسم پہ ظاہر ہوے یہین
پھر سب نے ایکبار تمثل کیا حصول
ہر واقعہ کی ایک حقیقت ہے اسلیے
غلبہ کنان تھے آپ مین انوار ملکیہ
اور طبع پاک تابع فیضانِ قدس تھی
تمکو خبر نہین ہے حقیقت یہ اسکی تھی
پہچانے جائین اشرفِ مخلوق مصطفےٰ
مغلوب نفس جیسے تھی قوتِ بہیمیہ
وہ ہے محل ظہور شعائر کا برملا
ہان ہان وہ منظرِ نظرِ انبیا بھی ہے
گویا کہ قبۂ ملکوت اُسکا نام ہے
یہ ربط و ضبط قدس کی تھی وجہ منجلی
سب انبیا نے اُنکی وہان دیکھ بھال کی

طے آسمان کیے جو یکے بعد دیگرے
پہونچے حضور مستوی رحمن کی طرف
جو امت رسول کے اکبار قوم سے
تدبیر کلیہ کی وہان پھر شناخت کی
موسٰی جو روکے اُس سے حسد کا نہین ظہور
اُنکی رسالت عام نہ تھی خلق مین تمام
سدرہ درختِ عالمِ ایجاد کون ہے
باہم یکدگر مترتب وجود ہین
حالِ درخت یہ ہے نمو وُ غذا مین ہے
تدبیر کلیہ ہے سیاست کی ہم شبیہ
بہتر مناسبت ہے پس اسکی نہال مین
اور مستفیض سب ہین غذاؤن مین ایک سی
تفضیلیہ قوی سے بھی حیوان ہین سرفراز
طبعیہ جو سنن ہین یہ اُن سے صریح ہین
دریاؤن کی بھی اصل وہ رحمت ہے فائضہ
جو عالمِ شہود کے بالکل محاذ ہین
شامل اسی مین اصل حیات و نمو کی ہے
انوار جو کہ بن گئے پردے حجاب کے
جو عالمِ ظہور مین انوار سبز ہین
وہ بیت جسکو کہتے ہین معمور خاص و عام
سجدون کا اور دعاؤن کا رُخ بندہ خدا

پیچھے تعلقات جو طبعی تھے رہ گئے
حالات سے فرشتون کے حاصل ہوا شرف
رہتے ہین پاے رحمت و برکت لیے ہوے
جسپر مسابقت تھی ملائک کی ہر گھڑی
جس بات کا ثبوت ہے سن مجھسے ذیشعور
باقی تھا اک کمال یہ موسی مین لاکلام
آگاہ پھر حقیقتِ سدرہ سے کون ہے
تدبیر ایک اور سب اُسمین جمود ہین
حیوان مین یہ بات ہے نے ماسوا مین ہے
مفرد ہے وہ بھی، کاش تو سمجھے اسے فقیہ
پھل پھول ٹہنیان ہین فقط ایک ڈالمین
حیوانون مین یہ بات نہ پاؤگے تم کبھی
اور قوت ارادہ بھی انمین ہے مثلِ راز
معراج مین یہ قول عموماً صحیح ہین
موجود ہے جو عالم ملکوت مین سدا
واقع ہے، غور و فکر سے سب اہلِ دل سُنین
نیل و فرات کا ہے تعیّن اسی لیے
تھے وہ تدلیات و تدابیر خاص سے
جلوہ نما، و جلوہ فگن، جلوہ ریز ہین
ہان وہ تجلیاتِ الٰہی کا ہے مقام
کرتے جدھر ہین از پے تحصیل مدّعا

او در محاذِ کعبہ و بیت المقدس است — بینے کہ قبلہ گاہِ مرادات ہر کس است
دو برتن آگے آپکے رکھے گئے شتاب — دودھ ایک مین بھرا ہوا تھا ایک مین شراب
دودھ آپنے پسند کیا بیشِ جبرئیل — وہ بولے تم ہو فطرتِ اصلیہ کے کفیل
لیتے اگر شراب بھکتے سب اُمتی — فطرت یہ جمع آپ مے اُمت تمام کی
لذّاتِ دنیوی کا اثر تھا شراب مین — ہوتی وہ کیون قبول نبی کی جناب مین
تجویز پانچ وقت کی سب پر ہوئی نماز — لیکن جزا پچاس کی پائینگے پاکباز
سمجھایا ہے خدانے کمال ثواب سے — حالت کو جرح مرج کی گویا نکال کے
مطلب ہے اسکا حضرت موسی سے مستند — اُنکی سند ہوئی متمثل بتغیرِ کد
کیونکہ جناب سرورِ سالارِ انبیاؑ — اصلاح ملک و قوم مین تھے سب کے پیشوا
اُنکو بڑی سیاستِ اُمّت کی تھی شناخت — او مثل شمع از پے اصلاح میگداخت

وضو اور نماز کی فضیلت و ثواب کے بیان مین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ ٥ اَلَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ ٥ وَبَسَطَ الْاَرْضَ عَلَی الْمَآءِ وَمَدَّ ٥ اَحْمَدُہٗ حَمْدًا یُّوَافِیْ جَزِیْلَ کَرَمِہٖ ٥ وَاَشْکُرُہٗ شُکْرًا یُّکَافِیْ مَزِیْدَ نِعَمِہٖ ٥ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ شَھَادَۃً تَحْصُلُ بِھَا حُسْنُ الْعَوَاقِبِ ٥ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ اَرْسَلَہٗ اِلٰی کَافَّۃِ الْخَلْقِ مِنَ الْمَشَارِقِ اِلَی الْمَغَارِبِ ٥ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مَادَامَتِ السَّمَآءُ ٥

مُزَيَّنَةٍ بِالْكَوَاكِبِ ٥ اَيُّهَا النَّاسُ اُوْصِيْكُمْ وَنَفْسِيَ الْمُذْنِبَةِ اَوَّلًا بِتَقْوَى اللهِ فَاِنَّ التَّقْوٰى شِعَارُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَدِثَارُ الْمُتَّقِيْنَ كَمَا قَالَ اللهُ تَعَالٰى بِقَوْلِهٖ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ٥ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللهَ تَعَالٰى فَرَضَ عَلَيْكُمْ خَمْسَ صَلٰوتٍ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاَمَرَكُمْ بِمُحَافَظَتِهَا بِالْيَقِيْنِ ٥ وَقَالَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ٥ وَوَرَدَ فِي الْخَبَرِ عَنْ سَيِّدِ الْبَشَرِ ٥ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ فَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ ٥

از مولانا مولوی محمد عبد الحمید خان صاحب رئیس قصبۂ سہتاور

مومنو مفتاح جنت ہے نماز
اتباع فرض وسنت ہے نماز
خلق پر خالق کے منت ہے نماز
مسجدون کی زیب وزینت ہے نماز

رونقِ دین عزتِ اسلام ہے
مسلمینون کا اِسی سے نام ہے

اغنیا کو کانِ عظمت ہے نماز
اہلِ دین کو آبِ رحمت ہے نماز
مفلسون کو خوانِ نعمت ہے نماز
فلسفہ کو بابِ حکمت ہے نماز

عالمون کو علم کا گنجینہ ہے
عارفون کو معرفت کا زینہ ہے

عابدون کو بس عبادت ہے نماز
اہلِ ایمان کی شہادت ہے نماز
نیک بختون کو سعادت ہے نماز
سب مسلمانون کی عادت ہے نماز

مومنون کو قوت ایمان ہے
مسلمون کی یہ بڑی پہچان ہے

واسطے مردون کے غیرت ہے نماز
افسرون کو شان و شہرت ہے نماز

عورتون کو ستر عورت ہے نماز
حاکمون کو فتح و نصرت ہے نماز

بادشاہون کے لیے یہ تاج ہے
عاشقون کے واسطے معراج ہے

اہل ظاہر کو شریعت ہے نماز
اہل دنیا کو نصیحت ہے نماز

اہل باطن کو طریقت ہے نماز
اہلِ مولی کو حقیقت ہے نماز

سب مریدون کے لیے یہ پیر ہے
مرشدون کے واسطے اکسیر ہے

کعبۂ دین کی عمارت ہے نماز
خبثِ باطن کی طہارت ہے نماز

باغ رضوان کی زیارت ہے نماز
طالب حق کی بشارت ہے نماز

حاجیون کو حج بیت اللہ ہے
راہ گیرون کو یہ سیدھی راہ ہے

مخزن آیاتِ قرآن ہے نماز
مومنون کو دین و ایمان ہے نماز

معدنِ کلماتِ سبحان ہے نماز
حشر کے دن نور و برہان ہی نماز

مجمع اوراد اور اذکار ہے
منبعِ انوار اور اسرار ہے

دیندارون کی کمائی ہے نماز
ذکر و فکر کبریائی ہے نماز

دین و دنیا کی بھلائی ہے نماز
سچ ہے محبوبِ الٰہی ہے نماز

زائران فرش کی رہبر یہ ہے

طائرانِ عرش کی شہپر یہ ہے

وقت آخر کام آتی ہے نماز — مکر شیطان سے بچاتی ہے نماز
کلمۂ طیب پڑھاتی ہے نماز — خاتمہ بالخیر لاتی ہے نماز

یہ محافظ دین اور ایمان کی ہے
تازیانہ نفس اور شیطان کی ہے

سایۂ حق روزِ محشر ہی نماز — تشنہ لب کو آبِ کوثر ہے نماز
قبر مین حامی و یاور ہے نماز — اور براقِ برق۔ پل پر ہے نماز

بیکسون کی ہر جگہ یہ یار ہے
عاصیون کا اِس سے بیڑا پار ہے

مانعِ فحشا و منکر ہی نماز — دافعِ ہر فتنۂ و شر ہی نماز
قامعِ بدعاتِ ابتر ہی نماز — جامعِ برکاتِ اکثر ہی نماز

زنگِ دل کے واسطے صیقل یہ ہے
گورِ باطن کے لیے مشعل یہ ہے

نورِ ایمان سے منور ہے نماز — عطرِ عرفان سے معطر ہے نماز
آسمانِ دین کی اختر ہے نماز — سارے اعمالون سے بہتر ہے نماز

دین دارون کے لیے یہ دین ہے
اہلِ دنیا کو یہ خوش آئین ہے

روزِ اوّل سے مقدر ہے نماز — فرض ہر جن و بشر پر ہے نماز
پنجگانہ جو مقرر ہے نماز — شربتِ قندِ مکرر ہے نماز

دلکو یہ مرغوب اور محبوب ہے
باعثِ تسکینِ خاطر خوب ہے

قرۃ العین پیمبرؐ ہے نماز — درد و سوزِ جانِ حیدرؓ ہے نماز
قبلۂ شبیرؓ و شبرؓ ہے نماز — کعبۂ اصحابِ سرورؐ ہے نماز

شیوۂ ابرار اور اخیار ہے
سرمۂ چشم اولی الابصار ہے

جائے سرگوشیِ داور ہے نماز — مطلعِ خورشیدِ خاور ہے نماز
جلوہ گاہِ نورِ دلبر ہے نماز — محرمِ اللہ اکبر ہے نماز

سالکوں کو منزلِ مقصود ہے
عارفوں کو محفلِ معبود ہے

چاہیے اخلاص بہرِ ہر نماز — پڑھ حضورِ دل سے تو اکثر نماز
رکھ دھیان اس بات کا اندر نماز — دیکھتا ہے خالقِ برتر نماز

جو نماز اس طور پر معمول ہے
وہ نماز اللہ کو مقبول ہے

کیا بیاں ہو مجھ سے ہے کیا شے نماز — پُر ہے بالکل یمن و برکت سے نماز
سارے دردوں کا مداوا ہے نماز — سوچ اپنے دل میں کچھ اے بے نماز

خوبیوں سے اسکی جگ آگاہ ہے
حق تو یہ ہے رحمت اللہ ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۝ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۝ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ ۝

تالیف لطیف حضرت مولانا مولوی قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان

شمشن زج

معراج

الحمد لله نحمده ونستعينه من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله
فلا هادي له واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان
محمدا عبده ورسوله اما بعد. واسري به الى المسجد الاقصى ثم
الى سدرة المنتهى والى ما شاء الله وكل ذلك بجسده صلى الله عليه
وسلم في اليقظة ولكن ذلك في موطن هو برزخ بين المثال
والشهادة جامع لاحكامهما. فظهر على الجسد احكام الروح و
تمثل الروح والمعاني الروحية اجسادا ولذلك بان لكل
واقعة من تلك الوقائع تعبير اما شق الصدر وملؤه ايمانا
فحقيقته غلبة انوار الملكية وانطفاء لهب الطبيعة وخضوعها
لما يفيض عليها من حظيرة القدس.

واما ركوبه على البراق فحقيقته استواء نفسه النطقية على
النسمة التي هي الكمال الحيواني. فاستوى راكبا على البراق كما غلبت
احكام نفسه النطقية على البهيمية وتسلطت عليها. واما اسراؤه الى
المسجد الاقصى فلانه محل ظهور شعائر الله ومتعلق همم الملاء الاعلى
ومطمح انظار الانبياء عليهم السلام فكانه كوة الى الملكوت واما ملاقاته
مع الانبياء صلوات الله عليهم ومفاخرته معهم فحقيقتها اجتماعهم

من حيث ارتباطهم بحظيرة القدس وظهور ما اختص به من بينهم
من وجوه الكمال. واما رقيه الى السموات سماء بعد سماء فحقيقته
الانسلاخ الى مستوى الرحمن منزلة بعد منزلة ومعرفته حال
الملئكة الموكلة بها ومن لحق بهم من افاضل البشر والتدبير
الذى اوحاه الله فيها. والاختصام الذى يحصل فى ملإها. واما
بكاء موسى فليس بحسد ولكن مثال لفقده عموم الدعوة وبقاء
كمال لم يحصل مما هو فى وجهه. واما السدرة المنتهى فشجرة
الكون وترتب بعضها على بعض واجتماعها فى تدبير واحد.
كاجتماع الشجر فى الغاذية والنامية ونحوهما ولم يتمثل حيوانا
لان التدبير الجملى الاجمالى الشبيهة بالسياسة الكلى افراده فانما
اشبه الاشياء به الشجرة دون الحيوان. فان الحيوان فيه قوى تفصيلية
والارادة فيه اصرح من سنن الطبيعة. واما الانهار فى اصلها رحمة
فائضة فى الملكوت حذو الشهادة وحيوة وانماء فلذلك تعين هنالك
بعض الامور النافعة فى الشهادة كالنيل والفرات. واما الانوار التى
غشيتها فتدليات الهية وتدبيرات رحمانية تلعلعت فى الشهادة
حيثما استعدت لها. واما البيت المعمور فحقيقته التجلى الالهى الذى
يتوجه اليه سجدات البشر وتضرعاتها يتمثل بيتا على حذو ما عندهم من
الكعبة وبيت المقدس ط

ثم اتى باناء من لبن واناء من خمر فاختار اللبن. فقال جبريل
هديت للفطرة ولو اخذت الخمر لغوت امتك فكان هو صلى الله عليه
وسلم جامع امته ومنشاء ظهورهم وكان اللبن اختيارهم الفطرة والخمر

اختیارہم لذاتِ الدنیا واُمِرَ بخمس صلوات بلسان النجویٰ لانہا خمسون باعتبار الثواب۔ ثم اوضح اللّٰہ مرادہ تدریجًا۔ لیعلم ان الحرج مدفوع وان النعمۃ کاملۃ وتمثل ہذا المعنیٰ مستندًا الیٰ موسیٰ علیہ السلام فانہ اکثر الانبیاء معالجۃ للامۃ ومعرفۃ بسیاستہا۔

سب تعریف اللہ کے واسطے ہی۔ ہم اسکی نعمتون کا شکر کرتے ہین۔ اور ہر کام مین اسی کی اعانت چاہتے ہیں۔ جسے خدا راہ دکھاتا ہے۔ اُسے کوئی گمراہ نہین کر سکتا اور جسے خدا ہی رستہ نہ دکھلائے اس کی کوئی رہبری نہین کر سکتا۔ میری شہادت یہ ہی کہ خدا کے سوا عبادت کے لائق کوئی بھی نہین وہ یکتا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہین مین یہ بھی ظاہر کرتا ہون کہ محمدؐ خدا کا بندہ اور رسول ہے۔ اس کے بعد مدعا یہ ہے۔ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو مسجد اقصے تک پھر سدرۃ المنتہیٰ تک اور جہاں تک کہ خدا نے چاہا۔ سیر کرائی گئی یہ سب کچھ جسم کے ساتھ بیداری مین تھا۔

لیکن یہ ایک مقام ہے جو مثال اور شہادت کے درمیان برزخ ہے۔ اور ہر دو عالم مذکورہ کے احکام کا جامع ہوتا ہے پس جسم پر روح کے احکام ظاہر ہوے۔ اور روح اور معانی نے جسم کو قبول کر کے تمثل اختیار کیا اسی لیے ان واقعات مین سے ہر واقعہ کی ایک حقیقت ہی

"صدر کا چاک کرنا اُسے ایمان سے بھر دیا جانا" اسکی حقیقت یہ ہے کہ انوار ملکیہ کا غلبہ ہو جانا۔ اور شعلہ طبیعت کا بجھ جانا۔ اور پھر حظیرۃ القدس سے طبیعت کو فیضان ہوتا ہے اسکے لیے مطیع بن جانا۔ براق پر سوار ہونے کی حقیقت یہ ہے کہ نفس ناطقہ نسمہ پر جو کمال حیوانی ہے غالب آجائے پس آنحضرت براق پر ایسی ہی خوبی سے سوار ہوے جیسا کہ حضورؐ کے نفس انسانی کے احکام قوت بہیمیہ پر غالب اور متسلط ہین"

مسجد اقصیٰ تک سیر اسلیے ہی کہ وہ شعائر الٰہیہ کے ظہور کا محل ہے ملاء اعلیٰ کی ہمتین

اس سے متعلق ہین۔ اور وہ انبیاء علیہم السلام کے نگاہون کی نظرگاہ ہے۔ گویا وہ ملکوت کا ایک قبہ ہے۔ انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ملاقات اور مفاخرت کی حقیقت یہ ہے۔

کہ حظیرۃ القدس سے جو اُن کو اجتماعی ربط وضبط حاصل ہے۔ اور اجماعی اُمور کا نہایت کاملیت اور خصوصیت کے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے ظہور ہوا ہے۔

آسمانون پر یکے بعد دیگرے چڑھنے کی حقیقت یہ ہے۔ کہ درجہ بدرجہ تعلقات طبعی سے نکل کر مستوی رحمن کی طرف جانا ہے۔ نیز اُن فرشتون کے حالات سے معرفت حاصل ہونا نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور حضور کی امت کے بزرگان قوم سے قریب تر اور نزدیک تر رہنے پر مامور ہین۔ نیز تدبیر کلیہ کی شناخت اور اُن امور کی دریافت جنپر ملائکہ مسابقت کیا کرتے ہین۔ واضح ہو کہ گریہ موسیٰ سے حسد کا اظہار مراد نہین۔ بلکہ اظہار اس امر کا ہی کہ اُن کی رسالت تمام دنیا کے لیے عام نہ تھی اور اس طرح ایک کمال باقی تھا جو حضرت موسیٰ کو حاصل نہ تھا۔

سدرۃ المنتہی درخت عالم ہے کہ ایک وجود دوسرے وجود پر مترتب اور پھر سب کے سب تدبیر واحد کے اندر جمع ہین جیساکہ درخت کا بھی غذا و نمو مین یہی حال ہے واضح رہے کہ کسی حیوان سے اسکی تمثیل نہین دی گئی کیونکہ وہ تدبیر کلیہ اجمالیہ جو سیاست کلیہ سے مشابہت رکھتی ہے۔ وہ بھی مفرد ہے اور اسی لیے بہترین مشابہت اسکی درخت مین پائی جاتی ہے کہ ایک ہی تنہ پر مختلف شاخین۔ ڈالیان ٹہنیان اور پتے ہوتے ہین۔ اور غذا و نمو مین برابر سب مستفیض ہین، اور حیوان مین یہ مشابہت پائی نہین جاتی۔ کیونکہ حیوان مین قواے تفصیلیہ بھی ہین اور قوۃ ارادہ بھی ہے۔ اور یہ سنن طبعیہ سے زیادہ صریح ہین۔

دریاؤن کی اصل وہ رحمت فائضہ ہے۔ جو عالم شہادت کے محاذی عالم ملکوت مین موجود ہے نیز حیات اور نمو بھی اسی اصل مین شامل ہین۔ اسی لیے ظاہراً چند اسباب نافعہ مثل نیل و فرات وغیرہ کا تعین کیا گیا ہے۔

رہے وہ انوار جنھون نے اسے ڈھانپ لیا تھا۔ یہ وہ تدبیات رحمانی۔ اور تدبیرات الٰہیہ ہین جو عالم ظہور مین جلوہ گستر اور نور ریز ہین۔ جہان تک اس عالم مین اِن کی استعداد پائی جاتی ہے۔ بیت المعمور کی حقیقت وہ الٰہی تجلی ہے جس کی طرف بندگانِ خدا کی دعاؤن اور سجدون کا رُخ ہوتا ہے۔ اور وہ خانۂ کعبہ و بیت المقدس کے محاذ مین جیسا کہ لوگون کا ان ہر دو کی بابت اعتقاد ہے۔ ایک گھر کا تمثل لیے ہوے ہے۔

شب معراج نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک برتن دودھ کا ایک برتن شراب کا پیش کیا گیا۔ اور آن حضرت نے دودھ کو پسند فرمایا۔ اور جبریل نے بتلا دیا۔ کہ آپ نے فطرۃ اصلیہ کو پسند فرمایا۔ اگر شراب کا برتن آپ لے لیتے۔ تو آپ کی اُمت بھٹک جاتی دیکھو نبی صلے اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو فطرت پر جمع کرنے والے تھے اور دودھ سے مراد یہی ہے کہ امت فطرت کو پسند کرے اور خمر سے یہ مراد تھی۔ کہ لذاتِ دنیا کو پسند کرے۔

پانچ نمازون کا تقرر بھی زبان تجویزی سے ہوا یہ پانچ ثواب مین پچاس کے برابر ہین۔ گو یا خداوند کریم نے آہستہ آہستہ یہ سمجھایا ہے کہ ثواب تو (۵۰) کے برابر کا مل ہے اور حرج اور مرج اُٹھا دیا گیا ہے۔ مطلب حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سند سے متمثل کیا گیا ہے۔ کیونکہ جناب ممدوح بہت سے انبیا سے اُمت کی اصلاح و درستی اُصول سیاست اُمت کی شناخت مین زیادہ بڑھے ہوے ہین۔

خطبہ معراج

ہے سزاوار حمد رب علا — شکر کرتے ہین اُسکی نعمت کا
چاہتے ہین اُسی سے عون و مدد — ہے وہ معبود مستعان وصمد
وہ رہ راستی دکھائے جسے — کوئی گمراہ اُسکو کر نہ سکے
راہ اُس نے نہ جس کو دکھلائی — کون پھر رہبری کرے اُسکی
نہین معبود ماسوائے خدا — وحدہٗ لاشریک ہے یکتا
ہین محمدؐ نبی رسول اُس کے — بندۂ حق کہان ہین اب ایسے
بعد ازان شوق دل ہے مومن آج — سن لین احوال قصۂ معراج
یعنی بیداری مین رسول خداؐ — گئے تا صحن مسجد اقصےٰ
سدرۃ المنتہےٰ کی سیر بھی کی — لیگیا رب جہان تھی اسکی خوشی
ہے یہ برزخ مقام اے خوش فال — درمیان شہادت و امثال
ہر دو عالم کا جامع احکام — جسم پر روح کا ہوا انعام
جسم کو روح اور معانی نے — کرلیا جب قبول راضی سے
پھر تمثّل بھی اختیار کیا — واقعہ ہے ہر اک حقیقت زا
چاک حضرت کا کردیا سینہ — نور ایمان سے بھر دیا سینہ
تھی حقیقت یہ اسکی اے دانا — غلبہ انوار ملکیہ نے کیا
بجھ گیا شعلۂ طبیعت بھی — قدس سے پائے فیض فطرت بھی
ہوگئی طبع پاک اسکی مطیع — ہین یہ نکتے بہت صحیح و دقیع
ہوئے حضرت براق پر جو سوار — نسمہ پر ناطقہ نے پایا بار
پس سوار اِس طرح ہوئے سرور — جیسے نفس بشر بہیمیہ پر

یون گئے سوے مسجد اقصے
ہمتین سب ملاء اعلے کی
ہے نظرگاہ سارے نبیون کا
انبیاسے جو آنجناب سے ملے
آپ تھے جامع امورِ خدا
تھا ظہور اُنسے سب خصائص کا
آسمانون پہ جب حضور چڑھے
چڑھ گئے تا بہ مستوی رحمٰن
آشنا ہو گئے فرشتون کے
یہی معراج مین تھا حاصل تاخت
اور اُن باتون سے ہون واقفکار
تھی یہی وجہ گریہ موسٰے
اُن کی شانِ رسالت عام نہ تھی
نہ حسد تھا نہ رشک بیجا تھا
سدرۃ المنتہی ہے ایک نہال
نام اوس کا درخت عالم ہے
ایک تدبیر مین وہ جمع ہین سب
نہ دی حیوان سے مثال اُس کو
وہ بھی مفرد ہے یہ بھی مفرد ہی
اسکا مطلب یہ ہی کہ جیسے تنہ
اُسمین ہوتی ہین پھول پھل پتے

تھا محل وہ شعائرِ رب کا
اُس سے وابستہ تھین براے نبیؐ
ایک ملکوت کا وہ ہے قبہ
اِس ملاقات کے یہ معنی تھے
اور مخصوص کامل د اوسے
ربط وضبط اُنکو اُنسے حاصل تھا
پست طبعی تعلقات ہوے
رہ گیا دور سکن انسان)
جو بعید و قریب اُمت تھے
کہ ہو تدبیر کلیہ کی شناخت
سب فرشتون پہ جنکا ہے اظہار
اُن مین حسنِ کمال باقی تھا
اس کی تکمیل شاہِ دین سے ہوئی
اِک خیال جناب موسٰے تھا
(مین سناتا ہون تمکو اُسکا حال
جامع ہر وجو دہیم سے
ہے نمونے درخت کا یہی ڈھب
کہ وہ تدبیر کلیہ سے ہے (سُنو)
اس سے تشبیہ اُسکو بیجد ہے
ایک ہوتا ہی سب درختون کا
ٹہنیان، ڈالیان، قرینے سے

ہین غذا و نمو مین سب یکسان — مختلف اس سے ہی ہر اک حیوان

اس مین ہین قوتِ ارادہ بھی — اور رکھتا ہے یہ سُنن طبعی

اس لیے دی درخت ہی سے مثال — جو کہ ہی منطبق برائے مثال

سنیے دریا کی اب حقیقت بھی — رحمتِ فائضہ کی اصل یہی

جو ہے موجود عالمِ ملکوت — ہین مجازی شہادت و ناسوت

شاملِ اصل ہین حیات و نمو — اِس لیے ظاہرا دکھانے کو

متعین کیے ہین نیل و فرات — (غور سے سوچیے ذرا یہ بات

اور وہ انوار جو کہ ڈھانپے تھے — (جنسے پوشیدہ راز تھے اُسکے)

تھے وہ رحمان کے تدلیات — اور ظاہر خدا کی تدبیرات

جلوہ گستر جو اس جہان مین ہین — جنکے جلوے خدا کی شان مین ہین

بیت معمور کی حقیقت بھی — سنیے فرماتے ہین خدا کے نبیؐ

وہ تجلی حق کا ہے مصدر — خلق کے سجدہ و دعا کا گھر

درمیان مین ہی وہ خدا خانہ — شمع بیت المقدس و کعبہ

ہی تمثل مین وہ فقط اِک گھر — کرتے ہین رخ پئے نماز مُدھر

ہو یہ واضح کہ جب شبِ معراج — گئے افلاک پر زمین کے تاج[1]

آئے دو برتن اُنکے آگے شتاب — ایک مین دودھ ایک مین تھی شراب

دودھ کو آپ نے پسند کیا — تھا وہ ہی دودھ فطرت اصلیہ

آپ کرتے اگر پسند شراب — تو بہک جاتی اُمتِ بیتاب

کی پسند آپ نے وہان فطرت — جمع ہوتا کہ اُسپہ سب اُمت

لذت دنیوی کو چھوڑ دیا — رحم اُمت پہ آپ نے یہ کیا

ہوئی گویا زبان تجویزی — پنج وقتہ نماز فرض ہوئی

[1] حضور صلعم ۱۲

پنج وقتہ نماز کا پڑھنا | ہوا پنجاہ وقت سے اکو لا
حرج اور مرج دور کر کے بھی | یلے اتنا ثواب مردِ تقی
یہ سند ہے بلا شبہہ ایسے | متمثل جناب موسیٰ سے
کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ | ہین مرجّح بحضرتِ موسے
آپ مین تھی سیاست اُمت | اور اصلاح کی بڑی قوت
آپ پہچانتے تھے جتنے اُصول | تھے نہ وہ اور انبیا کو حُصول
آپ برتر تمام نبیون سے | ہادی و پیشواے خلق ہوے

اعتذار ــ کمبخت ناظم نے اس خطبہ کا ترجمہ جس مشکل سے نظم کیا ہی وہ اس کا دل ہی خوب جانتا ہے یہ خطبہ بظاہر اُن مقاماتِ معراج کی تصریحی تصویر معلوم ہوتا ہے جن کا تعلق شب معراج سے ہے لیکن حقیقت مین ان دقائق وحقائق کے سمجھنے کے لیے عربی کی زبان مختص ہے اور اُردو اِن نُکات کی تفصیل سے معذور سی نظر آتی ہے۔ اگر قارئین کرام باوجود نظم بھی اِس خطبہ کے مطائبات سے ناآشنا رہین تو میرا قصور نہین بلکہ اعتذار طبیعت قابلِ پذیرائی ہے ۱۲

سیماب

خُطبَہ

تالیف لطیف مولانا مولوی قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان

ششم حج

خُطبَۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی اَوَّلِ
جُمُعَۃٍ جَمَعَھَا بِالْمَدِیْنَۃِ فِی بَنِیْ سَالِمِ بْنِ عَوْفٍ

الحمد لله - أحمده وأستعينه وأستغفره وأستهديه و
أؤمن به - ولا أكفره وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك
له وأن محمدا عبده ورسوله - أرسله بالهدى والنور والموعظة
على فترة من الرسل وقلة من العلم وضلالة من الناس
وانقطاع من الزمان ودنو من الساعة وقرب من الأجل من يطع
الله ورسوله فقد رشد ومن يعصهما فقد غوى وفرط وضل ضلالا
بعيدا - وأوصيكم بتقوى الله فإنه خير ما أوصى به المسلم المسلم
أن يحضه على الآخرة - وأن يأمره بتقوى الله فاحذروا ما حذركم
الله من نفسه لا أفضل من ذلك ذكرا - وإن تقوى الله لمن عمل
على وجل ومخافة من ربه عون صدق على ما تبغون من أمر
الآخرة ومن يصلح الذي بينه وبين الله من أمره في السر
والعلانية - لا ينوي بذلك إلا وجه الله يكن له ذكرا في عاجل
أمره وذخرا فيما بعد الموت حين يفتقر المرء إلى ما قدم
ما كان سوى ذلك يود لو أن بينه وبينها أمدا بعيدا - ويحذركم الله
نفسه - والله رؤوف بالعباد والذي صدق قوله وأنجز وعده
لا خلف لذلك فإنه يقول عز وجل - ما يبدل القول لدي وما
أنا بظلام للعبيد - فاتقوا الله في عاجل أمركم وآجله في السر
والعلانية فإنه من يتق الله يكفر عنه سيئاته ويعظم له أجرا
ومن يتق الله فقد فاز فوزا عظيما - وإن تقوى الله يوقي مقته و
يوقي عقوبته ويوقي سخطه - وإن تقوى الله يبيض الوجوه ويرضي
الرب ويرفع الدرجة - خذوا حظكم ولا تفرطوا في جنب الله - قد

عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ كِتَابَهٗ وَنَهَجَ لَكُمْ سَبِيْلَهٗ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَيَعْلَمَ الْكَاذِبِيْنَ۔ فَاَحْسِنُوْا كَمَا اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ۔ وَعَادُوْا اَعْدَاءَ اللّٰهِ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَسَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ۔

لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاَكْثِرُوْا ذِكْرَ اللّٰهِ وَاعْمَلُوْا لِمَا بَعْدَ الْيَوْمِ فَاِنَّهٗ مَنْ يُّصْلِحْ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ اللّٰهِ يَكْفِهِ اللّٰهُ مَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ النَّاسِ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يَقْضِيْ عَلَى النَّاسِ وَلَا يَقْضُوْنَ عَلَيْهِ وَيَمْلِكُ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ؛

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا سب سے پہلے جمعہ کا خطبہ جو مدینہ
پہونچکر بنی سالم بن عوف مین حضور صنے پڑھا تھا؛

حمد وستایش خدا کے لیے ہے۔ مین اس کی حمد کرتا ہون مدد بخشش اور ہدایت اُسی سے چاہتا ہون میرا ایمان اُسی پر ہے مین اُسکی نافرمانی نہین کرتا۔ اور نافرمانی کرنے والون سے عداوت رکھتا ہون۔ میری شہادت یہ ہے۔ کہ خدا کے سوا عبادت کے لائق کوئی بھی نہین۔ وہ یکتا ہے۔ اسکا کوئی شریک نہین۔ محمد اسکا بندہ اور رسول ہے اُسی نے محمد کو ہدایت۔ نور اور نصیحت کے ساتھ ایسے زمانے مین بھیجا ہے۔ جبکہ مدتون سے کوئی رسول دنیا پر نہ آیا تھا۔ علم گھٹ گیا۔ اور گمراہی بڑھ گئی تھی۔ وہ آخری زمانے مین قیامت کے قرب اور موت کی نزدیکی کے وقت بھیجا گیا ہے جو کوئی خدا اور رسول کی اطاعت کرتا ہے وہی راہ یاب ہے اور جس نے ان کا حکم نہ مانا۔ وہ بھٹک گیا درجہ سے گر گیا۔ اور سخت گمراہی مین پھنس گیا ہے مسلمانو! مین تمھین اللہ سے تقوی کی وصیت کرتا ہون بہترین وصیت

جو سلمان مسلمان کو کر سکتا ہے۔ یہ ہے کہ اُسے آخرت کے لیے آمادہ کرے اور اللہ سے تقوی کیلیے کہے۔

لوگو! جن باتون سے خدا نے تمہین پرہیز کرنے کو کہا ہے۔ اُنسے بچتے رہو۔ اِس سے بڑھ کر نہ کوئی نصیحت ہے اور نہ اِس سے بڑھ کر کوئی ذکر ہے۔ یاد رکھو۔ کہ امور آخرت کے بارے مین اس شخص کے لیے جو خدا سے ڈر کر کام کر رہا ہے۔ تقوی بہترین مدد ثابت ہوگا اور جب کوئی شخص اپنے اور خدا کے درمیان کا معاملہ خفیہ و ظاہر مین درست کر لیگا اور ایسا کرنے مین اُس کی نیت خالص ہوگی۔ تو ایسا کرنا اُسکے لیے دنیا مین ذکر اور موت کے بعد (جب کہ انسان کو اعمال کی ضرورت و قدر معلوم ہوگی) ذخیرہ بن جائے گا۔

لیکن اگر کوئی ایسا نہین کرتا تو اسکا ذکر اس آیت مین ہے "انسان پسند کریگا کہ اسکے اعمال اس سے دور ہی رکھے جاوین خدا تم کو اپنی طرف سے ڈراتا ہے اور خدا تو اپنے بندون پر نہایت مہربان ہے۔ اور جس شخص نے خدا کے حکم کو سچ جانا۔ اور اس کے وعدون کو پورا کیا۔ تو اس کی بابت یہ ارشاد آلہی موجود ہے "ہمارے ہان بات نہین بدلتی۔ اور ہم اپنے ناچیز بندون پر ظلم نہین کرتے"۔

مسلمانو! اپنے موجود اور آیندہ ظاہر و باطن کامون مین اللہ سے تقوی کو پیش نظر رکھو۔ کیونکہ تقوی والون کی بدیان چھوڑ دی جاتی ہین۔ اور اجر بڑھا دیا جاتا ہے۔ تقوی والے وہ ہین۔ جو بہت بڑی مراد کو پہونچ جاوینگے یہ تقوی ہی ہے جو اللہ کی بیزاری عذاب اور غصہ کو دور کر دیتا ہے۔

یہ تقوی ہی ہے جو چہرہ کو درخشان۔ پروردگار کو خوشنود اور درجہ کو بلند کر دیتا ہے

مسلمانو! حظ اُٹھاؤ مگر حقوقِ الٰہی مین فروگذاشت نہ کرو۔ خدانے اسی لیے تم کو اپنی کتاب سکھلائی اور اپنا رستہ دکھلایا ہے۔ کہ راستباز دن اور کاذبون کو الگ الگ کر دیا جائے۔ لوگو خدانے تمھارے ساتھ عمدہ برتاؤ کیا ہے تم بھی لوگون کے ساتھ ایسا ہی کرو۔ اور جو خدا کے دشمن ہین انھین دشمن سمجھو اور اللہ کے رستے مین پوری ہمت اور توجہ سے کوشش کرو۔ اس نے تم کو برگزیدہ بنایا۔ اور تمھارا نام مسلمان رکھا ہے تاکہ ہلاک ہونے والا بھی روشن دلائل پر ہلاک ہو اور زندگی پانے والا بھی روشن دلائل پر زندگی پائے اور یہ سب کچھ اللہ کی مدد سے ہے۔ لوگو اللہ کا ذکر کرو اور آیندہ زندگی کے لیے عمل کرو۔ کیونکہ جو شخص اپنے اور خدا کے درمیان کا معاملہ درست کرلیتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے اور لوگون کے درمیان کے معاملہ کو درست کر دیتا ہے ہان خدا بندون پر حکم چلاتا ہے۔ اور اُس پر کسی کا حکم نہین چلتا۔ خدا بندون کا مالک ہو اور بندون کو اُس پر کچھ اختیار نہین۔ خدا سب سے بڑا ہے اور ہم کو نیکی کرنے کی) طاقت اسی عظمت والے سے ملتی ہے۔ (اگلی نظم صفحہ ۱۱۸ پر ملاحظہ ہو)

تالیفِ لطیف جناب مولانا مولوی قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصورپوری جج

أَشْرَقَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا	ان پہاڑون مین جو ہین سوے جنوب
مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ	چودھوین کا چاند ہے ہمپر چڑھا
وَجَبَ الشُّكْرُ عَلَيْنَا	کیسا عمدہ دین اور تعلیم ہے
مَا دَعَا لِلّٰهِ دَاعٍ	شکر واجب ہے ہمین اللہ کا

اَیُّهَا الْمَبْعُوْثُ فِیْنَا
جِئْتَ بِالْاَمْرِ الْمُطَاعِ

حکم کی تیرے اطاعت فرض ہے
بھیجنے والا ہے تیرا کبریا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَ نَسْتَعِیْنُهٗ مَنْ یَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ یُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ۔

سب تعریف اللہ کے واسطے ہی۔ ہم اسکی نعمتون کا شکر کرتے ہین۔ اور ہر کام مین اسی کی اعانت چاہتے ہین۔ جسے خدا راہ دکھاتا ہے۔ اسے کوئی گمراہ نہین کر سکتا اور جسے خدا ہی رستہ نہ دکھلاے اسکی کوئی رہبری نہین کر سکتا۔ میری شہادت یہ ہے کہ خدا کے سوا عبادت کے لائق کوئی بھی نہین وہ یکتا ہے۔ اسکا کوئی شریک نہین مین یہ بھی ظاہر کرتا ہون کہ محمد ص خدا کا بندہ اور رسول ہے۔ اِس کے بعد مدعا یہ ہے

(١) فَاِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِیْثِ كِتَابُ اللّٰهِ

(١) ہر ایک کلام سے صدق مین بڑھ کر اللہ کی کتاب ہے۔

(٢) وَ اَوْثَقَ الْعُرٰی كَلِمَةُ التَّقْوٰی۔

(٢) سب سے بڑھ کر بھروسے کی بات تقوی کا کلمہ ہے۔

(٣) وَخَیْرُ الْمِلَلِ مِلَّةُ اِبْرَاهِیْمَ

(٣) سب ملتونسے بہتر ملت ابراہیم علیہ السلام کا ہی۔

(٤) وَخَیْرُ السُّنَنِ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ

(٤) سب طریقون سے بہتر طریقہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا ہے۔

(٥) وَ اَشْرَفُ الْحَدِیْثِ ذِكْرُ اللّٰهِ

(٥) سب باتون پر اللہ کے ذکر کو شرف ہے۔

(٦) وَ اَحْسَنُ الْقَصَصِ هٰذَا الْقُرْاٰنُ

(٦) سب واقعات سے پاکیزہ تر یہ قرآن ہے

(۷) وَخَيْرُ الْاُمُوْرِ عَوَازِمُهَا۔	(۷) بہترین کام اولوالعزمی کے کام ہین۔
(۸) وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا	(۸) امور مین بدترین امر وہ ہے جو نیا نکالا گیا ہو۔
(۹) وَاَحْسَنُ الْهُدٰى هُدَى الْاَنْبِيَاءِ	(۹) انبیا کی روش سب روشون سے خوب تر ہے۔
(۱۰) وَاَشْرَفُ الْمَوْتِ قَتْلُ الشُّهَدَاءِ	(۱۱) شہیدون کی موت موت کی قسمون سے بزرگتر ہے۔
(۱۱) وَاَعْمَى الْعَمٰى الضَّلَالَةُ بَعْدَ الْهُدٰى	(۱۱) سب سے بڑھکر اندھاپن وہ گمراہی ہے جو ہدایت کے بعد ہوجاے۔
(۱۲) وَخَيْرُ الْاَعْمَالِ مَا نَفَعَ	(۱۲) عملون مین عمل وہ اچھا ہے جو نافع ہو۔
(۱۳) وَخَيْرُ الْهُدٰى مَا اتُّبِعَ	(۱۳) بہترین روش وہ ہے جسپر لوگ چل سکین۔
(۱۴) وَشَرُّ الْعَمٰى عَمَى الْقَلْبِ	(۱۴) بدترین کوری۔ دل کی کوری ہے۔
(۱۵) وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى	(۱۵) بلند ہاتھ پست ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔
(۱۶) وَمَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَاَلْهٰى۔	(۱۶) تھوڑا اور کافی مال اس بہتات سے اچھا ہے جو غفلت مین ڈالدے
(۱۷) وَشَرُّ الْمَعْذِرَةِ حِيْنَ يَحْضُرُ الْمَوْتُ	(۱۷) بدترین معذرت وہ ہے جو جان کندنی کے وقت کی جاے۔
(۱۸) وَشَرُّ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	(۱۸) بدترین ندامت وہ ہے جو قیامت کو ہوگی۔
(۱۹) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ لَّا يَاْتِي الْجُمُعَةَ اِلَّا دُبُرًا۔	(۱۹) بعض لوگ جمعہ کو آتے ہین مگر دل پیچھے لگے ہوتے ہین۔
(۲۰) وَمِنْهُمْ مَنْ لَّا يَذْكُرُ اللّٰهَ	(۲۰) اُن مین بعض لوگ وہ ہین جو اللہ کا ذکر

إلا هجراً۔
کبھی کبھی کیا کرتے ہین۔

(۲۱) ومن اعظم الخطاء اللسان الكذوب۔
(۲۱) سب گناہون سے عظیم تر جھوٹی زبان ہے۔

(۲۲) وخير الغنى غنى النفس
(۲۲) سب سے بڑی توانگری دلکی توانگری ہے۔

(۲۳) وخير الزاد التقوى
(۲۳) سب سے عمدہ توشہ تقوی ہے۔

(۲۴) ورأس الحكمة مخافة الله عز وجل
(۲۴) دانائی کا سر یہ ہے کہ خدا کا خوف دل مین ہو۔

(۲۵) وخير ما وقر في القلوب اليقين
(۲۵) دلنشین ہونیکے لیے بہترین بات یقین ہے۔

(۲۶) والارتياب من الكفر۔
(۲۶) شک پیدا کرنا کفر (کی شاخ) ہے،

(۲۷) والنياحة من عمل الجاهلية
(۲۷) بین سے رونا جاہلیت کا کام ہے

(۲۸) والغلول من حر جهنم۔
(۲۸) چوری کرنا عذاب جہنم کا سامان ہے۔

(۲۹) والسكر كي من النار
(۲۹) بدمست ہونا آگ مین پڑتا ہے۔

(۳۰) والشعر من مزامير ابليس
(۳۰) شعر ابلیس کا (حصّہ) ہے۔

(۳۱) والخمر جماع الاثم
(۳۱) شراب تمام گناہون کا مجموعہ ہے۔

(۳۲) وشر المآكل مال اليتيم۔
(۳۲) بدترین روزی یتیم کا مال کھا جانا ہے۔

(۳۳) والسعيد من وعظ بغيره۔
(۳۳) سعادت مند وہ ہے جو دوسرے سے نصیحت پکڑتا ہے۔

(۳۴) والشقي من شقي في بطن امه۔
(۳۴) اصل بدبخت وہ ہے جو ماں کے پیٹ مین ہی بدبخت ہو۔

(۳۵) وملاك العمل خواتمه
(۳۵) عمل کا سرمایہ اسکا بہترین انجام ہے۔

(۳۶) وَشَرُّ الرُّؤْيَا رُؤْيَا الْكَذِبِ۔	(۳۶) بدترین خواب وہ ہے جو جھوٹا ہو۔
(۳۷) وَكُلُّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ	(۳۷) جو بات ہونے والی ہے۔ وہ بہت قریب ہی۔
(۳۸) وَسِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ	(۳۸) مومن کو گالی دینا فسق ہے۔
(۳۹) وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔	(۳۹) مومن کو قتل کرنا کفر ہے۔
(۴۰) وَأَكْلُ لَحْمِهِ مِنْ مَعْصِيَةِ اللهِ۔	(۴۰) اور مسلمان کا غیبت کرنا خدا کی نافرمانی کرنا ہے۔
(۴۱) وَحُرْمَةُ مَالِهِ كَحُرْمَةِ دَمِهِ۔	(۴۱) مومن کا مال دوسرے پر ایسا ہی ہے جیسا کہ اسکا خون۔
(۴۲) وَمَنْ يَتَأَلَّ عَلَى اللهِ يُكَذِّبْهُ	(۴۲) جو خدا سے استغنا کرتا ہے۔ خدا اُسے جھٹلاتا ہے۔
(۴۳) وَمَنْ يَغْفِرْ يُغْفَرْ لَهُ۔	(۴۳) جو کسیکا عیب چھپاتا ہے خدا اُسکے عیب چھپاتا ہی
(۴۴) وَمَنْ يَعْفُ يَعْفُ اللهُ عَنْهُ	(۴۴) جو معافی دیتا ہے۔ اسے معافی دیجاتی ہے۔
(۴۵) وَمَنْ يَكْظِمِ الْغَيْظَ يَأْجُرْهُ اللهُ	(۴۵) جو غصہ کو پی جاتا ہے۔ خدا اُسے اجر دیتا ہے۔
(۴۶) وَمَنْ يَصْبِرْ عَلَى الرَّزِيَّةِ يُعَوِّضْهُ اللهُ	(۴۶) جو نقصان پر صبر کرتا ہے خدا عوض بخشتا ہے۔
(۴۷) وَمَنْ يَتَّبِعِ السُّمْعَةَ يُسَمِّعْهُ اللهُ	(۴۷) جو چغلی کو پھیلاتا ہے خدا اوس کی رسوائی عام کر دیتا ہے۔
(۴۸) وَمَنْ يَصْبِرْ يُضَعِّفِ اللهُ لَهُ	(۴۸) جو صبر کرتا ہے خدا اُسے بڑھاتا ہے۔
(۴۹) وَمَنْ يَعْصِ اللهَ يُعَذِّبْهُ اللهُ۔	(۴۹) جو خدا کی نافرمانی کرتا ہے خدا اسے عذاب دیتا ہے۔

(۵۰) ثُمَّ اسْتَغْفَرَ ثَلٰثًا ۔ (۵۰) پھر تین دفعہ استغفار پڑھ کر......
آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس خطبہ کو ختم فرمایا ۔

خطبۂ اوّل

جب جناب رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مدینۂ منورہ پہونچکر سب سے پہلے جمعہ کو بنی سالم بن عوف مین پڑھا

ہے ستائش جناب باری کو — حمد کرتا ہون اُسکی مین لوگو!
چاہتا ہون اُسی سے بخشش وعون — وہ ہدایت نہ دے تو دے پھر کون
ہے اُسی پر فقط مرا ایمان — نہ ہونگا مین اُسکا نافرمان
جو نہین اُسکے تابع فرمان — اُنکا دشمن ہون مین عیان و نہان
نہین لائق کوئی عبادت کے — وحدہ لاشریک کے ہوتے
ہے محمدؐ خدا کا اک بندہ — اور بھیجا ہوا رسول اُس کا
لیکے بھیجا مجھے ہدایت و نور — (تاکہ ہو اُسکی معرفت کا ظہور)
ایک مدت سے کوئی پیغمبر — نہین آیا پیام حق لیکر
گھٹ گیا علم بڑھ گئی بدعت — آخری وقت مین ہوئی بعثت
جو کرے طاعت خدا و رسولؐ — راستہ ہو اُسے ضرور حصول
اور جو ہے اُن کے حکم سے باہر — وہ ہے گمراہ بھٹکے گا در در
مومنو! مین وصیتِ تقوےٰ — تم سے کرتا ہون آج بہرِ خدا
یہ وصیت ہی بہترین سب سے — رہو آمادہ آخرت کے لیے
چھوڑنے کو کہے خدا جس کو — اُس سے پرہیز مومنین کرو

نہ کوئی ذکر اِس سے بڑھکر ہے — نہ کوئی وعظ اِس سے بہتر ہے
جو ڈرے حق سے آخرت کیلیے — تو وہ تقوی کبھی نہ ہاتھ سے دے
باطنی ظاہری معاملے سب — جسنے رکھے درست ازپے رب
اورخالص ہو اُسکی نیت بھی — (تو ہمیشہ سے بہتری اُس کی
ذکر دنیا مین ہو گا اُسکا عمل — اور ذخیرہ پس فناؤ اجل
جبکہ قدر و ضرورتِ اعمال — پیش انسان ہوگی ظاہر حال
جوکسی نے عمل نہ اُسپہ کیا — تو ہے اُسکے لیے یہ حکم خدا
کہ " یہ انسان کہیگا (محشر مین) — میرے اعمال مجھسے دور رہین
تمکو تہدید کر رہا ہے خدا — مہربان ہے وہ بندون پر کیا کیا
جس نے سچ اُسکے حکم کو جانا — اور وفا اپنا کر دیا وعدہ
تو ہین اُسکے لیے یہ ارشادات — ہم بدلتے نہین ہین اپنی بات
اور نہ کرتے ہین ظلم بندون پر — کہ وہ ناچیز ہین بہت کمتر"
ظاہر و باطن اے مسلمانو — حال آئندہ کے زمانون کو
رکھو تقوی کے ساتھ پیش نظر — (ایسے لوگون کا دفتر ہے برتر
چھوڑدی جاتی ہے بدی اُن کی — اور ملتا ہے اجر یا نیکی
اہل تقوی ہین جملہ اہل مُراد — (اِن سے اللہ ہے ہمیشہ شاد)
ہی یہ تقوی ہی مین اثر نایاب — دور کرتا ہے غصہ اور عذاب
ہے یہ تقوی ہی جس سے روئے بشر — ہون درخشان مثال شمس و قمر
اس سے رہتا ہے خوش خدای جہان — درجے کرتا ہے یہ بلند یہان
مومنو حظ اُٹھاؤ دنیا کا — ہان نہ بھولو مگر حقوق خدا
اسلیے اُسنے ہے سکھائی کتاب — راستبازون سے ہون جُدا کذاب"

تم سے برتاؤ اوس نے نیک کیا
تم بھی سب سے کرو سلوک ایسا

جو ہین دشمن خدائے باری کے
اُنھین دشمن سمجھ رکھو دل سے

کرو رستے ہین اب باری کے
کوششین ہمت و توجہ سے

برگزیدہ کیا ہے اُسنے تمھین
اور سمجھا ہے اہل ایمان مین

تاکہ ہر ایک زندہ و مُردہ
روشنی یاب ہو دلائل کا

ہے یہ سب کچھ مدد اُسی کی، سُنو
ذکر اللہ شوق دل سے کرو

کرو اعمال بہرِ آیندہ
(تاکہ ہو شاد تم سے ربِّ علی)

اُس سے جس کا رہا معاملہ صاف
نہ ہوے لوگ اُس سے پھر ناصاف

حکم بندون پہ وہ چلاتا ہے
کون اُن کو بھلا دباتا ہے

وہی مالک ہے اپنے بندون کا
نہین مختار کوئی بھی اُس کا

ہے وہ سب سے بزرگ باعظمت
نیکی کرنے کی دیتا ہے طاقت

اُن پہاڑون سے جو ہین سعی دکن
چودھوین کا ہی چاند عکس فگن

کیسا عمدہ ہے دین اور تعلیم
ہمیہ واجب ہی شکر ربِّ کریم

فرض ہے اُسکے حکم کی تعمیل
جس نے بھیجا ہی اِک رسولِ جلیل

ہے سزاوارِ حمد ربِّ علا
شکر کرتے ہین اُس کی نعمت کا

چاہتے ہین اُسی سے بخشش و عون
(نہ دے وہ ہی مدد تو دی پھر کون

جسے وہ راہِ راست دکھلاوے
کوئی گمراہ اُسکو کر نہ سکے

اور جسکو وہ دیدے گمراہی
رہنمائی کرے نہ اُس کی کوئی

ہے وہ ہی لائق عبادت بھی
وحدہ لاشریک شان اوس کی

اُس کے بندے محمدِ صلعم
اور اُسکے رسول ہین (ہمدم)

پھر یہ ہے یہ عرض اہل محفل سے
سنین یہ مدّعا ذرا دل سے

سب کلامون سے صدق مین بہتر
ہے خدا کی کتاب (اپیش نظر)

ہے یہ توصیف کلمۂ تقوی
اِک بھروسہ کی بات ہے گویا

اور سب ملتون سے ہی واللہ
بہترین ملّتِ خلیل اللہ

سب طریقون سے بہتر و اعظم
ہے طریقِ محمدِ صلعم

اشرف الذکر ذکر مولیٰ ہے
احسن داستان صحیفہ ہے

بہترین کام ہے اولوالعزمی
اور نئی بات ہے بہت ہی بُری

روشِ انبیا ہے اعلےٰ تر
اور مرگِ شہید اَولےٰ تر

ہے ہدایت کے بعد گمراہی
سب سے بدتر مثال اندھے کی

جو ہو نافع وہی عمل ہے خوب
چل سکین جس پہ وہ روش مرغوب

دل کی کوری ہے بدترین کوری
خوب دستِ بلند پست سے بھی

ہو جو حاصل بہت ہی کم دولت
اُس سے بہتر ہے جس سے ہو غفلت

جان کنی مین کرے جو عذر گناہ
بدتر از جرم ہے (خدا کی پناہ)

جو ندامت کہ حشر مین ہو گی
ہو گی وہ بدترین (اے بھائی)

جمعہ مین بعض لوگ جاتے ہین
دل کو پیچھے ہی چھوڑ آتے ہین

اُنہین سے بعض لوگ ہین ایسے
کبھی ذکر خدا جو ہین کرتے

ہے گناہِ عظیم جھوٹی زبان
دل غنی ہو تو ہی غنی انسان

خوب توشہ ہی توشۂ عقبےٰ
خوف خالق سرا ہے حکمت کا

بہترین بات جو ہو طبع نشین
ہے یقین، مومنین اصرف طین

کفر کی شاخ شک کی عادت ہے
بین سے رونا جاہلیت ہے

چوری کرنا تو کارِ دوزخ ہے
اور بدمستی نار دوزخ ہے

سلہ مراد از قرآن شریف ۱۲ سلہ اندھا پن ۱۲

شعر ابلیس کا ہے حصہ جناب — اور مجموعہ گناہ شراب
بُری روزی سے ہے ہضم مالِ یتیم — جو سُنے دوسروں کی ہے وہ سلیم
ہے وہ بدبخت بے شبہہ اصلی — پیٹ میں ماں کے جو ہوا شقی
ہے عمل کا یہ خوب سرمایہ — نیک انجام ہو اگر اُس کا
خواب جھوٹا ہے بدترین و مہیب — ہونیوالی ہے بات نزد و قریب
فسق مومن کو گالی دینا ہے — کفر مومن کا قتل کرنا ہے
مالِ مومن حرام اوروں پر — ہے اسیطرح جیسے خون بشر
جو کرے گا خدا سے استغنا — اُس کو جھٹلائے گا ضرور خدا
جو چھپائے گا عیب اوروں کا — عیب پوشی کرے گا اُسکی خدا
جو معافی کرے گا لوگوں کی — وہ معافی بھی پائے گا جلدی
اپنے غصہ کو پی گیا جو کوئی — اجر اُسکو دیا خدا نے بھی
صبر نقصان پر کیا جس نے — عوض اسکا ملا اِلٰہی سے
جسنے چغلی کو کر دیا ہے عام — اُسکو مولا نہ کیون کرے بدنام
صبر جسنے کیا بڑھا وہ ضرور — جو نہ مانا کہا، ہوا مقہور

پھر پڑھی تین بار استغفار
ختم خطبہ کیا یہ پہلی بار

خُطبۂ زَلْزَلَۃُ السَّاعَۃ

علاماتِ قیامت

ازمولانا شاہ محمد رفیع الدین محدّث دِہلوی رح

ہین علاماتِ قیامت یہ سنین سب خاص و عام
ملک کا محصول دولت ملک کی کہلائے گا
ہو غنیمت کی طرح مالِ امانت کا خیال
باپ مان کو چھوڑ دین گے دوستانے کے لیے
ہو ہر اک سردار قوم از بس ذلیل و بے وقار
ہو شراب و رقص کا دنیا مین جب ہر سو رواج
جو خلف ہین وہ کہین اسلاف کو اپنے بُرا
جب یہ سب کچھ ہو تو آئی سرخ آندھی اور عذاب
اور انسانون کی ہون تبدیل شکلین جا بجا
اور پھر یہ بھی ہے مضمونِ حدیثِ مصطفےٰ
قوم کے لیڈر بنین جس وقت جاہل نا بکار
مسجدوں مین بھی بجائے ذکرِ حق غپ شپ رہے
علمِ دین کم ہو، فریب و کذب کو سمجھین ہنر
اور مسلمانون پہ باوہ عام ہو کفّار کا
تب نصاریٰ حملہ کر کے ملک پر ہون فتحیاب
شام مین اک شخص اولاد ابو سفیان رضؓ سے

یعنی فرمایا نبی عمؐ نے یون علی رضؓ سے لاکلام
اور جب خیرات کو تاوان سمجھا جائے گا
ہون مریدِ اہلیہ شوہر، کرین مان سے جدال
علم سیکھا جائیگا دولت کمانے کے لیے
خوف سے تعظیم کی جائیگی سب کی بار بار
اور زنا و فسق کا ہوگا گلی کوچہ مین رواج
ہون جو نا اہل اُنکو اکثر کام سونپا جائیگا
آسمان سے برسین پتھر، اور آئے انقلاب
منتظر اسکے رہو، اک روز ایسا آئے گا
لونڈیون مین جب ہو چرچا کثرتِ اولاد کا
مرد کا مردانہ ہو عورت کی عورت خواستگار
السّلام علیک کے بدلے کہین فقرے نئے
ہو امانت داری دسے دور اور بڑھ جائے شر
ہو کشادہ راستہ بدعات کے بازار کا
بعد چندے تا عرب پہونچائے اُن کو انقلاب
سیّدون کے قتل کو کھینچیگا خنجر میان سے

اُسکے آئین و قوانین مصر مین اور شام مین ہون مروج چار جانب جملہ خاص و عام مین
ایک فرقہ سے نصاری کے ہو صلح شاہِ روم دوسرا فرقہ ہو دشمن ڈالدے حملونسی دھوم
فتح پھر پائین نصاری اور ہون مغلوب شاہ شام مین جاکر بمشکل لین کہین جا پر پناہ
الغرض ہو درہم و برہم جہان کا انتظام اور مدینہ مین ہو ظاہر حضرت مہدی امام
لوگ پہچانین انھین اور ہاتھ پر بیعت کرین اولیاء اللہ اور ابدال سب خدمت کرین
فاطمہ زہرا کی ہون اولاد سے شاہِ انام قد ہو لمبا، جسم بھاری، رنگ مین ماہِ تمام
ہون وہ ہمشکل نبی، ہم خلق محبوبِ خدا باپ کا ہو نام عبداللہ، مان کا آمنہ رض
علم ہو علمِ لدنّی اور لکنت زا زبان نامِ نامی ہو محمد۔ اور ہو شاہِ زمان
فوج مہدی و نصاریٰ سے ہو باہم کارزار فتح ہوگی پھر بہتر آپ کو انجام کار
اتفاقاً مشتہر ہوگی خبر دجّال کی مدعی ہوگا مسیحائی کا وہ مردِ شقی
بال گھونگروالے ہونگے اور اندھی چشم راست لٹکی مثلِ خوشۂ انگور ہوگی چشم راست
زیر ران اسکی گدھا ہوگا سواری کے لیے اور یہودی ہم جلو خدمتگزاری کے لیے
وہ کریگا دہر مین دعوئ خدائی کا پلید اصفہانی ہونگے سب ستّر ہزار اُسکے مُرید
ک۔ف۔ر اسکی پیشانی پہ ہوگا جلوہ گر تا مسلمان اس سے سب بچتے رہین پہچان کر
آگ اُسکے ساتھ ہوگی، ہوگا دوزخ اسکا نام باغ اِک ہمراہ ہوگا، خلد کا قائم مقام
آگ مین جھونکیگا اپنے منکرون کو وہ لعین اور جنت اپنے سب یارون کو دیگا بالیقین
وہ دکھائیگا کرشمے اہلِ دنیا کو نئے حکم سے غلّہ اُگے، اور ابر سے پانی گرے
ہون ضعیف و فربہ اُسکے حکم سے سب جانور آدمی جھوٹے جلائیگا وہ مردِ حیلہ گر
پھر وہ سرحد سے یمن کی سوے مکہ آئیگا پاپ مکّہ مین مگر ہرگز نہ جانے پائیگا
زلزلہ اسوقت پھر ہوگا مدینہ مین عیان اور گھبرا جائینگے سب شہر والی بیگمان
پنجۂ دجّال مین ہونگے گرفتار آن کر اُن پہ چل جائیگا اُس کافر کا سحرِ مکر و شر

جاے گا سوے دمشق اکبار پھر وہ فتنہ گر
عزم صف آرائی ہوگا شام کے میدان مین
حضرت عیسیٰ کا وقت عصر پھر ہوگا نزول
وہ مقلد اور بنین گے حضرت مہدی امام
باب لد پر عاقبت دجال برچھی کھائیگا
نور پھر چمکیگا ہر جا نیّرِ اسلام کا
مارے جائینگے سُور، اور توڑی جائیگی صلیب
نو برس کے بعد ہونگے فوت دنیا کی امام
طور پر قلعے مین پھر ہونگے مسیحا جلوہ گر
وہ کرینگے آکے اس دنیا مین ایسی لوٹ مار
جَور سے اُنکے نہ جب باقی بچین گے آدمی
سرخ ہو کر تیر واپس آسمان سے آئیگا
قحط دنیا مین پڑیگا یک بیک اس پاپ کا
پھر دعا دینگے مسیحا اور اُن کے ہمرہان
لشکرِ یاجوج اور ماجوج ہووے گا تباہ
گندگی سے اُنکی دنیا پھر بچالی جائے گی
زندہ رہکر حضرت عیسیٰؑ نبی چالیسؔ سال
پھیل جائیگی جہالت پھر وہی بعد آپکے
گو کہ ہوگا یہ جہالت کا زمانہ کچھ طویل
باب توبہ بند اس اثنا مین پھر ہو جائے گا
مختصر یہ ہے کہ پھر ہوگی عیان آوازِ صور

اُس سے پہلے حضرت مہدی کا ہوویگا گذر
آئینگے مومن علم کو تھام کے میدان مین
مشرقی مینار مسجد پر بصد حسن قبول
قتل کا دجال کے ملکر کرین گے اہتمام
حضرت عیسیٰ کے ہاتھون سے وہ مارا جائیگا
اور بجے گا خلق مین ڈنکا خدا کے نام کا
ہونگے احکام مسیحا در دعصیان کے طبیب
اور نماز اُنکی پڑھین گے عیسیٰ گردون مقام
خلق مین یاجوج اور ماجوج کا ہوگا گزر
جو خیالِ فکر انسان مین نہ آئے زینہار
تیر سوے آسمان پھینکین گے وہ یکبارگی
لشکرِ یاجوج وماجوج اُس سے خوش ہو جائیگا
آئیگا تسوا شرفی مین ایک کلہ گائے کا
جوش رحمت مین خدا کی آئے گا اکبار ہان
جھوم کر اُٹھے گا رحم ولطف کا ابرِ سیاہ
صورتِ آلایش عالم نکالی جائیگی
دار فانی سے کرینگے سوے جنت انتقال
لوگ پھر جائینگے شرک وفسق مین چھوٹے بڑے
پاس آتا جائیگا روزِ جزا بے قال وقیل
دابۃ الارض اک عصا سے مہر کرنے آئیگا
سنگے جسکو اہل دنیا ہونگے از بس ناصبور

بڑھتی جائے گی صدای صور ہو ہو کر مہیب
یہ زمین شق ہو گی اور اُڑتے پھرینگے سب پہاڑ
آسمان پھٹ جائینگے تارے گرینگے ٹوٹ کر
سب بلائے موت مین ہونگے گرفتار آدمی
عرش و کرسی لوح و دوزخ صور و ارواح و قلم
لحظہ بھر کو یہ بھی سب بیشک فنا ہو جائینگے
صرف اک باقی رہیگا رب حی لایموت
پھر کریگا سب کو پیدا وہ خدای ذو الجلال
دوسرا جب صور اسرافیل پھونکینگے وہان
سب سے پہلے ہونگے پیدا خاتم کل انبیاء
قبر سے اُٹھینگے سب اک عمر کے سوئے ہوئے
امتین جتنی ہوئین آدم سے تا شاہ عرب
آئیگا نیچے سوا نیزہ پہ اُسدم آفتاب
ہو گا وہ دن طول مثل سالہاے یک ہزار
ہر نبی سے ملتجی ہونگے سفارش کے لیے
نفسی نفسی سب نبی اُسدم کہین گے مومنو
سب نبی کہدینگے ہم تو آپ ہی معذور ہین
ہان وہ سردار عرب وہ سرور کل انبیا
وہ خدا کا خاص بندہ اور ہے پیارا حبیب
تم اونھین کے پاس جاؤ اور رناؤ اپنی حال
اوسکے ہاتھون مین ہے بخشش مغفرت لاہے وہ

جسکی ہیبت سے ہو ہر جان دار مرنیکے قریب
کھیل جائیگا بگڑ ہو جائیگی دنیا اُجاڑ
کوئی لے جائیگا اطمینان سارا لوٹ کر
اور مارا جائے گا قدرت سے ابلیس شقی
اور فردوس برین باقی رہین گے کم سے کم
ذات واحد کے سوا سب موت سے زک پائین گے
اور سب کون و مکان مین چھائیگا اِکدم سکوت
اور دکھلائیگا اپنی شان قدرت کے کمال
ڈھونڈ لین گے طائر ارواح اپنا آشیان
بعد ازان علیسی اور اُن کے بعد خاصان خدا
جمع ہونگے اِک جگہہ بچھڑے ہوئے کھوئے ہوئے
ہونگی وہ پیغمبرون کے ساتھ انکی اپنے سب
ہونگے عرق آلود میدان جزا مین شیخ و شاب
لوگ گھبرا جائین گے ، ہونگے بہت ہی بیقرار
جائین گے روتے ہوے عرض و گذارش کیلیے
اور کرینگے عذر کر کر کے بیان احوال کو
جوش پر اُسکا غضب ہے کیا کرین مجبور ہین
جو لوائے حمد لیکر ہے جدا سب سے کھڑا
وہ بھی ہے خوش بخت اُمت بھی ہی اوسکی خوش نصیب
رحمۃ للعلمین ہے وہ رسول خوش جمال
رحمت حق چاند ہے اور چاند کا ہالا ہے وہ

سب کے سب پھر جمع ہونگے مصطفےٰ کے سامنے
آپ کے ہونٹون پہ ہوگا نعرۂ یا اُمتی
آپ پھر سجدہ مین سر رگڑین اپنا سات روز
حکم ہوگا اے مرے محبوب اپنا سر اُٹھاؤ
آپ خوش ہونگے، اُٹھا کر فرق سجدہ گاہ سے
حکم ہوگا آج تو نگا ذرہ ذرہ کا حساب
ہو تمھین معلوم تا اہل خطا کی ہر خطا
الغرض پھر نامۂ اعمال کھولے جائین گے
پائینگے اکثر گنہگار اپنے جرمون کی سزا
مومنو! اللہ سے ہر وقت تم ڈرتے رہو
نار دوزخ سے امان مین سب کو رکھے وہ خدا
سخت تر ہے مومنو میدان محشر کا عذاب
اپنے اپنے کام آئینگے قیامت مین عمل
باپ مان بھائی عزیز و اقربا آئین نہ کام

اور کہین گے بے چلو ہم کو خدا کے سامنے
آگے آگے آپ ہونگے پیچھے پیچھے ہر نبی
اور کرینگے مالک روز جزا سے ساز و سوز
تم سے میری ذات خوش ہے آج جو مانگو ہو پاؤ
اور سفارش پھر کرینگے خلق کی اللہ سے
قطرہ قطرہ بخشدونگا ای شہ گردون رکاب
اور واضح ہو ہمارا رحم اور جوش عطا
اور سب میزان مین فی الفور تولے جائینگے
نیک کردارون کو پھر فردوس ہوئے گا عطا
ہے قیامت پاس کچھ تو فکر اس دن کی کرو
جو منافق ہین ضرور تم نکو ملے گی یہ سزا
ہو پشیمان اپنے عصیان پر کرو توبہ شتاب
آج کچھ کر لو، کہ بدلے مین ملے فردوس کل
حشر ہوگا نیک و بد اعمال ہی پر۔ والسلام

خطبہ احوال مین حضرت مہدی موعودؑ کے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی ۞ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَہُ الصِّفَاتُ وَالْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۞ اَلَّذِیْ قَالَ اِنَّ السَّاعَۃَ اٰتِیَۃٌ اَکَادُ اُخْفِیْھَا لِتُجْزٰی ۞ کُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰی ۞ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَی الْوَرٰی ۰ اَلَّذِیْ اَخْبَرَنَا بِظُهُوْرِ الْمَهْدِیِّ وَنُزُوْلِ عِیْسٰی ۰ وَخُرُوْجِ الدَّجَّالِ وَغَیْرِهَا مِنْ اٰمَارَاتِهَا الصُّغْرٰی وَالْکُبْرٰی ۰ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَصَدِّقُوْا بِخَبَرِ النَّبِیِّ مَنْ صَدَّقَ بِهٖ فَقَدْ نَجٰی ۰ صَلَّی اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی ۰

بعد حمد ونعت کے تم سب سنو از گوش جان — یہ ظہور مہدی موعود کا تھوڑا بیان
باب مین مہدی کے جو آئین احادیث صحیح — یہ خلاصہ اُن حدیثون کا ہی بے شبہ وگمان
فاطمہ زہراؑ کے وہ اولاد سے ہووے یقین — یعنی اولاد حسنؓ سے ہووے پیدا درجہان
نام نامی مصطفےؐ کے پدر و مادر کا جو ہی — پدر و مادر کا بھی مہدی کے وہی ہو نام ہان
ہووے روشن اور کشادہ انکی پیشانی یقین — اور ہوگی انکی بینی بھی بلند اے مومنان
اور وہ عدل و داد سے بھر دینگے ساری زمین — جسطرح جور و ستم سے بھر گئی ہے وہ عیان
اور مالک اس زمین کی ہونگے وہ تا ہفت سال — یا رہین نو سال تک وہ بادشاہ حکمران
اور روایت ہی نہ مکھی بیٹھے انکے جسم پر — اور مبارک سر پہ اُنکے ابر ہوگا سائبان
اور ندا ایسی کریگا اک فرشتہ آبر سے — یہ خلیفہ حق کا ہے بیعت کرو اس سے عیان
دور آخر کا خلیفہ آہ جب مر جائے گا — اختلاف اکثر پڑیگا خلق کے تب درمیان
مہدی موعود کا تب ہووے دنیا مین ظہور — وہ مدینہ سے طرف مکہ کے ہووینگے روان
اور جو اسوقت حاکم ہوگا مُلک شام مین — جنگ پر مہدی کے اک بھیجیگا لشکر بدنشان
آوے جب بیدا دیہ لشکر زمین کھینچے اُسے — ہی وہ بیدا ایک جگہہ دو نو حرم کے درمیان
ہوگا سفیانی کا وہ لشکر جسے کھینچے زمین — ہو ابو سفیان کی اولاد سے وہ بیگمان
شام سے ابدال آوین اور عراقی لوگ بھی — حضرت مہدی سے وہ بیعت کرینگے ای میان
اک قریشی ہو مخالف حضرت مہدی کا تب — جلد انکے جنگ پر بھیجے گا اک فوج گران

حضرت مہدی کا لشکر ہمسپہ غالب ہووےگا
روم مین تب ہون نصاریٰ اُنسے مہدی جا لڑین
بھاگے اک ٹکڑی کبھی تو بہ نہو اُن کا قبول
جنگ کرکے دوسری ٹکڑی شہادت پائے گی
تیسری ٹکڑی جو باقی ہووہی پاوے ظفر
سب کہین تکبیر ۳ تکبیر کی آواز سے
پس وہ زیتون کے شجر سے اپنی تلوارین لگا
شام سے ایسے مین نکلے گا وہ دجّال لعین
اور رہین گے اسکے ساتھ اکثر یہود نابکار
سیر وہ ساری جہان چالیس ہی دنین کرے
حضرت مہدی تب اسکے جنگ پر لشکر کو لی
آسمان سے ہووےگا ایسے مین عیسیٰ کا نزول
تب دو کپڑے زعفرانی تن پہ عیسیٰ کے رہین
اور جماعت تب رہے تیار وقت عصر ہو
کہ یہ حاضر ہے جماعت خود امامت کیجیے
بلکہ کرکے وہ اس امت کی فضیلت پر نظر
بعد ازان دُسری نمازین ہو عیسیٰ ہی امام
حضرت عیسیٰ سے مہدی یون کہے بعد نماز
بولے تب مہدیؑ سے عیسیٰؑ یہ تمھارا ہی ہی کام
موت اسکی ہاتھ پر میرے ہی رکھا ہے خدا
فوج نے مہدی کی روح اللہ کے پیچھے رہین

فتح و نصرت انکو ہر جا دیوے خلاق جہان
لشکر مہدی مین تب ہوجائینگے سہ ٹکڑیان
اور مرین وہ کفر پر یارب امان صد الامان
وی شہیدان افضل شہدا ہین در سرّ و عیان
قلعۂ قسطنطنیہ پر وہ جب آوین گے جوان
قلعہ گرجاوے وہین اور فتح پاوین مومنان
شغل تقسیم غنایم مین رہین گے غازیان
ایک چشمی کفر پیشانی پہ لکھا ہو عیان
اور اس امت کے بد مذہب بھی ہونگے گمرہان
پر نہ داخل ہو سکے نگے مدینے درمیان
ہووےگا شہر دمشق اندر مہیّا اسے میان
بر منارِ مسجد بیت المقدّس ناگہان
اُترے دو دوش ملک پر ہاتھ رکھ از آسمان
حضرت عیسیٰ سے مہدی ملکے یون کھولے زبان
پر امامت نا کرے عیسیٰ پیمبر اس زمان
حضرت مہدی کو ہی آگے کرینگے بیگمان
مہدیٔ موعود اسکے مقتدی ہین جاودان
انتظام فوج حسب راے خود کیجیے یہان
قتل پر دجّال کے آیا ہون مین از آسمان
چڑھ کے پس گھوڑے پہ نیزہ ہاتھ لے ہووے روان
پس وہ دو لشکر مین برپا ہووے گا جنگ گران

مومنون کو فتح ہووے لشکرِ دجال پر
اور تب دجال بھاگے گا نہ لا تاب و توان

اسکا پیچھا کرکے عیسیٰ قریہ لُد مین ملائے
مارے نیزہ اسکو وہ گر کر وہین دیویگا جان

جو لہو اسکا لگے نیزے سے وہ سب کو دکھلائے
شکر لاوین گے بجا فرحت سے یکسر مومنان

قتل خنزیرون کو پس کروادے عیسیٰ جابجا
اور چلیپائے نصاریٰ سب تڑوادے عیان

اور کرے دعوت وہ شرعِ احمدی کیطرف
اور کتاب و سنت اوپر ہووے عامل جاودان

تب مسلمان ہی رہے گی جانیو ساری جہان
اور کافر کا کہین باقی نہ ہو نام و نشان

عدل اور انصاف مہدی کا جہان کو گھیرے
بدعت و ظلم و ستم سے پاک ہوویگا جہان

حکمرانی سات یا نو سال تک مہدی کرے
دار فانی سے وہ فرماوینگے رحلت بعد ازان

بعد مہدی کے یقین سارے جہان کا ضبط و نسق
حضرت عیسیٰ ہی دیکھے اور رہینگے حکمران

حضرت عیسیٰ کرے دنیا مین پس اپنا نکاح
اور اولاد اُنسے ہوویگی بلاشبہہ و گمان

اس جہان مین ہو اقامت انکی پینتالیس سال
اور مدینہ مین ہی وہ رحلت کرینگے بعد ازان

روضۂ نبوی مین جا باقی ہے جو اک قبر کی
حضرت عیسیٰ نبی مدفون ہووینگے وہان

ساتھ شاہِ انبیا کے روز محشر مین اُٹھین
ہے احادیث صحیحہ مین یہ سب آیا بیان

أَعَاذَنَا اللهُ وَسَائِرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ أَهْوَالِ السَّاعَةِ بِرَحْمَتِهٖ
وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ه وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ أَعُوْذُ بِاللهِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ه بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ه فَإِذَا
بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ يَقُوْلُ
الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ه بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ
الْعَظِيْمِ ه وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ن إِنَّهٗ تَعَالٰى
جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ ه

الخطبة لشهر ذي الحجة

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين الذي خلق الجنة للانس والجان ، وجعل لهم الدين الاسلام خير الاديان ، فمن يسلك فيه يدخله الله تعالى الجنة بالفضل والاحسان اشهد ان لا اله الا الله واحدا صمدا غافرا للذنب قابلا بالتوب بالعفو والغفران واشهد ان سيدنا محمدا عبده ورسوله المبدأ الخلقة الاكوان صلى الله عليه وعلى آله واصحابه الفائزين سعادات الابدية بالايمان اما بعد فقد قال الله تعالى ومن يطع الله ورسوله يدخله جنات تجري من تحتها الانهر ومن يتول يعذبه عذابا اليما ـ ان الله يدخل الذين امنوا وعملوا الصالحات جنات تجري من تحتها الانهر يحلون فيها من اساور من ذهب ولؤلؤ ولباسهم فيها حرير ؟

الرحمن ، علم القرآن ، خلق الانسان ، علمه البيان ، الشمس والقمر بحسبان ، والنجم والشجر يسجدان ، والسماء رفعها ووضع الميزان ، الا تطغوا في الميزان ، واقيموا الوزن بالقسط ولا تخسروا الميزان ، والارض وضعها للانام فيها فاكهة والنخل ذات الاكمام والحب ذو العصف والريحان ، فبأي آلاء ربكما تكذبان ، خلق الانسان من صلصال كالفخار وخلق الجان من مارج من نار ، فبأي آلاء ربكما تكذبان رب المشرقين ورب المغربين ، فبأي آلاء ربكما تكذبان ، مرج البحرين يلتقيان ، بينهما برزخ لا يبغيان ، فبأي آلاء ربكما تكذبان ، يخرج منهما اللؤلؤ والمرجان

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۔ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۔ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۔ فَبِاَيِّ
اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ
الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۔ لَا تَنْفُذُوْنَ
اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۔ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۤءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۔
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَاۤنٌّ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ
يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ
يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۔ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ
جَنَّتٰنِ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ
فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ مُتَّكِـِٔيْنَ
عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَاۤئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۔ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ فِيْهِنَّ
قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۤنٌّ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ كَاَنَّهُنَّ
الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ هَلْ جَزَاۤءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۔ فَبِاَيِّ
اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ مُدْهَاۤمَّتٰنِ ۔ فَبِاَيِّ
اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ
وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ۔ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
وَلَا جَاۤنٌّ ۔ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ مُتَّكِـِٔيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۔ فَبِاَيِّ
اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ

از تفسیر موضح القرآن از مولانا شاہ عبد القادر محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ہے وہ ہی رحمن اے لوگو سزاوارِ ثنا
جس نے اپنے دوست پر قرآن کو نازل کیا
چاند سورج گھانس پیڑ اُسنے اُگائے جابجا
قوتِ نطق و بیانِ انسان کو فرمائی عطا

سب فنا ہوجائینگے باقی وہی رہ جائے گا
اُسکی کن کن نعمتون کو آدمی جھٹلائے گا

آسمان اُس نے بنائے اور کیا اون کو بلند
دی ترازو تولنے کی تاکہ ہو وہ سودمند
لینے دینے مین رہین تا لوگ پیمانہ پسند
اور زمین پانی پہ حکمت سے بچھائی مستمند

سب فنا ہوجائینگے باقی وہی رہ جائے گا
اوس کی کن کن نعمتون کو آدمی جُھٹلائے گا

اُسنے پیدا کین کھجورین اور میوے خوش مزہ
اور غلّہ گھانس بھُس دانہ کو دی نشو و نما
پھول خوشبو اور خوش رنگت کھلائے خوشنما
آدمی کے واسطے ہین نعمتیں لا انتہا

سب فنا ہوجائینگے باقی وہی رہ جائے گا
اوس کی کن کن نعمتون کو آدمی جھٹلائے گا

جن کیے آتش سے پیدا اور انسان خاک سے
مشرق و مغرب کا خالق ہی وہ ہی پہچان لے
شور و شیرین بحر اوسکے حکم سے ملکر بہے
ذائقہ مین لیکن اپنے ہر طرح فاصل رہے

سب فنا ہوجائین گے باقی وہی رہجائے گا
اوسکی کن کن نعمتون کو آدمی جھٹلائے گا

لعل بھی دریاؤن سے پیدا کیے مرجان بھی
اور جہاز اُسنے سمندر مین چلائے ای اخی
تاکہ بار آور مسافر ہون سبے چلے سوداگری
ہان یہ ہے ادنی سی اک قدرت اسی رحمان کی

سب فنا ہوجائین گے باقی وہی رہ جائے گا

اوسکی کن کن نعمتون کو آدمی جھٹلائے گا

جسقدر جن و پری حیوان اور انسان ہین
اوسکے الطاف وکرم دنیا پہ ہر ہر آن ہین
مانگنے مین سب اُسی کے تابع فرمان ہین
ہے وہ صانع۔ اُسکی سب چیزین نئی باشان ہین

سب فنا ہو جائین گے باقی وہی رہجائے گا
اوس کی کن کن نعمتون کو آدمی جھٹلائے گا

جن و انسان سے وہ لے گا جلد نعمت کا حساب
ہے قیامت عنقریب اے معشر غفلت مآب
بھاگ جاؤ ڈر کے گر ہے بھاگنے کی تم کو تاب
شکر اوسکی نعمتون کا چاہیے کرنا شتاب

سب فنا ہو جائین گے باقی وہی رہ جائے گا
اوسکی کن کن نعمتون کو آدمی جھٹلائے گا

کافرون پر آگ ڈالی جائیگی اور پھر دھوان
کر دیا آگاہ جب اللہ نے اے انس و جان
مونس و غمخوار اون کا کون ہوگا پھر وہان
یہ بھی اک نعمت ہے اسکا شکر ہو ورد زبان

سب فنا ہو جائین گے باقی وہی رہ جائے گا
اسکی کن کن نعمتون کو آدمی جھٹلائے گا

جبکہ اُترین گے فرشتے اور پھٹے گا آسمان
چھائے گا ہر دیکھنے والے پہ ہیبت کا سمان
رنگ ہوگا روغن زیتون کی مانند عیان
پھر حساب آہستہ اُنسے لیگا رب دو جہان

سب فنا ہو جائین گے باقی وہی رہ جائے گا
اوس کی کن کن نعمتون کو آدمی جھٹلائیگا

کافرون کے ماتھے کالے اور ہونگے نیلگون
بعض پابند سلاسل آئینگے اہل جنون
بال اُنکے تھام کر لائینگے باحال زبون
کافر و فاسق رہینگے اسطرح سے سرنگون

سب فنا ہو جائین گے باقی وہی رہجائے گا
اُس کی کن کن نعمتون کو آدمی جھٹلائیگا

سب فرشتے آتش دوزخ مین اُن کو ڈال کر
تم تو جھٹلاتے تھے اِسکو بھی نہ کیا تم کو خبر؟
یون کہین گے کافرو دیکھو یہ ہے نارِ سقر
کھولتے پانی مین بعدِ نار ہوگا مستقر

سب فنا ہو جائین گے باقی وہی رہجائیگا
اوسکی کن کن نعمتون کو آدمی جھٹلائیگا

جو خدا کے خوف سے ڈرتے ہین اور قرآن سے
شاخہاے تر سے دونون باغ وہ ہونگے بھرے
ہے یہ ارشاد خدا دو باغ ہین اُنکے لیے
بیچ مین دو حوض ہونگے کوثر و تسنیم کے

سب فنا ہو جائین گے باقی وہی رہ جائے گا
اوسکی کن کن نعمتون کو آدمی جھٹلائے گا

ہونگے اُن باغون کے میوے دو طرح کے بینظیر
استر اُن کے ہونگے دیبا کے سُن اے عبدِ قدیر
ریشمی تکیون پہ ہونگے سب بہشتی جاے گیر
بیٹھے بیٹھے میوے آجائین گے منھ مین دلپذیر

سب فنا ہو جائینگے باقی وہی رہ جائے گا
اوسکی کن کن نعمتون کو آدمی جھٹلائیگا

ہونگے اُن باغون مین قصر انورین اے پاکباز
وہ اچھوتی عورتین مستِ شرابِ حسن و ناز
جن مین حورین ہونگی دلبر دلربا اور دلنواز
لعل و موتی سے سفید و سرخ سب سے بے نیاز

سب فنا ہو جائین گے باقی وہی رہجائے گا
اوسکی کن کن نعمتون کو آدمی جھٹلائے گا

ہے فقط احسان بدلا مومنو احسان کا
ماسوا ان کے بھی ہین دو باغ نزدِ کبریا
جو کرے نیکی وہی گلزارِ جنت پائے گا
اُن مین بھی دو حوض ہونگے پُر ز آب باصفا

سب فنا ہو جائین گے باقی وہی رہ جائے گا
اُس کی کن کن نعمتون کو آدمی جھٹلائے گا

اُنمین میوے ہین کھجورین بھی ہین اور عمدہ انار
عورتین بھی پاک صورت اُنمین ہونگی بے شمار

ہین وہ سب پردہ نشین باحیا و باوقار | انس و جن انکو نہ کوئی چھو سکا ہی زینہار

سب فنا ہو جائینگے باقی وہی رہ جاے گا
اوس کی کن کن نعمتون کو آدمی جھٹلائے گا

سب بہشتی مسندون پر ہونگے جاکر جلوہ گر | سبز فرش اور قیمتی ہونگے بچھونے نرم تر
ہے بڑا نام خداے عزّ و جل اے باخبر | ذی الجلال اور صاحب اکرام ہر وہ دادگر

سب فنا ہو جائین گے باقی وہی رہجاے گا
اوسکی کن کن نعمتون کو آدمی جھٹلائے گا

وَيَغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ اُمَّةِ خَاتَمِ الْمُرْسَلِيْنَ ۔ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى
وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۔ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ
وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۔ وَاِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ مَلِكٌ
رَحِيْمٌ عَلٰى مَنْ تَرَكَ الْهَوٰى ۔

الخطبة الثانية

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا كَمَا اَمَرَ ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِرْغَامًا لِّمَنْ جَحَدَ بِهٖ وَكَفَرَ ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ
سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ
الْخَلَائِقِ وَالْبَشَرِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَصَابِيْحِ الْغُرَرِ ۔
عِبَادَ اللّٰهِ اتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى مِنْ سَمَاعِ اللَّغْوِ وَفُضُوْلِ الْخَبَرِ ۔
وَانْتَهُوْا عَمَّا نَهَاكُمْ عَنْهُ وَزَجَرَ ۔ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ اَمَرَكُمْ بِاَمْرٍ

بدأ فيه بنفسه، وثنى بملائكته المسبحة بقدسه، وثلث بكم
أيها المؤمنون من بريته جنه وانسه، فقال تعالى مخبرا
وآمرا، إن الله وملائكته يصلون على النبي، يا أيها
الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليما، اللهم صل وسلم
وبارك على سيدنا ونبينا ومولانا محمد إمام الحرمين،
وصاحب الهجرتين، وعلى آل محمد، فيا أيها الراجون
منه شفاعته صلوا عليه وسلموا تسليما، اللهم صل
وسلم وبارك على سيدنا ونبينا ومولانا محمد، نور
القلب وقرة العين وعلى آل محمد، فيا أيها المشتاقون
إلى رؤيا جماله صلوا عليه وسلموا تسليما، خصوصا
منهم ذي الأصل العريق، أمير المؤمنين سيدنا
أبي بكر الصديق، وعلى الزاهد الأواب، الناطق
بالصواب، أمير المؤمنين سيدنا أبي حفص عمر بن
الخطاب، وعلى جامع القرآن، أمير المؤمنين سيدنا
عثمان بن عفان، وعلى أسد الله الغالب، أمير المؤمنين
سيدنا علي بن أبي طالب، وعلى ولديه السيدين
أبي محمد الحسن وأبي عبد الله الحسين، وعلى أمهما
فاطمة الزهراء، وعلى عميه المعظمين عند الله والناس
المطهرين من الدنس والأرجاس، أبي عمارة الحمزة و
أبي الفضل العباس، وعلى تمام العشرة المبشرة صلوة
وسلاما دائمين متلازمين إلى يوم الدين، اللهم

اعز الاسلام والمسلمين + واخذل الكفرة والمبتدعة والمشركين + بدوام سلطنة
عبدك السلطان بن السلطان الخاقان بن الخاقان سلطان البرين +
وخاقان البحرين + خادم الحرمين الشريفين الغازي
المجاهد في سبيل الله سلطان الاسلام + خلد الله تعالى
ملكه وسلطنته + اللهم انصره وانصر عساكره +
وكن اللهم حافظه ومؤيده وناصره + وامحق بسيفه
رقاب الطائفة الباغية الفجرة الكفرة + يا من بيده
امور الدنيا والآخرة + اللهم اهلك الكفرة المبتدعة
والمشركين + اللهم شتت شملهم اللهم مزق جمعهم
اللهم دمر ديارهم + اللهم انصر من نصر الدين +
واخذل من خذل المسلمين + اللهم انصر من نصر دين
محمد + واخذل من خذل دين محمد + واجعل اللهم
آمنة مطمئنة سائر بلدان المسلمين + واكتب اللهم
الستر والسلامة والعافية علينا + وعلى عبيدك الحجاج
والغزاة والمسافرين + في برك وبحرك من امة محمد
اجمعين + ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة
واغفر للمؤمنين والمؤمنات + الاحياء منهم والاموات +
برحمتك يا ارحم الراحمين + الحمد لله رب العالمين +
اعوذ بالله من الشيطان الرجيم + ان الله يأمر بالعدل
والاحسان وايتاء ذي القربى وينهى عن الفحشاء والمنكر
والبغي يعظكم لعلكم تذكرون + واذكروا الله يذكركم وادعوه

یَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ تَعَالَى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَ
اَتَمُّ وَاَكْبَرُ +

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالْمِنَّہ کہ ۱۳۳۲ھ تیرہ سو بتیس ہجری مین خطبہ مجموعۂ خطب حسن انجام کو پہونچا تھا۔ چند مسائل متعلق خطیب وسامع جن کا جاننا اہل اسلام کو ضروری ہے۔ اور لوگ عموماً اُن سے غافل ہین بیان کر دیے جاتے ہین۔ تاکہ لوگ اُن کے موافق عمل کرین اور گناہون سے بچین

(۱) جو شخص امامت جمعہ کے قابل ہے وہ خطیب ہونے کے بھی قابل ہی پس نابالغ لڑکا اگر خطبہ پڑھے تو جائز نہو گا۔ مگر اکثرون نے اسکو جائز رکھا ہے۔

(۲) خطبہ بآواز بلند پڑھنا چاہیے اور ثانی خطبہ کو بہ نسبت اوّل کے کچھ کم بلند کرنا مستحب ہی۔

(۳) خطیب کو عصا یا قوس پر ٹیک لگا کر خطبہ پڑھنا مسنون ہے۔

(۴) اولی یہ ہی کہ جو شخص خطبہ پڑھے وہی نماز جمعہ پڑھاوے۔ اور اگر دوسرا شخص نماز پڑھاوے تو بھی جائز ہے۔

(۵) خطیب کو اثنائے خطبہ مین کلام کرنا جائز نہین ہے لیکن اگر حاضرین مین سے کوئی ناجائز کام کرے مثلاً کوئی نماز پڑھے یا کلام کرے تو منع کرنا جائز ہے۔

(۶) خطیب کو دونون خطبون کے درمیان مین بیٹھنا چاہیے۔ اگر نہ بیٹھے تو گنہگار ہو گا۔

(۷) جب خطیب خطبہ کے لیے ممبر پر چڑھے تو حاضرین کو نماز پڑھنا اور کلام وسلام کرنا اور کھانا پینا حرام ہے جب تک خطیب دونون خطبہ سے فارغ نہ ہووے

بعضے لوگ جو ایک خطبہ کے بعد دوسرے خطبہ مین نماز شروع کر دیتے ہین بہت بُرا کرتے ہین اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔

(۸) اگر کوئی شخص نماز سنت یا نفل پڑھتا ہو اور اُسی اثنار مین خطیب خطبہ کے لیے ممبر پر جاوے تو نماز پڑھنے والے نے اگر سجدہ نہ کیا ہو تو نماز توڑ دے اور اگر سجدہ کر لیا ہو تو دو رکعت پوری کر کے سلام پھیر دے اور جمعہ کے قبل کی سنت بعد ادائے جمعہ پڑھے۔

(۹) حاضرین کو لازم ہے کہ جب خطیب خطبہ پڑھے تو اوسکی جانب متوجّہ ہو کر سنین اور چپ رہین اور اگر کوئی شخص فعل ناجائز کرے تو اسکو اشارہ سے منع کرین زبان سے ہرگز نہ بولین۔ حدیث شریف مین آیا ہے کہ جس نے اپنے بھائی مسلمان سے خطبہ کی حالت مین کہا کہ چُپ رہ اُسنے لغو کام کیا۔ دوسری حدیث مین ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جو شخص بات کرے خطبہ کی حالت مین اُسکی مثال ایسی ہے جیسے گدھے پر کتابین لدی ہون اور جو شخص اُس سے کہے کہ چُپ رہ اُسکے لیے جمعہ نہین ہے۔

(۱۰) اگر خطبہ مین نام محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کا آوے تو درود بھی نہین پڑھنا چاہیے نہ جہراً نہ سرّاً البتہ بعضون نے کہا ہے کہ جب خطیب آیۂ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا پڑھے تو حاضرین کو درود سلام رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم پر چپکے چپکے جی مین پڑھنا چاہیے۔

(۱۱) جو شخص جامع مسجد مین جمعہ کے لیے آوے اسکو لوگون کی گردنین پھاندنا نہایت ممنوع ہے حدیث شریف مین آیا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کے دن لوگون کی گردنین پھاندتا ہے جہنّم مین اپنے جانے کے لیے پُل تیار کرتا ہے۔

(۱۲) جو شخص خطبہ کی حالت مین مسجد مین آوے اسکو چاہیے کہ سلام و کلام نہ کرے اگر قریب امام کے بلا مزاحمت پہونچے تو بہتر ورنہ جہان جگہ مل جائے چپکا بیٹھ کر خطبہ سنے۔

(۱۳) جو شخص خطیب سے اسقدر دور ہو کہ خطبہ نہ سنتا ہو اسکو بھی چاہیے کہ مثل سامع کے خطیب کی طرف متوجہ رہے اور سلام و کلام سے پرہیز کرے۔

(۱۴) خطبہ کی حالت مین نماز کی ہیئت پر بیٹھنا مستحب ہے اور اگر دوسری ہیئت پر بیٹھے تو بھی جائز ہے مگر خلاف اولی ہے۔

(۱۵) جمعہ کے روز جہان تک ممکن ہو امام کے قریب ہونا چاہیے حدیث شریف مین ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ امام کے قریب ہونا اور جو شخص امام سے دوری اختیار کرے گا وہ جنت مین دیر کرکے داخل کیا جائیگا۔

(۱۶) جمعہ کے روز غسل کرنا اور مسواک کرنا اور اچھے کپڑے پہننا۔ اور خوشبو لگانا اور سویرے جانا سنت ہی۔

تنبیہ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَکَ ثَلٰثَ جُمَعٍ تَہَاوُنًا بِہَا طَبَعَ اللّٰہُ عَلٰی قَلْبِہٖ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص تین جمعہ سستی اور کاہلی سے چھوڑے گا اللہ تعالیٰ اوس کے دل پر مہر کر دے گا۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ عَلٰی اَعْوَادِ مِنْبَرِہٖ لَیَنْتَہِیَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِہِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَیَخْتِمَنَّ اللّٰہُ عَلٰی قُلُوْبِہِمْ ثُمَّ لَیَکُوْنُنَّ مِنَ الْغَافِلِیْنَ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ممبر پر کھڑے ہو کر فرماتے تھے کہ لوگون پر لازم ہے کہ جمعہ کے چھوڑنے سے باز آوین ورنہ اللہ تعالیٰ ضرور اُن کے دلون پر مہر کر دے گا پھر غافلون کے زمرے مین داخل ہو جائینگے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَحْضُرُ الْجُمُعَۃَ

ثَلٰثَۃُ نَفَرٍ فَرَجُلٌ حَضَرَھَا بِلَغْوٍ فَذٰلِكَ حَظُّہٗ مِنْھَا وَرَجُلٌ
حَضَرَھَا بِدُعَاءٍ فَھُوَ رَجُلٌ دَعَا اللّٰہَ اِنْ شَاءَ اَعْطَاہُ وَاِنْ شَاءَ مَنَعَہٗ
وَرَجُلٌ حَضَرَھَا بِاِنْصَاتٍ وَسُکُوْتٍ وَلَمْ یَتَخَطَّ رَقَبَۃَ مُسْلِمٍ وَلَمْ یُؤْذِ
اَحَدًا فَھُوَ کَفَّارَۃٌ اِلَی الْجُمُعَۃِ الَّتِیْ تَلِیْھَا وَزِیَادَۃُ ثَلٰثَۃِ
اَیَّامٍ وَذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَۃِ فَلَہٗ عَشْرُ
اَمْثَالِھَا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جمعہ پڑھنے تین قسم کے
لوگ آتے ہین ایک وہ ہین کہ آتے ہین اور لغویات سے نہین بچتے تو اُن کے
لیے لغویات ہی کا حصّہ ہے (یعنے جمعہ کے ثواب سے محروم رہتے ہین) اور
دوسرے وہ لوگ ہین کہ اگر خدا سے دعا کرتے ہین اور مانگتے ہین تو یہ گروہ خدا کے
مانگنے والے ہین اللہ تعالی چاہے دے یا نہ دے اور تیسرے وہ لوگ ہین کہ اگر خموشی
اور سکوت اختیار کرتے ہین اور کسی کی گردن نہین پھاندتے اور نہ کسی کو ایذا دیتے
ہین پس اُنھین لوگون کا جمعہ ہے جو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک مع اور تین روز
کے گناہ کو مٹا دیتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالی خود بیان فرماتا ہے کہ جو لوگ ایک نیکی
کرتے ہین اُنکے لیے دس نیکی دیے جاتے ہین قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلعم مَنْ
غَسَّلَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَاغْتَسَلَ وَبَکَّرَ وَابْتَکَرَ وَلَمْ یَرْکَبْ وَدَنَا مِنَ الْاِمَامِ
وَاسْتَمَعَ وَلَمْ یَلْغُ کَانَ لَہٗ بِکُلِّ خُطْوَۃٍ عَمَلُ سَنَۃٍ اَجْرُ
صِیَامِھَا وَقِیَامِھَا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے
جس نے اپنے کپڑے دھوکر پہنے اور غسل کیا اور سویرے آیا اور شروع سے خطبہ
سنا اور پیدل چلا اور امام کے قریب بیٹھا اور جی لگاکر خطبہ سنا اور لغو کام
نہ کیا تو اسکو ہر قدم پر ایک سال کی روزی اور ایک سال کی رات کی عبادت
کا ثواب حاصل ہوگا۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنْھُمْ وَاعْفُ لَنَا

وَلِمَنْ رَبَّانَا وَعَلَّمَنَا وَلِمَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَيْنَا اِنَّكَ خَيْرُ
الْغَافِرِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ ۝

ماہِ رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کا خُطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٭ اَلَّذِيْ شَرَّفَ عَلٰى كُلِّ صُوْرَةٍ
صُوْرَةَ الْاِنْسَانِ ٭ وَزَيَّنَهُ بِخِلْعَةِ الْاِسْلَامِ وَاَذَاقَهُ حَلَاوَةَ
الْاِيْمَانِ ٭ الْعَالِمِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا فَوْقَ الْفَوْقِ وَمَا تَحْتَ التَّحْتِ
وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا يَخْتَلِجُ بِالْاَذْهَانِ ٭ اَلْحَلِيْمِ الَّذِيْ يَطَّلِعُ عَلَى
الْعُصَاةِ وَهُمْ فِيْ مَعَاصِيْهِمْ فَيَسْتُرُ فَضَائِحَهُمْ بِمَغَافِرِ
الْغُفْرَانِ ٭ فَسُبْحَانَهُ مِنْ اِلٰهٍ جَعَلَ شَهْرَ رَمَضَانَ سَيِّدَ
الشُّهُوْرِ لِيَغْفِرَ فِيْهِ الذُّنُوْبَ وَالْعِصْيَانَ ٭ وَاَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ شَهَادَةً وَاقِيَةً
مِّنَ الْهَوَانِ ٭ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ شَرَعَ الشَّرَائِعَ وَبَيَّنَ الطَّرَائِقَ
وَنَسَخَ الْمِلَلَ وَالْاَدْيَانَ ٭ اِبْنَ اٰدَمَ يَا رَهِيْنَ الْبَلَاءِ ٭ يَا
غَرِيْبَ الدُّنْيَا ٭ يَا طَلِيْبَ الْمَوْتِ ٭ وَيَا خَالِيَ الْبَالِ مِنَ
الْاَحْزَانِ ٭ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ وَرَاءَكَ الْحِسَابَ وَالْكِتَابَ وَالنِّيْرَانَ
فَاٰهٍ مِّنْ يَّوْمٍ تُنْصَبُ الْمِيْزَانُ ٭ وَيُنْشَرُ الدِّيْوَانُ ٭
وَيُحْضَرُ اللَّوْحُ وَالْقَلَمُ وَالسَّفِيْرُ وَالتَّرْجُمَانُ ٭ قَالَ رَسُوْلُ

الله صلى الله عليه وسلم اذا جاء شهر رمضان، فتحت
ابواب الجنان، وغلقت ابواب النيران، وصفدت
الشياطين اللعان، وينادى مناد يا باغى الخير اقبل
ويا باغى الشر اقصر عن العصيان، فاذا كان اول ليلة
من رمضان، هبت ريح من تحت العرش فصفقت باوراق
الجنان، فينظرت الحور العين الى ذلك ويقلن ماهذا
الشهر يا رضوان، فيقول هذا شهر رمضان، الذى
يغفر فيه الذنوب والعصيان، فيقولن يا ربنا
اجعلنا فى هذا الشهر من عبادك ازواجا تقر اعيننا
بهم واعينهم بنا يا كريم يا منان، روى عن ابن
مسعود انه قال مامن عبد صام رمضان فى انصات و
سكوت، وذكر الله تعالى واحل حلاله وحرم حرامه،
ولم يركب فيه فاحشة الا انسلخ منه رمضان يوم
ينسلخ وقد غفرت ذنوبه كلها، وبنى الله له بكل
تسبيحة وتهليلة بيتا فى الجنة من زمردة خضراء فى
جوفها ياقوتة حمراء، فى جوف تلك الياقوتة
خيمة من درة مجوفة، فيها زوجة من الحور
العين، اخوانى اهتموا با مرصومكم واحذروا وامما
يبطله ويرده عليكم، اخوانى هذه بشارة لمن
صام عن الحرام وافطر على الحلال وكف لسانه عن
الكذب والافتراء والغيبة والنميمة ومنع نفسه

عَنِ القَتِیلِ وَالقِتَالِ وَغُضَّ بَصَرَهُ عَنِ المُحَرَّمَاتِ وَنَقِّ قَلْبَهُ عَنِ الحَسَدِ وَعَدَاوَةِ المُسلِمِینَ +

ترجمہ نظم اُردو خطبۂ جمعۂ اولیٰ ماہِ رمضان المبارک از مجموعۂ خطب تالیف ابن نباتہؒ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد ہے معبود کو زیبا تمام — سب جہانون کا ہے وہ رب لاکلام
اللہ اللہ نام ہے کیا پاک نام — دل سے جو پڑھتا رہے ہو نیک نام
اُسنے سب مخلوق کو پیدا کیا — اور ہر اک کو حُسنِ صُورت کی عطا
صورتون مین صورتِ انسان کو — دی شرافت سب مین اس حیوان کو
خلعتِ اسلام پہنا کر اوسے — لذتِ ایمان چکھائی پھر اوسے
بندگی مین پہلے اُسکو دھر لیا — پھر گرفتارِ محبّت کر لیا
کون جانے اُس کے بھیدون کو کوئی — جانتا ہے بس وہی اور سب وہی
جانتا ہے فوق سے اوپر تمام — نیچے جو کچھ تحت مین ہے لاکلام
اور جو کچھ بیچ مین عالم ہین کل — اُسکے ہر اک جُز سے واقف ہی وہ کل
ذرہ ذرہ اوس سے پوشیدہ نہین — ذہن مین جو ہو خلش جانے وہین
ایسا عالم کون ہے تیرے سوا — ہے توہی دانا توہی بینا خدا
جانتا ہے سب گنہگارون کا حال — جو گنہ ہون مین پڑے ہین خستہ حال
عیب کو اُنکے چھپاتا ہے توہی — اور فضیحت سے بچاتا ہے توہی
حلم تیرا تیری بخشش ہے سبب — ہی حلیم اور تو غفور اے میرے رب
ماہِ رمضان کو بنایا فضل سے — سب مہینون مین کیا افضل اُسے

تاکہ اُسمین دے گنا ہون سے نجات
اور گنہگارون کو بخشے پاک ذات

کب کوئی معبود ہے تیرے سوا
ہے تو ہی معبود یکتا اے خدا

تیرا ساجھی ہے نہ کوئی اور شریک
دل سے کہتا ہون کہ ہے تو لاشریک

پھر یہ کہتا ہون کہ اے سردار دین
تم نبی ہو میرے آقا بالیقین

تم محمد ﷺ بندۂ معبود ہو
اور رسولِ حق ہو حق محمود ہو

تمپہ جان و مال سب قربان ہون
عشق تیرا ہو مرا ایمان ہو

تم نے راہ حق نمایان کر دیے
اور طریقے نیک سب پھیلا دیے

ملتین ساری ہوئین منسوخ دین
جب ہوے تمسے نبی حق کے امین

راہ تیری جو چلے محبوب ہو
حق کا ہو منظور اور مطلوب ہو

حق نے بہتر تیری امت کو کیا
اور رسولون مین تمھین کو چُن لیا

تم حبیب حق ہو ختمِ انبیا
تم شفیع حشر ہو رحمت خدا

تیری رحمت عام ہو سُلطان دین
ماہِ رمضان آگیا ہے بالیقین

ابن آدم قید دنیا مین پھنسا
اور مسافر مبتلا دامِ بلا

موت تیری تاک مین ہے اے عزیز
غم سے خالی بے فکر اے بے تمیز

کیا نہین تو جانتا ہے اے غرور
رُخصت اس زندان سے ہونا ہی ضرور

چین وان بھی ہے کہان ہوگا حساب
پیش آئین دوزخ و میزان کتاب

ہون کھُلے اعمال اور لوح و قلم
سب گواہ موجود ہون عادلِ حکم

غم سے کیا ہو حال اوس میدان مین
جا پھنسنے کی بات ہوا نجان مین

خوف کر اوسوقت کا تو یار من
آئے رمضان سے ہے غنیمت جانِ من

کیونکہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے
رحمت عالم نبی اللہ نے

رحمت حق اور سلام اوسپر تمام
بھیجے تو بھی ہو درود اوسپر سلام

ماہِ رمضان جبکہ آتے ہین مُدام
بند ہون دوزخ کے دروازے بھی سب
پھر منادی یہ ندا کرتا ہے آ
چھوڑ شر اور چھوڑ تو عصیان کو
جب کہ پہلی رات ہو رمضان کی
عرش کے نیچے سے چلتی ہے ہوا
حورِ عینان ہر طرف تکنے لگین
ہے یہ کیسا ماہ اے رضوان بتا
اسمین بخشے جاتے ہین عصیان گناہ
اُس گھڑی کہنے لگین اے رب ہمین
جوڑا اپنے ایسے بندون کا بنا
تاکہ آنکھین اُنسے ٹھنڈی ہم کرین
اے کریم اپنے کرم پر دھیان کر
اک روایت اور ہے اس باب سے
کہ کہا حضرت نبی نے جو کوئی
چپ رہے خاموش اور ذکرِ خدا
اور حلال حق کو وہ جانے حلال
اور نہین کوئی گناہ فاحش کیا
اور اُسکے کل گناہ بخشے گئے
بدلہ ہر تسبیح اور تہلیل کا
بیچ مین اوسکے ہو گھر یاقوت کا
باب جنت کھولے جاتے ہین تمام
اور شیطانِ لعین ہون قید سب
پاس رب کے خیر سے کیون بھاگتا
حق کی جانب تو لگا اب دھیان کو
چھٹتی ہے رحمت وہین سبحان کی
ہر ورق جنت کے کرتے ہین صدا
اور رضوان سے یہی کہنے لگین
وہ کہے ہے ماہ یہ رمضان کا
فضلِ حق سے پاتے ہین مومن پناہ
کر دے تو دُلہن ہمین اس ماہ مین
دونون کی آنکھون کی ٹھنڈک ہو سدا
اور ہم سے اپنی آنکھین وہ کرین
آرزو پوری تو اے منّان کر
ابن مسعود آپکے اصحاب سے
روزہ رکھے ماہِ رمضان گر کوئی
کرتا اوسمین وہ رہے ہر دم سدا
اور حرامِ حق کو وہ سمجھے وبال
سارے رمضان مین کہ رمضان ہو گیا
گھر بنا جنت مین ہو اوس کے لیے
گھر ملے اوسکو زمردِ سبز کا
اُسکے اندر خیمہ موتی کا بنا

بیٹھی اوسمین ایک دلہن ہو حور عین
ہو مجسم نور وہ اور نور عین

بھائیو یہ نعمتین لیتے ہو تم
اپنے روزون کو رکھو محفوظ تم

اور بچو اوس سے کہ وہ باطل نہو
پھیر دین گے حق کے گر قابل نہو

یہ بشارت ایسے روزہ دار کو
جس نے چھوڑا روزی مردار کو

اوس کی افطاری ہو روزیٔ حلال
اور نہ اُسکے نفس مین ہو قیل وقال

کل حرام اشیا سے وہ بچتا رہا
جھوٹ بہتان چغلی غیبت سے سدا

ایسی باتون سے زبان روکے رہا
اور کینہ دُشمنی سے وہ بچا

دل کو اپنے پاک رکھا لا کلام
ہے بشارت اُسکو بہشت اور سلام

پس کہو سب جمع ہو کر اے خدا
روزہ دارون نے اُٹھایا فائدہ

اور شب بیداری سے فائز ہوئے
اور نجات اخلاص والے پا گئے

ہم ترے بندے گنہگارون مین ہین
رحم کے خواہان ترے رحمٰن ہین

رحم کر تو اے رحیم کارساز
تجھ سے بہتر کون ہے رحمت نواز

حمد ہے تجھکو ہی زیبا اے خدا
پالنے والا جہانون کا سدا

دے پناہ شیطان سے مجھکو خدا
تا پڑھون تیرا کلام باصفا

دوست اب کیا ہے خدا کا نام لے
دامن محبوب حق کو تھام لے

رحمت حق اور حبیب حق ہے وہ
حق کی رحمت اور سلام سب اُسپہ ہو

وَقُولُوا بِأَجْمَعِكُمْ يَا اللّٰهُ يَا إِلٰهِي رَبِحَ الصَّائِمُونَ + وَفَازَ الْقَائِمُونَ
وَنَجَا الْمُخْلِصُونَ + وَنَحْنُ عِبَادُكَ الْمُذْنِبُونَ + فَارْحَمْنَا يَا
رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ + بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ + وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ + أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ + شَهْرُ رَمَضَانَ
الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى

وَالْفُرْقَانِ + بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ + وَنَفَعَنَا
وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ + اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ
كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَؤُوْفٌ رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ ۝

ماہ رمضان المبارک کے دوسرے جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَنْعَمَ عَلٰى هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ ۝ وَ
حَبَاهُمْ بِالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ وَالْاِحْسَانِ + وَخَصَّهُمْ فِيْهِ وَمَنَّ
عَلَيْهِمْ بِالْعِتْقِ مِنَ النِّيْرَانِ + فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ + فَجَعَلَهٗ صِحَّةً لِّلْاَبْدَانِ + وَمُطَهِّرًا
لِّلْقَلْبِ وَاللِّسَانِ + اَحْمَدُهٗ عَلٰى صُنُوْفِ الْاِنْعَامِ وَالْاِحْسَانِ +
وَاَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا ثَانِ +
وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
سَيِّدُ الْاَكْوَانِ + مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ + اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى
لَطَفَ بِكُمْ وَعَمَّكُمْ بِعَمِيْمِ الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ + اِذْ مَنَّ عَلَيْكُمْ
بِشَهْرِ الصِّيَامِ + شَهْرٌ خُصَّ بِالْكَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ +
لِلّٰهِ دَرُّ اَقْوَامٍ غَسَلُوْا وُجُوْهَهُمْ بِدُمُوْعِ الْاَحْزَانِ +
وَاَسْهَرُوْا اَعْيُنَهُمْ بِالذِّكْرِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ + وَنَصَبُوْا
اَقْدَامَهُمْ فِىْ خِدْمَةِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ + وَاَخْلَصُوْا فِىْ
صِيَامِهِمْ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْمَنَّانِ + وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اَنَّہٗ قَالَ خُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ عِنْدَ اللّٰہِ اَطْیَبُ مِنْ رِیْحِ الْمِسْکِ فَاِذَا صَامَ اَحَدُکُمْ فَلَا یَرْفُثْ وَلَا یَفْسُقْ وَلَا یَجْھَلْ فَاِنِ امْرُءٌ اَسَاءَ بِہٖ اَوْ قَاتَلَہٗ فَلْیَقُلْ اِنِّیْ صَائِمٌ + وَعَنْہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ قَالَ لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ + فَرْحَۃٌ اِذَا اَفْطَرَ وَفَرْحَۃٌ اِذَا لَقِیَ رَبَّہٗ + رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ + فَصَحِّحُوْا رَحِمَکُمُ اللّٰہُ الْفُرُوْضَ وَالنَّوَافِلَ + وَبَادِرُوْا اِلَیْہِ بِالتَّوْبَۃِ وَالْاِنَابَۃِ فَعَسٰی اَنْ تَفُوْزُوْا بِالْجَنَّۃِ دَارِ الْاَمَانِ +

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ازجناب عالی درجہ والا مولانا مولوی سید دوست محمد صاحب اجمیری کہ یکے صاحبزادگان حضرت خواجہ خواجگان مولانا معین الدین اجمیری قدس اللہ سرہٗ اند

اے مومنو دل کو لگا شکر خدا لاؤ بجا
اب ماہِ رمضان آگیا یہ ماہ ہی ماہِ خدا
انعام ہے احسان ہی فضل وعطا ہر آن ہی
تمکو کیا مخصوص ہی اور نار سے آزاد ہے
ای مومنو روزے رکھو یہ فرض ہین تم سنو
ہو تندرستی جسم کی دل اور زبان وچشم کی
ان نعمتوں سے ہی عیان حمد خدا ہو بر زبان
امت نبی تمکو کیا روزے کیے تمکو عطا
رحمت کے دروازے ہین وا اسمین ہی بخشش ورضا
حق نے کیا مہمان ہی دیکھو تمھین کیا کیا دیا
احسان پر احسان ہی پھر حکم یہ تم کو کیا
اخلاص سے پورے کرو حق سے ملی اسکی جزا
پاکیزگی ہر قسم کی اسمین رہے تمکو سدا
دل مین ہو شکر اسکا نہان اور ہو شہادت یون ادا

معبود ہی یکتا وہی ہمتا نہین اوسکا کوئی
ثانی سے تو بیزار ہے ثالث کی کیا تکرار ہی
پھر وہ نبی الانبیا محبوب و مطلوب خدا
بندہ ترا تیرا رسول اور تیری رحمت کا نزول
لولاک اُنکی شان ہی اُنکی صفت قرآن ہی
وہ ہادی راہِ ہدیٰ وہ شافع روزِ جزا
اُمت بہت رنجور ہی اور بندگی سے دور ہے
رحمت خدا رُوح الامین تم ہو شفیع المذنبین
اے مومنو سمجھو ذرا جن کا ہو ایسا پیشوا
رمضان کے دن ہین یہی عفو و کرم ہین سبھی
ورنہ بہت پچھتاؤگے اور حسرت و غم کھاؤگی
منھ آنسوؤن سے دھوتے ہین قرآن نمازین پڑھتے ہین
اخلاص سے روزے رکھی مولیٰ کی خدمت مین رہے
فرماتے ہین حضرت نبی رحمت خدا کی ہین دھنی
خوشتر ہے بو وہ مشک سے اچھی ہی وہ ہر ایک سے
اور کوئی گر تجھ سے لڑے یا کوئی تجھکو بد کہے
اور ہی حدیث مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اے خدا
ہی اک خوشی افطار کی اور دوسری دیدار کی
پس تم بھی اب باقاعدہ سب فرض و نفلون کو ادا
توبہ انابت ساتھ لو اللہ کی جانب چلو
تو اے خدا حنّان ہے اور تو بڑا منّان ہی

جو کچھ ہے حق وہ ہی تو ہی اللہ تو اور ہی خدا
اک وحدہٗ سرکار ہی اور لا الٰہ الا ہُو
اور سرور ہر دو سرا احمد محمد مصطفیٰ
تو نے کیا اسکو قبول بَلَغَ العُلیٰ کَشَفَ الدُّجےٰ
وہ مظہر رحمٰن ہی سب جان و دل اُنپر فدا
وہ مالکِ ملکِ بقا امّت کا والی ہی سدا
دنیا نفاق و زور ہے ہو اک نظر اسیر ذرا
اور ہو حریص المومنین بشریٰ لنا یا مجتبیٰ
اُنپر سدا جود و عطا کیونکر نہو حق کے سوا
لو حق کی جنت ہے کھلی کر لو عبادت تم ذرا
پھر دن کہان یہ پاؤگے انعامِ حق رحمت خدا
جو یادِ حق مین جاگتے ہین وہ ہین مقبول خدا
ہر بد سے جو بچتے رہے وہ پائینگے اچھا صلہ
بو مُنھ کی روزہ دار کی روزہ مین کیسے ہو بھلا
ضائع نہ کر مسواک سے حق نے پسند اُسکو کیا
تو اُسکو نرمی سے یہ کہہ ای بھائی روزہ ہی مرا
ہی روزہ دارون کو سدا دو حصّہ فرحت کا ملا
حق کی بڑی سرکار کی یہ مژدہ کیا اچھا ملا
کر لو جو کرنا ہو بھلا رحمت خدا کی ہو سدا
دار الامان مین جا ملو جنت ملے پھر ہم ملا
تیرا سدا احسان ہے توفیق دے ایسی خدا

جسمین کہ ہو تیری خوشی جو دوست ہو تجھکو وہی
کرلو جو کرنا ہو تمھین پھر دن کہان اپنے لیئین
یہ دن گئے گر ہاتھ سے پھر کب کہان کسکو ملے
مرنا ہی سبکو ایک بار دنیا مین کب کسکو قرار
یان جو کرے وان پائیگا اچھا برا پیش آئیگا
نیکی ہی نیکون کیلیئے جنت بنی اُن کے لیے
میرے خدا تو بخشدے صدقہ مین نیکون کے تیرے

ہو میری بھی وہ ہی خوشی رحمٰن رحیم ای ذو عطا
مر جائین یا زندہ رہین رحمت کا در اب ہی کھلا
دنیا کسیکا ساتھ دے یا کون ایسا ہی۔ رہا
قائم ہی دائم کردگار سر اسکے آگے تو جھکا
اعمال حق دکھلائیگا۔ کیا حال ہو تیرا برا
ہم بھی ہون گر انکے لیے ہین نیک بد کا آسرا
اور نیک ہی توفیق دے آمین کہو ای مرحبا

اے دوست یہ دن پھر کہان کرے جو کرنا ہی یہان
ورنہ خدا کے روبرو ہونا ہے پھر روز جزا

اَللّٰھُمَّ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ ۔ وَیَاقَدِیْمَ الْاِحْسَانِ ۔ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی یَارَحِیْمُ یَارَحْمٰنُ ۔ وَتُبْ عَلَیْنَا اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ یَسْئَلُہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَانٍ ۔ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ۔ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ ۔ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ ۔ مَلِکٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَّرَبٌّ حَلِیْمٌ ۝

ماہِ رمضان المبارک کے تیسرے جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَیَّرَ الْبَابَ اَرْبَابِ الْعُقُوْلِ بِاللّٰہِ ھُوَ لِ

مِنَ الْوُصُوْلِ اِلٰى تَحْقِيْقِ تَدْقِيْقِ مَعْرِفَتِهٖ + وَاَغْرَقَ سُفُنَ
الْاَفْهَامِ فِيْ تَيَّارِ الْاِسْتِفْهَامِ عَنْ دَوَامِ سَرْمَدِيَّتِهٖ ٥ اَشْهَدُ
اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ + شَهَادَةَ مَنْ قَالَهَا
بِلِسَانِهٖ وَحُسْنِ اعْتِقَادِهٖ + وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ + اَلَّذِيْ اَوْضَحَ لَنَا عَظِيْمَ اِرْشَادِهٖ
اِخْوَانِيْ قَدِ انْتَصَفَ شَهْرُكُمُ الشَّرِيْفُ وَانْشَطَرَ فَهَلْ
فِيْكُمْ مَّنِ انْتَصَفَ فِيْهِ بِالْعِبَادَةِ وَتَشَطَّرَ + وَهَلْ فِيْكُمْ
مَّنْ بِالْاِخْلَاصِ تَفَطَّرَ + وَهَلْ فِيْكُمْ مَنْ تَنَظَّفَ مِنَ الْاَوْزَارِ وَ
تَطَهَّرَ + وَهَلْ فِيْكُمْ مَنْ تَذَكَّرَ وَتَفَكَّرَ + فَهَانَ عَلَيْهِ
مِنَ الْخَيْرِ مَا تَعَسَّرَ + وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
قَالَ يَخْرُجُ الصَّآئِمُوْنَ مِنْ قُبُوْرِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُوْنَ
بِرِيْحِ صِيَامِهِمْ مِّنْ اَفْوَاهِهِمْ يَخْرُجُ اَطْيَبَ مِنْ رِّيْحِ
الْمِسْكِ فَيُقَالُ لَهُمْ كُلُوْا فَقَدْ جُعْتُمْ حِيْنَ شَبِعَ النَّاسُ
فَيَاكُلُوْنَ وَيَشْرَبُوْنَ وَيَسْتَرِيْحُوْنَ وَالنَّاسُ
مَشْغُوْلُوْنَ فِي الْحِسَابِ + اِخْوَانِيْ هٰذِهٖ بِشَارَةُ الصُّوَّمِ
فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ + اِذَا حَمَوْا نُفُوْسَهُمْ مِنَ الزَّلَلِ وَالْعِصْيَانِ
وَاَخْلَصُوْا فِيْ صِيَامِهِمْ لِلْوَاحِدِ الْمَنَّانِ + فَكَيْفَ حَالُ الْمَطْرُوْدِ
الَّذِيْ يَصُوْمُ وَيَاْكُلُ لُحُوْمَ الْاِخْوَانِ وَيُصَلِّيْ وَجْهُهٗ
فِيْ مَكَانٍ وَقَلْبُهٗ فِيْ مَكَانٍ + وَيَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰى بِلِسَانِهٖ
وَقَلْبُهٗ مَشْغُوْلٌ بِذِكْرِ فُلَانٍ وَّفُلَانٍ + اَتَرَاكَ
اَيُّهَا الصَّآئِمُ اَعْدَدْتَ عِدَّةَ حَازِمٍ لِقَبْرِكَ +

اَمْ حَصَّلْتَ عَمَلاً يُنْجِيْكَ فِيْ حَشْرِكَ + اَمْ حَفِظْتَ حُدُوْدَ صَوْمِكَ فِيْ شَهْرِكَ + فَكَمْ مِّنْ صَائِمٍ تُفْضِحُهُ الْحِسَابُ يَوْمَ الْعَرْضِ وَكَمْ مِّنْ عَاصٍ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ تَسْتَغِيْثُ مِنْهُ الْاَرْضُ وَتَشْتَكِيْ مِنْ اَعْمَالِهِ السَّمَاءُ + وَاللهِ لَقَدْ سَعِدَ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ مَنْ كَفَّ جَوَارِحَهُ عَنْ كَسْبِ اٰثَامِهٖ وَلَقَدْ خَابَ مَنْ لَّمْ يَنَلْ مِنْ صِيَامِهٖ اِلَّا الْجُوْعَ وَالظَّمَاَ +

خطبۂ سوّم ماہ رمضان المبارک

اے مومنو حمد خدا کرتے رہو ہر دم سدا — جسنے کہ اک کُن مین کیا مخلوق کو جلوہ نما
اوسکی صنعت دیکھکر حیران ہین عقلین تمام — سارے عاقل سارے عارف گم ہین اسمین لاکلام
اوسکی حضرت تک کسیکو بار ہو کس کی مجال — عقل کی کیا حیثیت پامال سب وہم و خیال
سرمد و باقی و دائم وہ جناب پاک ہے — غرق بحر لم یزل کیا وہم کیا ادراک ہے
کون ہی معبود تجھسا وحدہ اور لاشریک — ہی توہی لاریب تجھسا کون ہی تیرا شریک
تونے انسان کو شرافت دی یہ تیرا فضل ہی — علم سے بہرہ دیا ایسا کہ صاحب عقل ہے
کیون نہین پہچانتا خالق کو اے انسان تو — بوجھ دے تجھکو بنا پھر جان کر انجان تو
اپنے مالک سے کہانتک تو رہیگا دور دور — وہ کرم تجھپر کرے اور تو رہے اوس سے نفور
تجھکو جانا ہی اوسی جانب کو آخر ہار کر — کوچ سے پہلے سفر کا راحلہ طیّار کر
ورنہ پھر پچتائیگا کچھ کام آنے کا نہین — مال و دھن اولاد و زن سب چھوڑ جانا ہی یہین
کون تیرے ساتھ آیا کس کو تو لے جائیگا — جیسا تو آیا یہان تنہا اکیلا جائیگا
چل بسے صدہا چلے جاتے ہین تیرے سامنے — ایک دن تجھکو بھی جانا ہے سفر ہی سامنے
روبرو مالک کے تجھکو پیش ہونا ہی ضرور — ہاتھ خالی کیونکہ جائیگا تو آقا کے حضور

ایسا مالک ایسا آقا جب کرے تجھسے سوال
سب سے پہلے یہ ہی پوچھیگا کرے کیونکر نماز
کیا جواب اُسوقت دیگا سوچ کچھ تو ای عزیز
خوف سے لرزان حیاسے عرق مین غرقاب ہو
یار ہو کوئی نہ یاور اور اکیلا تو وہان
ہو سیہ کاری سے نامہ بھی سیہ صد ہا گواہ
فضل و رحمت اوس گھڑی درکار ہے درکار ہے
کون اس منجدھار مین کشتی کا کھیون ہار ہے
کون ہی تیرے سوا جو بیکسون کا یار ہے
رحمت و شفقت تری بیحد ہی کیا تکرار ہے
عاجزون کا ہو سہارا اُس گھڑی اُنپر تمام
ہین وہی محبوب حق۔ اُنکی بڑی سرکار ہے
بندۂ حق خاص ہین اور پیشواے مرسلین
جان و دل قربان تمپر اے مرے مولیٰ تمام
آپکے ارشاد عالی خوب واضح خوب صاف
تھا یہ روزہ کے دن آدھے سے زیادہ ہو گئے
کون ہے جسنے کیا اخلاص سے افطار کو
کون پاک و صاف تم مین سے رہے اِس ماہ مین
کیا کوئی تم مین سے ذکر و فکر بھی کرتا رہا
یون حدیث حضرت انس رضؓ ہی صاحب لولاک سے
بوے خوش منھ سے اُنھون کے ایسی ہوا اُڑتی ہوئی

بندگی کیا کی مری اوسوقت کیا ہوئیگا حال
اور لایا ساتھ۔ کچھ بھی تحفۂ عجز و نیاز
شرم سے کیا حال ہو کھوئے ہوے ہوش و تمیز
اور مچھلی کیطرح غم مین پڑا بیتاب ہو
حاکم جبّار کے ہو روبرو جرم بیان
ایسا مجرم ایسا ملزم رہی کہان اُسکو پناہ
ورنہ کشتی ہے بھنور مین ناخدا قہّار ہے
ہان اے شفیع المذنبین گر تو ہے بیڑا پار ہے
ہم گنہگارون کا تو ہی مالک و سردار ہے
اُمّتی یا اُمّتی تیری سدا گفتار ہے
اور شفاعت روز محشر سب کے حقمین اُسکی عام
رحمتِ عالم ہین وہ اور شافع مختار ہے
وہ رؤف المذنبین ہین اور حریص المومنین
ہاتھ میرا اور دامن آپ کا بس والسّلام
ای عزیزو پیروی اُنکی کرو چھوڑو گزاف
کوئی ہے تم مین۔ بسر جسنے عبادت مین کیے
ملگیا حصّہ اوسے مقبول وہ سرکار کو
کچھ تو سوچو کچھ گناہ ملگے ہوے اِس ماہ مین
خیر جو دشوار تھا آسان وہ ہوتا رہا
دن قیامت روزہ والی جب اُٹھین گے خاک سے
مشک کیا نافہ سے بو کیا رہ ہو پھٹتی ہوئی

حکم ہو اُنکو کہ کھاؤ بدلہ ہے اوس بھوک کا
کھانے پینے مین رہین وہ عیش اور آرام مین
بھائیو یہ ہی صلہ روزے کے ان ایام کا
ہاے کیسا حال ہو اوس راندۂ رحمان کا
یعنی غیبت بھائیون کی روزہ مین کرتا تھا جو
اور پڑھتا تھا نماز ین دل کہین پر وہ کہین
یہ تو بتلاؤ کہ ایسا کون روزہ دار ہے
یا کیے اعمال اچھے حشر مین پاوے نجات
ورنہ کتنی ہون فضیحت جبکہ ہو روزِ حساب
یہ زمین و آسمان بھی اُنکے ہونگے داد خواہ
نیک و مجنے گناہون سے بچلے ہاتھ پیر
رحم کر پھر خدایا اپنی رحمت سے تمام

جبکہ غافل سیر تھے صابر تھے تم اُس روک کا
غیر یان مشغول ہون کیا کیا حساب و کام مین
بھوک کا اور پیاس کا اخلاص کے انجام کا
روزہ رکھتا اور کھاتا گوشت تھا اِخوان کا
گوشت مُردہ بھائیونکا گویا خود کھاتا تھا وہ
ذکر جاری تھا زبان پر دل بھٹکتا پر کہین
کرلیا اسباب جسنے گور کا طیار ہے
اور نگاہ رکھین حدین روزہ کی کیا اچھی ہو بات
اور کتنی ہون انھین دن کے سبب وان پیچ و تاب
روبرو حق کے بُرے اعمال کے اُسکے گواہ
جو رہا محروم روزہ سے نہ پائی اُس نے خیر
بخشدے سارے گناہ انجام احسن و السلام

بہرِ شفیع المذنبین اور رحمۃٌ للعالمین
کر دوست اسکی پیروی مقبول حق ہے بالیقین

اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ + اِغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَاَجِرْنَا
مِنَ النِّيْرَانِ + بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ + وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ + اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ + رَبَّنَا
اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ +
بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ + وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ
بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ + اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ
بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ +

ماہ رمضان المبارک کے پانچویں جمعہ کا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ + اَلْقَوِيِّ السُّلْطَانِ الْحَنَّانِ
الْمَنَّانِ + الَّذِيْ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَانٍ + اَحْمَدُهٗ فِيْ
كُلِّ وَقْتٍ وَّاَشْكُرُهٗ سِرًّا وَّاِعْلَانًا + اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً خَالِصَةً بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ
وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
الَّذِيْ اَرْسَلَهُ اللّٰهُ بِالْهُدٰى وَالْبَيَانِ + مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ
اِنَّ شَهْرَ رَمَضَانَ قَدْ عَزَمَ عَلَى الْاِنْصِرَافِ + اَيْنَ الْعُيُوْنُ
الْبَاكِيَةُ + وَاَيْنَ الْقُلُوْبُ الْخَاشِعَةُ + مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ
الْمَلِكِ الدَّيَّانِ + كَمْ سَمِعْتُمْ مَوْعِظَةً فِي الْقُرْاٰنِ + كُلُّ
مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ + وَاِنَّ شَهْرَ رَمَضَانَ قَدْ دَنَا وَقْتُ رَحِيْلِهٖ
وَفِرَاقِهٖ + وَلَمْ يَبْقَ عِنْدَكُمْ اِلَّا كَضَيْفٍ طَارِقٍ + اَوْ حَبِيْبٍ
مُّفَارِقٍ + اَلَا اِنَّ فِرَاقَ الْاَحْبَابِ مُرُّ الْمَذَاقِ + فَاَيْنَ مَنْ
كَانَ فِيْهِ الْعَمَلُ الصَّالِحُ فَقَدْ رَبِحَ الصَّائِمُوْنَ + وَخَسِرَ الْمُبْطِلُوْنَ
فَوَدِّعُوْا شَهْرَكُمْ بِالزَّفَرَاتِ وَالْعَبَرَاتِ السَّوَاكِبِ + وَ
قُوْلُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الْقُرْاٰنِ + اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا شَهْرَ الْمَغْفِرَةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النِّيْرَانِ + اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا عِمَارَ الْقُلُوْبِ + اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ كَفَّارَةِ الذُّنُوْبِ

السلام عليك يا شهرا فيه ليلة هي خير من الف شهر
الوداع الوداع يا شهر رمضان + عليك السلام يا
شهر رمضان + السلام عليك يا شهر ليالي الرحمة
وغفران السيئات + السلام عليك يا شهر الخيرات
والبركات + السلام عليك يا شهر الصدقات و
الزكوة والصيام والصلوة + السلام عليك يا شهر
التراويح والتسابيح + السلام عليك يا شهر التهليل و
التكبير + السلام عليك يا خير قابل استقبلناه +
ويا خير راحل ومسافر عنا ودعناه + الوداع الوداع يا شهر
رمضان + وعليك السلام يا شهر رمضان + يا شهر رمضان
تشهد لنا ام تشهد علينا وانت مسافر بالرحيل عنا +
وهذا اخر العهد منك تعود علينا ام طارق الموت ياخذنا
يا شهر رمضان فيا غنيمة من كنت اليه بالبركات عائدا +
ويا خيبة من كنت عليه بالزلات شاهدا + يا طالما عمرت
فيك مساجدنا + واضاءت فيك مشاعلنا + فالان تنقطع
التراويح عنا + والان تنطفي المصابيح منا + فلا اذان ينتظر
الى الفطور ولا نجم يرتقب الى السحور يا طالما خمصت
فيك البطون + وسهرت فيك العيون ٥ انا لله وانا
اليه راجعون فما اوحش فراقك منا + وما اطول بعادك
عنا + ان يوم الفراق يوحش علينا + فرحم الله عبدا
ودع رمضان بالتوبة والانابة +

خطبۂ جمعۃ الوداع رمضان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے مالکِ کون و مکان توصاحبِ غُفران ہے
تو ہی قوی سلطان ہے حنان ہے منان ہے
تیری نرالی شان ہے ہر روز مین ہر آن ہے
تیرا ہی حکم ہر آن ہے اور یاد تیری جان ہے
حمد وثنا تیری ہمین اور شکر بھی ہر حال مین
ظاہر نہان ہر طرح سے واجب ہمین ایمان ہے
بے شک نہین کوئی خدا تیرے سوا تیرے سوا
معبود یکتا لاشریک تو ہی بڑا ذی شان ہے
ہان دل کو خالص کر کے تم کر لو زبان بھی پاک تم
کلمہ شہادت کو پڑھو اے مومنو فرمان ہے
اسمین ہے توحیدِ خدا اور ہے رسالت کا بیان
تصدیق دونون کی کرو دل سے۔ یہی ایمان ہے
حق کا رسول اوسکا حبیب حضرت محمد صلعم مصطفےٰ
مقبول ہے بندہ وہی اور حق کی وہ برہان ہے
اور رہنمائے خلق کر بھیجا ہے خالق نے اوسے
اُسکی اطاعت تم کرو یہ حکم حق فرقان ہے
احکامِ حق اوس نے سنا سب کچھ تمھین بتلادیا

قرآن حق سکھلا دیا۔ کیسا بڑا احسان ہے
روزہ نماز و حج زکوۃ ہر ایک کو تفصیل وار
توحید و عرفانِ خدا جو کچھ کہ اوس کی شان ہے
آداب بھی اخلاق بھی حقِ خدا حقِ نبیؐ
اور سب حقوق انسان بھی جسکا کہ جو پایان ہے
کچھ حق ہے بخشش کی بھلا حق سے اُسے جو کچھ ملا
ہر اِک کو رحمت سے دیا وہ۔ جس کا جو ارمان ہے
رحمت خدا نے آن کر دریا بہائے فضل کے
ہان لینے والا ہو کوئی اُسکا تو یغما خوان ہے
اوس گنج حق کا پار کیا سب علم و اسرارِ خدا
اوسمین بھرے حق نے تمام وہ رحمت رحمان ہے
جو پیروی اوس کی کرے محبوب حق اوس کو کرے
اے مومنو کیا دیر ہے یہ واقعی فرمان ہے
رحمت خدا ہے لٹ رہی محبوبیت ہے بٹ رہی
کس نیند ہو تم سو رہے جاگو اوٹھو آسان ہے
کس شغل مین کھوتے ہو دن رہنا یہان ہی کوئی دن
سچا یہی ہے راستہ کان ہو کدھر کا دھیان ہے
دنیا گذر گذران ہے اور تو یہان مہمان ہے
تجھ کو سفر ہر آن ہے پھر حشر کا میدان ہے
یان آ کے تو نے کیا کیا اب کر رہا ہے کیا بھلا
یہ دن کہان اور تو کہان رخصت مین اب رمضان ہے

وہ چشمِ تر تیری کہان وہ خوفِ حق دِل مین کہان
وہ شکر اور لذت کہان اور ختم بھی قرآن ہے
رہنا کسی کو یان نہین اور جا رہے ہین سب کوئی
بستر بندھے چلنے کو ہین ہر چیز یان کی فان ہے
افسوس یہ رمضان بھی رخصت ہی ہم سے اِس گھڑی
لو رحمت اور برکت چلی ہم سے وداع مہمان ہے
اب وہ عمل صالح کہان وہ روزہ کی فرحت کہان
اور روزہ دارون کے نفع سب لیچلا رمضان ہے
جنکے عمل باطل ہوئے غفلت مین جو سوتے رہے
نیکی نہ کی کھوتے رہے اون کے لیے خسران ہے
اے واے کیا اچھا رفیق افسوس جاتا ہے حبیب
جو تھا گناہون کا کفیل جنت کا جو سامان ہے
آنکھین نہ کیون ہون اشکبار دل چاک اور سینہ فگار
جس سے جدا ہوا ایسا یار جو قاریِ قرآن ہے
اے ماہِ قرآن السلام اے ماہِ غفران السّلام
آباد تھے دِل تجھ سے۔ تو آزادیِ نیران ہے
اے ماہِ رحمت السلام وے ماہِ ستّار الذنوب
تو ہو گناہون کے لیے کفّارہ تیری شان ہے
اے ماہِ رمضان السلام وے شب قدر دار السلام
تا فجر روشن آشکار لکھتا یہی قرآن ہے
یہ رات صاحب قدر ہے بہتر ہزارون ماہ سے

روح اور فرشتون کا نزول جسمین کہ یہ سامان ہے
اس رات ہر مومن کو ہین کرتے سلام اور یہ دُعا
اے رب تو بخش ہر امتی احمد جو باایمان ہے
یہ نعمت و بخشش چلی یہ رحمتِ رحمان کہان
ہے سب کو آخر الوداع یہ الوداع رمضان ہے

الوداع

کیا کیا بیان تیرے کرون اے ماہِ رمضان الوداع
ناچار کہنا ہے یہی اے ماہ رمضان الوداع
جنت کے دروازے کھلے اور بند دوزخ کے ہوے
شام و سحر تیرے لیے اے ماہِ رمضان الوداع
تو نور تھا صبحَ و مسا ماہِ مبارک نام تھا
برکت و رحمت عام تھا اے ماہِ رمضان الوداع
اور نفل و سُنّت کر ادا پاتے تھے بدلہ فرض کا
مقبول تھی تجھ مین دعا اے ماہِ رمضان الوداع
نیکی جو تجھ مین کرتا کر ستّر گنا پاتا وہ اجر
حق سے ہر اک مومن بشرا اے ماہِ رمضان الوداع
رحمت تری تھی ابتدا اور مغفرت اوسط ترا
آخر نجات از ہر بلا اے ماہِ رمضان الوداع
جو سحر اور افطار کو کھاتے تھے مالِ پاک کو
اون کا حساب ہر گز نہ ہوا اے ماہِ رمضان الوداع

حق کو پسند تھی منھ کی بو ہر ایک روزہ دار کی
ہاں مشک سے بہتر وہ تھی اے ماہِ رمضان الوداع

تیری فضیلت ہے عیاں تجھ میں ہی نازل ہے قرآن
پڑھتے ہیں سارے انس و جان اے ماہِ رمضان الوداع

موسیٰ بزرگی دیکھ کر طالب تھے حق سے عرض کر
اُمت محمدؐ مجھ کو کر اے ماہِ رمضان الوداع

افسوس تو رخصت ہوا داغ جدائی دے چلا
واحسرتا واحسرتا اے ماہ رمضان الوداع

تجھ سے جہان معمور تھا کیا مسجدوں میں نور تھا
مومن ہر اک مسرور تھا اے ماہِ رمضان الوداع

دل مومنوں کے بڑھتے تھے دن رات قرآن پڑھتے تھے
اعمال صالح چڑھتے تھے اے ماہِ رمضان الوداع

جو کر گئے اعمال نیک اچھا صلہ پائیں ہر ایک
محروم ہیں تارک ولیک اے ماہ رمضان الوداع

کچھ کی نہ تو نے بندگی اب کیا بجز شرمندگی
اور کیا بھروسہ زندگی اے ماہِ رمضان الوداع

ہم تیرے بندے ہیں خدا اُمت محمدؐ مصطفےٰ
بخشے ترا فضل و عطا اے ماہِ رمضان الوداع

رحمت تری درکار ہے اور تو ہی بس غفار ہے
عاصی بہت نادار ہے اے ماہِ رمضان الوداع

بہر شفیع دوسرا احمد محمدؐ مصطفےٰؐ

ہاں بخش آمین اے خدا اے ماہ رمضان الوداع

تیری بڑی سرکار ہے اور یہ شفیع مختار ہے

اے دوست بیڑا پار ہے اے ماہ رمضان الوداع

وَقُولُوا بِأَجْمَعِكُمْ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عُتَقَاءِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَأَجِرْنَا مِنَ النِّيرَانِ + بِحُرْمَةِ شَهْرِ رَمَضَانَ + وَاغْفِرْ لَنَا أَجْمَعِيْنَ + بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ + وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ + أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ + إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ أَمِيْنٍ فِيْ جَنَّاتٍ وَّعُيُوْنٍ ۵ يَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِيْنَ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ + بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ + وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ + إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ وَّرَبٌّ حَلِيْمٌ

خطبۂ عید الفطر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۵

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْجَلِيْلِ الْأَكْبَرِ + اَلَّذِيْ لَا رَادَّ لِمَا قَدَّرَ وَلَا دَافِعَ لِمَا أَرَادَ مِنْ نَفْعٍ أَوْ ضَرَرٍ + خَالِقِ الْجِنِّ وَالْبَشَرِ + وَمُنْشِئِ أَصْنَافِ الْفِطَرِ + وَمُحْيِي الْأَرْضِ بِوَابِلِ الْمَطَرِ + وَرَافِعِ السَّمَاءِ بِغَيْرِ عَمَدٍ يُنْظَرُ + وَمُزَيِّنِهَا بِكَوَاكِبَ

يهتدي بها من استبصر + الغالب على ما بطن وظهر +
المنزه عن إدراك النواظر وتخيلات الفكر + رضي عن
قوم أساؤوا ثم أحسنوا فغفره + وغضب على قوم
أحسنوا ثم أساؤوا فما عذره + قبض خلقه قبضتين +
فقال هذه ولا أبالي إلى الجنة + وهذه ولا أبالي إلى
سقر + أحمده في الأصائل والبكر + حمدا أدفع به
السوء والضرر + ونؤمن بالله وبكتبه ورسله
وبالقدر + أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له
ولا ضد له ولا ملجأ من دونه ولا مفر + أحدا فردا صمدا
ليس له صاحبة ولا ولد بل تعالى فقدر + وجهر
بالقبيح فستر + ووسع الرزق على من شاء من عباده
وكثر + وضيقه على من أراد من خلقه وعسر +
لا يسأل عما يفعل ربنا العظيم الأكبر + وأشهد أن
سيدنا ونبينا ومولانا محمدا عبده ورسوله +
وصفيه وخليله سيد الخواص ولب الخير + بعثه
الله نبيا ورسولا واصطفاه وليا طاهرا عربيا مشرفا
معظما قرشيا صاحب المجد الأظهر والجد الأطهر
والجبين الأزهر + وخص بالشفاعة العظمى في يوم
المحشر + اعلموا أن يومكم هذا يوم عظيم وعيد
مبارك كريم يوم العيد ويوم الوعيد عيد للأبرار
ووعيد للفجار + يوم التهنية + ويوم التعزية +

تَهْنِيَةٌ لِمَنْ مَضَى عَنْهُ رَمَضَانُ مَشْكُورًا وَ تَعْزِيَةٌ
لِمَنِ انْقَضَى عَنْهُ مَهْجُورًا + لَيْتَ شِعْرِي مَنِ الْمَرْدُودُ
مِنَّا فَنُعَزِّيهِ + لَيْسَ الْعِيدُ لِمَنْ شَرِبَ وَ اَكَلَ + اِنَّمَا
الْعِيدُ لِمَنْ اَخْلَصَ لِلّٰهِ الْعَمَلَ + لَيْسَ الْعِيدُ لِمَنْ لَبِسَ
الْجَدِيدَةَ + اِنَّمَا الْعِيدُ لِمَنْ خَافَ يَوْمَ الْوَعِيدِ + لَيْسَ
الْعِيدُ لِمَنْ تَبَخَّرَ بِالْعُودِ + اِنَّمَا الْعِيدُ لِمَنْ تَابَ وَلَا
يَعُودُ + لَيْسَ الْعِيدُ لِمَنْ نَصَبَ الْقُدُورَ + اِنَّمَا الْعِيدُ
لِمَنْ سَعِدَ بِالْمَقْدُورِ + لَيْسَ الْعِيدُ لِمَنْ رَكِبَ الْمَطَايَا +
اِنَّمَا الْعِيدُ لِمَنْ تَرَكَ الْخَطَايَا + فَتَنَبَّهُوا عِبَادَ اللّٰهِ وَ
تَذَكَّرُوا الْمَوْتَ + يَا غَافِلُ اعْتَبِرْ + وَانْظُرْ اِلَى نَفْسِكَ
وَتَبَصَّرْ + اَيْنَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ + اَيْنَ مَنْ صَامَ مَعَكُمْ
رَمَضَانَ الْمَاضِيَ وَاَفْطَرَ + اَيْنَ مَنْ كَانَ مَعَكُمْ فِي
لَيَالِيهِ وَشَمَّرَ + اَيْنَ مَنْ كَانَ مَعَكُمْ فِي مِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ
وَبَكَّرَ + اَيْنَ الْاٰبَاءُ وَالْاَبْنَاءُ وَالْخُلَّانُ وَالْمَعْشَرُ + اَيْنَ
مَنْ مَضَى مِنَ الْمُلُوكِ وَالْعَسْكَرِ + اَيْنَ كِسْرَى اَنُوشِرْوَانُ
وَاَيْنَ الْاِسْكَنْدَرُ + اَيْنَ الْعَمَالِقَةُ وَالْفَرَاعِنَةُ وَالْجَبَابِرَةُ
وَالتَّتَابِعُ مِنْ حِمْيَرٍ + اَيْنَ خَاقَانُ + وَمَلِكُ عُمَانَ +
وَاَيْنَ بُخْتُ نَصَّرٍ + اَيْنَ الظَّالِمُ وَالْعَادِلُ فِي هٰذَا
الْبَنْدَرِ + فَاتَ الْفَوْتُ وَاَفْنَى الْمَوْتُ اَهْلَ الْمَعْرُوفِ
وَالْمُنْكَرِ + اَذْهَبَهُمْ وَاللّٰهِ هَاذِمُ اللَّذَّاتِ وَغَيَّرَهُمُ
الْغِيَرُ + فَاَصْبَحُوا جَمِيعًا فِي الْمَقَابِرِ وَالْحُفَرِ + سَالَتْ

مِنْهُمُ الْعُيُوْنُ فَسَاءَ مِنْهُمُ الْمَنْظَرُ + وَبَلِيَتْ مِنْهُمُ
الْأَجْسَادُ النَّاعِمَةُ وَصَارَتْ تَسْتَقْذِرُ + كَانُوْا فَ
بَانُوْا وَهَا نَحْنُ عَلَى الْأَثَرِ + فَابْكِ أَيُّهَا الْعَاصِيْ
عَلٰى نَفْسِكَ وَلَازِمِ السَّهَرَ + وَاجْتَنِبْ عَمَّا نَهَى اللّٰهُ
عَنْهُ وَاقْبَلْ مَا بِهٖ أَمَرَ + وَاعْلَمُوْا أَنَّ يَوْمَكُمْ هٰذَا
يَوْمٌ عَظِيْمٌ مُوَقَّرٌ + وَعِيْدٌ كَرِيْمٌ مُوَقَّرٌ + أَجْزَلَ
اللّٰهُ فِيْهِ الْأَجْرَ لِلصَّائِمِيْنَ وَأَكْثَرَ + وَافْتَتَحَ بِهٖ شَهْرَ
الْحَجِّ إِلَى الْبَيْتِ الْمُطَهَّرِ + فَاحْمَدُوْا رَبَّكُمْ عَلٰى اسْتِكْمَالِ
صَوْمِكُمْ وَكَبِّرُوْهُ كَمَا أَمَرَ + وَأَنْفِقُوْا مِنْ خَالِصِ
الْأَعْمَالِ + وَطِيْبِ الْكَسْبِ الْحَلَالِ + فَاللّٰهُ فِيْهِ أَمَرَ
الْفِطْرَةَ عَنْ جَمِيْعِ الْعِيَالِ وَالْأَطْفَالِ + وَالْبَالِغِيْنَ
وَالْأَرِقَّاءِ وَالْإِنَاثِ وَالذُّكُوْرِ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنَ الْعَدَدِ صَاعٌ
بِصَاعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ خَمْسُ
أَرْطَالٍ وَثُلُثُ رَطْلٍ مِّنْ غَالِبِ مَا يَكْتَالُوْنَ فِي الْبَلَدِ
وَبِهٖ خَبَرٌ + اِقْتِدَاءً بِسَيِّدِ الْبَشَرِ + وَإِخْرَاجُهَا قَبْلَ
صَلٰوةِ الْعِيْدِ أَزْكٰى وَأَطْهَرُ + وَمَنْ لَّمْ يُخْرِجْهَا
فَلْيُخْرِجْهَا فِيْ بَقِيَّةِ هٰذَا الْيَوْمِ وَلَا تُؤَخَّرُ + تَقَرُّبًا
إِلٰى رَبِّكُمْ وَتَمْحِيْصًا لِذُنُوْبِكُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ ذَاكِرٌ لِّمَنْ
ذَكَرَ لَهٗ وَشَاكِرٌ لِّمَنْ لَهٗ شَكَرَ + وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهٗ قَالَ لَمْ يَزَلْ صَوْمُكُمْ مُعَلَّقًا
بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ + إِلٰى أَنْ أَحَدُكُمْ يُؤَدِّيْ زَكٰوةَ

صَوْمِهٖ كَمَا جَآءَ فِي الْخَبَرِ + وَعَلَيْكُمْ بِصِيَامِ سِتَّةِ
اَيَّامٍ مِّنْ شَوَّالٍ + مُتَوَالِيَةٍ + وَغَيْرُ مُتَوَالِيَةٍ +
قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ
وَاتْبَعَهٗ بِسِتَّةٍ مِّنْ شَوَّالٍ + فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ
كُلَّهٗ + وَزَيِّنُوْا بَوَاطِنَكُمْ بِالتَّوْبَةِ + كَمَا زَيَّنْتُمْ
ظَوَاهِرَكُمْ بِالْمَلَابِسِ + وَتَذَكَّرُوْا بِاجْتِمَاعِكُمْ
هٰذَا يَوْمَ الْمَحْشَرِ +

نظم خُطبہ عید الفطر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آہ اے لوگو! گیا اب ماہِ رمضانِ سعید
اور خدا کے فضل سے تم کو مِلا یہ روزِ عید
عید اون کی ہے کہ رمضان مین ادا کی طاعتین
اوس کے بدلہ مین لین حق سے اونھین سب برکتین
اور نہین ہے عید اون کی بلکہ حق مین ہے وعید
جو رہے رمضان مین برکات سے اِس کے بعید
اور نہین ہے عید اون کی پہنین جو ہین خوش لباس
بلکہ ان کی عید ہے جن کو مِلا نیکی اساس
اور نہین ہے عید اون کی جو ہین باشوکت سوار
عید اون کی ہے گنہ کا جن کے سر سے اُترا بار

عید اون کی ہے جنھون نے چشم اور گوش وزبان
ماہِ رمضان مین گناہون سے بچائے ہر زمان
آج کا دن بھائیو پرہیزگارون کی ہے عید
اور نہ بدکارون کی بلکہ حق مین اُن کی ہے وعید
ماہِ رمضان مین جو نیکی کے کیے ہین تم نے کام
عمر ایسی ہی گذارو نیکیون مین تم مُدام
اور فطرہ تم پہ واجب عید کے پہلے ہی آج
چاہیے اس روزہ کا صدقہ ادا کرنا اناج
لیک وہ مومن کہ جس کے پاس ہو مالِ نصاب
اوس پہ واجب ہے کہ صدقہ آج کے دن دے شتاب
یعنی چاندی ساڑھے باون تولہ سونا ساڑھے سات
پاس جس کے ہو وہ ہے صاحب نصاب اہل زکوٰۃ
اوس کو اپنا اور اولادِ صغیرہ اور غلام
مرد وزن بچہ ہو یا اوس دن کا دے سب کا تمام
ان مین ہر اک کی طرف سے نصف صاع گیہون مین دے
وزن جسکا ہوتا ہی دو سیر کے لگ بھگ تو لے
اور جَو ستو کشمش خرمہ کا ہے ایک صاع
وزن اُس کا چار سیری احتیاطی اطلاع
تھا طریقہ سنّتِ محبوب ربِ بے نیاز
پہلے صدقہ فطر دیتے بعد مین پڑھتے نماز
ہے اگرچہ یہ بھی جائز صدقہ دے بعدِ صلوٰۃ

لیک ہے اِس طرح ارشادِ رسولِ کائنات
جب تلک دیتے نہین تم صدقہ عید الفطر کا
سب نماز اور روزے لٹکے رہتے ہین زیرِ سما
اور جو کچھ لغو روزے مین ہوا تم سے ظہور
اوس کے کفارے مین یہ فطرہ ادا ہو گا ضرور
اِس لیے لازم ہے تم کو صدقہ دو بیش از نماز
تا نماز و روزہ ہو مقبول ربِّ بے نیاز
اور نماز عید اون لوگون پہ ہے واجب ہوئی
جِن پہ واجب ہے نماز جُمعہ پڑھنا واقعی
جمعہ کے مانند شرائط عید کے سب ہین اگر
جمعہ مین اور عید مین اتنا تفاوت ہے مگر
خطبہ پڑھنا جمعہ کے دن واجب آیا لاکلام
عید کا خطبہ مؤکّد سُنّتِ خیر الانام
مستحب ہے پہلے کھانا عید سے میٹھی غذا
غسل اور مسواک کرنا اور ملنا عِطر کا
پہننا اور پیرہن اچھے سے اچھا مُستحب
صدقہ دینا فطر کا محظوظ ہونا مُستحب
روزے چھہ شوال کی بھی ہے فضیلت برملا
حضرت محبوب حق نے اِس طرح فرما دیا
جو کوئی مومن رکھے رمضان کے روزے تمام
پھر مہ شوّال کے چھہ نفل روزے بھی مدام

خواہ پے در پے رکھے یا درمیان مین چھوڑ کر
اوس نے گویا سال بھر روزے رکھے جان توڑ کر
سب کو نیکی کی خدا توفیق دیوے اور مُدام
بہر حضرت مُصطفےٰ وآل واصحاب کرام
فرض واجب اور سُنّت مُستحب کر تُو ادا
کام آئے گا ترے اے دوستا یہ روزِ جزا

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ خَلَقَ فَصَوَّرَ ✦ وَقَضٰی فَقَدَّرَ ✦ اِغْفِرْ لَنَا مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِنَا وَمَا تَاَخَّرَ ✦ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ✦ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ✦ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ وَخَسَفَ الْقَمَرُ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ✦ یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ ✦ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ✦ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاكُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ✦ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ كَرِیْمٌ مَلِكٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِیْمٌ وَرَبٌّ حَلِیْمٌ ✦

خطبۂ عید الضحیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْجَلِیْلِ الْاَكْبَرِ ✦ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ✦ كُلَّمَا زَمَّتْ رِكَابُ الْحَجِیْجِ اِلَی الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْحَجَرِ ✦ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ + اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ + كُلَّمَا شَدَّ
الْإِحْرَامَ إِلَى الْعُمْرَةِ وَاعْتَمَرَ + اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ + لَا إِلٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ + اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ + عَدَدَ مَنْ وَقَفَ
بِعَرَفَاتٍ وَّرَمَى الْجَمَرَاتِ وَضَحّٰى وَنَحَرَ + اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ + اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ + عَدَدَ
مَنْ طَافَ بِالْكَعْبَةِ وَالرُّكْنِ وَالْحَجَرِ + اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ +
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ + عَدَدَ
حَسَنَاتِ أَبِي بَكْرٍ وَّعَمْرٍو عُمَرَ + وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ حَيْدَرٍ
مَا خَابَ عَبْدٌ اِسْتَغَاثَ بِرَبِّهٖ وَاسْتَنْصَرَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِي أَعَادَ عَلَيْنَا عَوَائِدَ فَضْلِهِ الَّتِي تَعُودُ فِي كُلِّ عِيدٍ
وَّتَظْهَرُ + وَمَدَّ لَنَا مَوَائِدَ كَرَمِهٖ عِيدًا يَعُودُ عَلَيْنَا فِي
كُلِّ عَامٍ وَيَتَكَرَّرُ + وَزَكّٰى أَبْدَانَنَا مِنْ دَرَنِ السَّيِّئَاتِ وَطَهَّرَ
فَرَحِمَ اللّٰهُ مَنْ عَظَّمَ اللّٰهَ وَكَبَّرَ + أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهُ الَّذِي جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ وَّقْتًا وَّأَجَلًا
مُّقَدَّرًا + وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ + أَفْضَلُ مَنْ شَيَّدَ أَرْكَانَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ
بِالْحَجِّ وَعَمَّرَ + وَأَجَلُّ مَنْ عَبَدَ وَنَحَرَ وَكَبَّرَ اِبْنَ آدَمَ
تَنَبَّهْ وَتَفَكَّرْ + وَانْظُرْ إِلَى الْأَسْلَافِ الْمَاضِيَةِ فَالْفَائِزُ
مَنِ اعْتَبَرَ + أَيْنَ الْقُرُونُ الْأُوَلُ وَالْآخَرُ + أَيْنَ مَنْ كَانَ
مَعَكُمْ فِي الْعِيدِ الْمَاضِي وَكَبَّرَ + وَاعْلَمُوا أَنَّ يَوْمَكُمْ
هٰذَا يَوْمٌ شَرِيفٌ + وَعِيدٌ مُّبَارَكٌ مُّنِيفٌ + شَرَّفَهُ اللّٰهُ

وعظمه + وفضله واحترمه + فسبحان من اوضح
لنا السبيل + وخص امته محمد صلى الله عليه وسلم
بالغرة والتحجيل + وامتحن نبيه ابراهيم الخليل +
بذبح ولده اسمعيل امره بذلك في المنام + رؤيا
حق لا اضغاث احلام + فقال مصرحا ومخبرا يا اسمعيل
اني ارى في المنام اني اذبحك قربانا لله تعالى فانظر
ماذا ترى + قال يا ابت افعل ما تؤمر ستجدني ان
شاء الله من الصابرين فتحجبت السماء بالغمام +
واهتزت الارض تحت الاقدام + وضجت الملئكة
بالتهليل والتكبير + وقالت الهنا ارحم هذا الشيخ
الكبير وافد هذا الطفل الصغير + يا ارحم الراحمين
فلما اسلما وتله للجبين + وناداه رب العالمين +
ان يا ابراهيم قد صدقت الرؤيا انا كذلك نجزي
المحسنين + ان هذا لهو البلاء المبين + وفديناه
بذبح عظيم + يا ابراهيم خذ هذا الكبش الذي ينحدر
عليك من الجبل واذبحه فداء لولدك قربانا عنه
فاذهبوا بكبش املح اقرن قد رعى في الجنة اربعين
خريفا فاخذه ابراهيم + وحمد الله تعالى على ما اولاه
ونسخ الله ذبح الاولاد بذبح الانعام + وجعل ذلك فضيلة
لابراهيم وتشريفا لاسمعيل عليهما السلام + وجعل
الذبح سنة من بعده الى يوم المحشر + فاقيموا عباد الله

اشعار هذا المشعر + فما عمل ابن آدم يوم النحر احب
الى الله من اهراق الدم ليقع من الله قبل ان يقع في
الارض + كما ان النبي صلى الله عليه وسلم اخبر بذلك
وامر + روى الشيخان في صحيحهما ان النبي عليه السلام
ضحى بكبشين املحين اقرنين ذبحهما بيده الشريفة
واضعا على صفاحهما قدمه الشريف فلما ذبح الاول
قال بسم الله والله اكبر + اللهم هذا منك ولك
اللهم ان هذا عن محمد وآله ثم ذبح الثاني وقال
بسم الله والله اكبر + اللهم ان هذا عمن شهد لي
بالبلاغ وشهدت الملائكة له بالتصديق ولقي الله
لا يشرك به شيئا + وروى الطبراني في الكبير عن الحسن
ابن علي رضي الله عنهما انه قال من وجد سعة
فلم يضح فلا يقربن مصلانا فتقربوا عباد الله في هذا
اليوم بضحاياكم + واجعلوها من اطيب ذخائركم
عند الله فانها يوم القيمة مطاياكم + واجتنبوا العوراء
والعرجاء والمريضة والجرباء ومقطوعة الاذن و
مهدمة الاسنان وكل ذات عيب ينقص من لحمها
واختاروها السمنها فالشاة السمينة افضل من شاتين
هزيلتين فالبدنة عن سبع والبقرة عن سبع والشاة
عن واحد ولا ذبح الا من بعد صلوة العيد من يوم النحر
ويومين بعده والافضل لمن يريد ان يضحي ان يذبح بنفسه

وَيُوَكِّلُ بَعْدَ اَنْ يُعْرَضَ عَلَيْهَا الْمَاءُ وَيُسْتَحَبُّ التَّصَدُّقُ
ثُلُثٌ لِنَفْسِهٖ وَثُلُثٌ هَدِيَّةٌ وَّثُلُثٌ لِّلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ
اِنْ كَانَتْ تَطَوُّعًا فَاِنْ كَانَتْ وَصِيَّةً يَّتَصَدَّقُ بِجَمِيْعِهَا
وَعَظِّمُوْا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ شَعَائِرَ اللّٰهِ وَاَدُّوا الْفَرَائِضَ وَالْحُقُوْقَ
فَاِنَّ اللّٰهَ ذَاكِرٌ لِّمَنْ ذَكَرَ وَشَاكِرٌ لِّمَنْ شَكَرَ +

نظم خطبہ عید الاضحیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مومنو جو آج یہ دن عید ہے
مژدۂ حق ہے بڑی اُمید ہے

آج کے دن جو کرے اعمال نیک
چڑھتے ہین سوئے فلک وہ ایک ایک

فضل سے اپنے خدا کرے قبُول
اور رحمت کا کرے اُسپر نزول

جو دعا وہ مانگے ہرگز رد نہو
لیک اوس مین خیر ہو اور بد نہو

شکر اس نعمت کا کرنا ہے ضرور
سر جھکانا اپنے منعم کے حضور

اسلیے واجب ہوئی ہمپر نماز
چاہیے کرنا بصد عجز و نیاز

غسل کر خوشبو و با زینت سرور
کہتا تکبیرات جل حق کے حضور

اور ادا کر کے نماز اخلاص سے
سرخرو ہو حق کی نعمت خاص سے

بعد قربانی کرد حق کی ادا
اسمین ہین احکام سُن لو تم ذرا

اُنپہ قربانی ہوئی از واجبات
جن پہ فرض عین ہو دنیا زکوٰۃ

ذبح کرنا ایک راس اِک شخص کو
بکری ہو یا گاے ہو یا اونٹ ہو

بلکہ اونٹ اور گاے مین ہے بخطا
ایک سے لے سات تک شرکت روا

بکری اِک سالہ دو سالہ ہو بقر　　پنجسالہ اونٹ مادہ خواہ نر

عضو ثابت دیکھ لینا اُسکے تم　　ناک کان اور دست و پا اور شاخ و دُم

سالم و فربہ ہونے بیمار و قاق　　بنکے مرکب حشر مین مثلِ براق

تا کرے طے جلد راہِ پُل صراط　　چاہیے اوس کی بہت ہی احتیاط

دن ہین قربانی کے تین ای مومنین　　دسوین ہی اور گیارھوین اور بارھوین

لیک اچھا وقت ہے بعد از نماز　　سُنّتِ محبوب ربّ بے نیاز

پھر ذبیحہ تین حصے تم کرو　　ایک لو تم دوسرا خویشون کو دو

تیسرا محتاج و مسکینون کا حق　　یون ہی کرتے تھے سدا محبوبِ حق

اور حج ہے فرض بیت اللہ کا　　جنکو ہے مقدور زادِ راہ کا

اور تکبیرات کہنا واجبات　　صبح عرفہ سے ہے بعد ہر صلوٰۃ

تیرھوین تاریخ وقت عصر تک　　ہین یہی تشریق کے دن غیر شک

یہ طریق سُنّتِ خیر الورا　　صدق دل سے چاہیے کرنا ادا

رحمتِ عالم کی رحمت ہی تمام　　جان فدا ہو ایسے محسن پر مدام

نیک جو تھے نیکیان وہ کر گئے　　نام نیکی کا جہان مین دھر گئے

راہ حق مین جان تک بھی کھیل کر　　قرب حق پایا مصیبت جھیل کر

کان رکھکر مومنو سُن لو ذرا　　ہے یہ مضمونِ حدیثِ مصطفےٰ

خواب مین دیکھا خلیل اللہ نے　　حکم قربانی دیا اللہ نے

صبح کو اُٹھ کر بآدابِ تمام　　کر دیے سو اونٹ قربان حق کی نام

دوسری شب بھی یہی آیا نظر　　یعنی کہتا ہے خدا قربان کر

پھر سحر اُٹھکر خلیل اللہ نے　　ایک سو اونٹ اور قربانی کیے

تیسری شب بھی یہی تھا ماجرا　　یعنی قربانی کو تھا حکم خدا

عرض کی یارب مین کیا قربان کرون ۔ حقتعالیٰ کا ہوا ارشاد یون
تجھ کو جو سب سے زیادہ ہو عزیز ۔ کر دے میری راہ مین قربان وہ چیز
دیکھ لو قرآن مین بھی لکھا ہی یون ۔ لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوا
تھے جو اسمٰعیل حضرت کے پسر ۔ تھے وہی ہر چیز سے محبوب تر
آئے اسمعیل کی مان کے قریب ۔ اور کہا شرما کے وہ خواب عجیب
پھر کہا اب غسل دے فرزند کو ۔ اور نئے کپڑے پنہا دلبند کو
پس نہایا مان نے نہلا کر لباس ۔ اور کہا جا جانِ مادر حق کے پاس
سُنکے مان سے یہ ذبیح اللہ کلام ۔ گھر سے باہر آئے ہوتے شادکام
ہو لیے ساتھ اُنکے ابراہیم بھی ۔ آستین مین لیکے رسّی اور چھری
راہ مین شیطان ملا کہنے لگا ۔ ذبح کرنے باپ تجھ کو نے چلا
تب لگی ابلیس سے کہنے یہ آپ ۔ مارتا ہے کب کوئی بیٹے کو باپ
پھر تو یون بولا وہ ابلیس لعین ۔ ہے یہی اب حکم رب العالمین
بولے وہ گر ہے یہی فرمان حق ۔ ایسی جانین لاکھ ہون قربان حق
اسطرح پہونچے وہ قربان گاہ مین ۔ لی چھری رسّی خلیل اللہ نے
اور کہا بیٹے سے امر حق ہے یون ۔ تجھ کو اُسکی راہ مین قربان کرون
بولے اسمعیل ہے یہ امر نیک ۔ تین باتون کی وصیت ہی ولیک
پہلے میرے دست و پا کو باندھیو ۔ وقت قربانی کہ تا جنبش نہو
دوسرے منھ ڈھانکنا میرا ابھی ۔ تا نہ آئے رحم تمکو اوس گھڑی
تیسرے اوس ذبح کرنے کی خبر ۔ کیجیو مان کو نہ ہر گز اے پدر
الغرض جھٹ مہتر ابراہیمؑ نے ۔ باندھے ہاتھ اور پانون اسمعیل کے
اور لٹایا اون کو فرش خاک پر ۔ ڈالا کپڑا اُن کے روئے پاک پر

حکم حق سے بعد ازان یکبارگی   حلق اسمعیلؑ پر رکھدی چھری
عالم بالا مین لرزہ پڑ گیا   کشور اعلیٰ مین لرزہ پڑگیا
سب فرشتون نے کہا یون ای خدا   کس سبب سے امر یہ واقع ہوا
تب ہوا ارشاد ربِّ ذو الجلال   کچھ فرشتون کا تھا مجھسے یہ سوال
یا رب ابراہیم کو باعث ہے کیا   تونے فرمایا خلیل باصفا
دیکھ لین اسطرح ہے شاطر خلیل   راہ مین میری ہے یون حاضر خلیل
الغرض جبرائیل کو فرمان دیا   گوسفند اک جلد جنت سے تو لا
اور ابراہیمؑ کو دے یون پیام   حق تعالیٰ تم کو کہتا ہے سلام
تونے میری راہ مین جو یہ کیا   فضل سے مین نے قبول اسکو کیا
اب جگہ فرزند کے اک گوسپند   ذبح کر تو ہے یہی مجھ کو پسند
ذبح کی بکری خلیلؑ اللہ نے   دست و پا کو کھولا اسمعیلؑ کے

دوست ان کی رسم کرنا چاہیے
راہ حق مین سر کو دھرنا چاہیے

اس آخر خطبہ مین بعض اشعار کا الحاق ہو گیا ہے جو خطبۂ علمی سے منتخب کر کے اسمین شامل کر دیے ہین بضرورت وقت ترمیم کر دیے ہین۔
(اشعار ذیل کسی کتاب سے نقل کر لیے گئے ہین جو پسندیدہ معلوم ہوئے چنانچہ آیت کے تحت مین لکھکر وہ بھی انھین خطب منظومہ مین شامل کر کے لکھدیے گئے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یٰبُنَیَّ اِنِّیْ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی ۝

لختِ دل اے میرے ننھے سے پسر   خواب مین مجھ کو یہ آیا ہے نظر

ذبح کرتا ہون مین اک ننھی سی جان	نام اسمٰعیل ہے وہ بے گمان
اب بتا تو سوچ کر جلدی مجھے	تیرا دل کیا رائے دیتا ہے تجھے

یَا اَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِیْ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ مِنَ الصَّابِرِیْنَ

اے خلیل اللہ اے میرے پدر	حکم ربی کر گذریے جلد تر
صابرون مین آپ پائینگے مجھے	راہِ مولیٰ مین لٹائین گے مجھے
ہو وصیت میری پوری اے ابی	ننھے سے فرزند کی کیجے خوشی

وصیت اوّل

قبلۂ حاجات جب ذبحہ کرین	ہاتھ پاؤن میرے کسکر باندھدین
اسطرح بندھ جاے پھر یہ کمترین	جس سے یہ پھڑکے نہین تڑپے نہین
خون کی چھینٹین اُڑین ۔ ایسا نہو	آپ کے دامن پہ پس دھبّا نہو

دوم

آپ جب دیکھین مری ننھی سی لاش	صبر کا پردہ نہین کیجے گا فاش
آزمائش مین رہین ثابت قدم	ہو نہ اسماعیل کی فرقت کا غم

سوم

قبلۂ من میرا کُرتا لیجیے	میری مان کو جاکے بس دیدیجیے
یہ نشانی ہوگی اسماعیل کی	والدہ کا جس سے کچھ بہلے گا جی

چہارم

اُن سے کہیے گا مرا جاکر سلام	ہے یہ اسماعیل کا آخر پیام

پھر جو پوچھیں اور کچھ وہ میرا حال — اُنسے کہدینا کہ تیرا نونہال
تجھ سے بھی اچھی جگہ پہونچا دیا — بندہ کو اللہ سے ملوا دیا

اشعار جب کہ چھُری کو حضرت خلیل اللہ علیہ السلام نے پتھر پر دوبارہ تیز کرلیا تھا گو وہ نہایت تیز دھار والی تھی یہ ہین

رکھ کے اسمعیل کی گردن پہ وُہ — زور سارا دیدیا جو ہو سو ہو
مرضیِ مولیٰ مین بےچون وچرا — کس طرح پورا کیا حکم خدا
دست وکہنی دیدیا سینہ کا زور — چیخ اُٹھے دشت وجبل کے مار ومور
آہ ابراہیم کیا کرتا ہے تو — ہو رہی ہے کاہے کی یہ جستجو
کس پہ یہ زور آزمائی اے خلیل — دے رہے ہین سب دُہائی اے خلیل
حکم ربی مین یہ تو ثابت قدم — لخت دل کا کچھ نہین تجکو الم
مُڑ گئی جب زور پاکر وہ چھُری — کام ذرہ بھر نہ اپنا کرسکی
ہاتھ سے پھینکا خلیل اللہ نے — تب زبان دیدی اُسے اللہ نے
وہ چھُری بولی کہ ای پیارے خلیل — کسلیے کرتے ہو تم مجھکو ذلیل
آتش نمرود کیون ٹھنڈی ہوئی — کیون نہ پھر وہ آپ کا کچھ کرسکی
بولے حضرت حکم رب اُسکو ہوا — اے چھری یا نارُ کُونِی بَرْدًا کا
آپ سے پھر اوس چھری نے یہ کہا — حکم یہ بس ایک بار اوس کو ہوا
مجھ کو ستر بار یہ آئی وحی — اے چھری لَاتَقْطَعِی لَاتَقْطَعِی

تمام شد

للہ الحمد والمنۃ کہ مجموعۂ خطب خاندان عزیزیہ حسب فرمائش۔ کے جاجی محمد محی الدین صاحب تاجر کتب وسوداگر لشکر بنگلور باہتمام محمد فخر الدین مالک مطبع۔ فخر المطابع پریس لکھنؤ مین طبع ہوا

فروری سنہ ۱۹۱۴ع